

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

# لغات العربیہ

عربی - اردو

مؤلف

علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیسا آسان ہے ساتھ ساتھ احادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب "ه" و "می"

# لغات الحدیث

تألیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغاؤ سعی بالاکلام

بِإِهْتِمَامٍ

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

مکتبہ اسلامیہ  
۱۰۰ بابا لیلیٰ آباد لاہور

# کتاب الہام

حَا حروف تہجی میں سے تالیفوں حروف ہر اند حساب میں اس  
لامد پانچ ہے حاکمی مفردہ پانچ طرح کی ہے ضمیر غائب حرف  
غیب ہائے سکتا الفت استفہام کے بدلے ہائے تانیث۔

## باب الہام مع الالف

حَا حقیقی میں ہے کہ ہا چار طرح پر آتی ہے ایک اسم فعل بہ معنی  
خدا یعنی لے یا آ۔ دوسرے ضمیر توث۔ تیسرے آئی کی  
لفت جیسے یا آیتھا میں۔ چوتھے قسم کے لئے جیسے ہا اللہ بہ معنی  
واللہ ہے۔

لَا تَتَّبِعُوا الَّذِينَ هَبَّ لَاهَاءَ وَهَاءَ سونے کو  
سونے کے بدلے مت پیچ کر دست بدست یعنی ہاتھ اور  
مشتزی ہر ایک دوسرے کے لئے مطلب یہ ہے کہ اگر ایک  
طرف بھی میعاد ہو تو باہر نہیں ہے بلکہ دونوں طرف نقد الفتد  
ہونا چاہئے۔ بعضوں نے کہا ہا و ہا کے معنی یہ ہیں کہ لے اور دے  
فَاجَابَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُوقِينَ مَوْتَهُ  
حَا و م۔ آنحضرت نے اسی گوار کی طرح آواز بلند کر کے فرمایا  
آ اور لے (آپ نے اپنی آواز اس لئے بلند کی کہ اس کے  
امثال پیغمبر کی آواز پر آواز بلند کرنے سے اکارت نہ ہو جائے  
جیسے قرآن میں ہے اَنْ تَجْطَأَ اَعْمَالُكُمْ يَ اَيُّهَا كَمَا ل  
شفقت اور مہربانی تمہاری اپنی اُمت پر)۔

هَآ آ لَآ وَجَعَلْتَنكَ مَوْعِظَةً (امیر المؤمنین حضرت  
عمر نے ابو موسیٰ سے کہا) تم اس حدیث پر کسی شخص کو گواہ  
لاؤ۔ ورنہ میں تم کو (سزا دے کر) دوسروں کے لئے  
نصیحت (اور عبرت) کروں گا (حضرت عمر نے ابو موسیٰ  
کو جھوٹا نہیں سمجھا بلکہ مزید اطمینان کے لئے اور شہادت  
پاسی۔ یہ بھی حضرت عمر کا مطلب نہ تھا کہ خبر واحد حجت نہیں  
ہے کیونکہ خود حضرت عمر نے آل حضرت سے ایسی حدیثیں  
روایت کی ہیں جن میں وہ متفقہ ہیں۔ جیسے حدیث الہام  
الاعمال بالتبایع وغیرہ)۔

هَآ اِنَّ هَآ هُنَا عَلَمًا وَاَدْخِي مِيْدَا اِلَى صِلَاةِ  
لَوْ اَصْبَحْتَ لَهٗ حَسَلَةً (حضرت علی نے کہا) دیکھو دریا آگاہ  
رہو یا سن لو) یہاں (اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) علم  
ہے (میں اس نو سکھا سکتا ہوں) اگر اس کے اٹھانے  
والے ہا و ہا جو اس علم کا تحمل کر سکیں)۔  
هَآ کلمہ تشبیہ ہے اور کبھی قسم کے لئے آتا ہے جیسے  
لَا هَآ اَللّٰهُ مَا فَعَلْتَ يَعْنِي لَا وَاَللّٰهُ رَوَاةٌ كُوْنَا  
بدل دیا۔

لَا هَآ اَللّٰهُ اِذَا اَلَا يَعْبُدُ اِلَى اَسْمَاءٍ مِنْ  
اَسْمَاءِ اللّٰهِ يُقَابِلُ عَنِ اللّٰهِ وَاَسْئَلُهُ فَيُعْطِيكَ  
سَلْبَةً (یہ حدیث یونہی مروی ہے اور صحیح یوں ہے کہ لَا



فَهَبْتُمْ هَذَا حَتَّىٰ شَرَعُوا فِيهَا بِهَذَا. پھر امیہ بن خلف اور اس کے بیٹے کو (تواریوں سے) ارٹے رہے یہاں تک کہ دو روز سے فراغت پانی (دونوں کا کام تمام کر دیا)۔

لَتَمَامَاتِ عُمَانَ ابْنِ مَطْعُونٍ عَلَىٰ شَرِّ اَيْتِهٖ قَالَ هَبْتَهُ السَّوْتِ عَزْدِي مَنَزِلَةَ حَيْثُ كَمَرْتُمُتْ شَهِيْدًا. جب عثمان بن مطعون نے اپنے بھونے پر مر گئے تو حضرت عمر نے کہا۔ موت نے عثمان کا میرے نزدیک ایک درجہ اتار دیا کیونکہ وہ شہید ہو کر نہیں مرے۔

تَوْمَةٌ مَسْبَاةٌ وَكَيْلَةُ هَبَاتٍ. اس کا سونا آرام کرنا ہے اور اس کی رات پڑ جانا ہے (ہبّت) کہتے ہیں نرمی اور ڈھیلے پن کو، عرب لوگ کہتے ہیں فی خلاص ہبنتہ اس میں نالواہی اور ضعف ہے۔ مجمع البحار میں تَوْمَةٌ مَسْبَاةٌ ہے یعنی اس کا دن آرام کرنا ہے اور وہی صحیح معلوم ہوا ہے لیکن نہایت میں تَوْمَةٌ ہے۔

ہبّہ اڑنا۔

تھکنا۔ سوچ جانا، ورم کرنا۔

تھکنا۔ سوچنا، ورم ہونا۔

حَوْجَةٌ تَنْبِتُ الْاَدْوٰطِي. یہ تو ایک نرم ہموار زمین ہے جو اڑھی آگاتی ہے (اڑھی ایک درخت ہے جو ذیعی میں اگتا ہے اس کی شاخیں سُرخ ہوتی ہیں) ہبّنا۔ توڑنا، پکانا، چننا۔

ہبّید۔ کھلانا (یعنی اندر آنے)۔

اِهْتَبَاذٌ۔ ہبید کھلانا (اس کی ترکیب یہ ہے کہ اندر آنے خشک کو لے کر اس پر پانی ڈال کر رکھ دیں اور پلین پھر پانی ڈالیں اور پلین کئی دن تک ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ اس کی تلخی دور ہو جائے پھر میں کر اس کو پکائیں)۔

قَنَاوَدٌ تَنَامِنُ الْهَبِيْدِيْمُ كَوَهْبِيْدِي كَا تَوْشُوْدِيْدِيَا ہبّہ ہے کہ اندر آشن کو توڑ کر اس کا بیج نکال لیں اور پانی میں چھو دیں تاکہ اس کی تلخی دور ہو جائے پھر اس کو پکائیں

ضرورت کے وقت عرب لوگ اس کو کھاتے ہیں)۔  
هَبْتُوْا بَرَّسَ بَرَّسَ لَمَكْرَسَ كَاثِنَا۔

اِهْتَبَاذٌ۔ خوبصورت، موٹا ہونا۔

اِهْتَبَاذٌ۔ گوشت فنا ہو جانا، کاٹنا۔

هَبَاذٌ۔ بن رہت ہال والا۔

اَنْظُرُوْا اَشْرَارًا اَوْ اَضْيَابًا هَبْرًا۔ گوشت پر شہم سے دیکھو اور ایسی نارنگاؤں کو گوشت کا بڑا ٹکڑا اکٹ جائے۔

اِنَّهٗ هَبْرٌ الْمَنَافِقِ حَتَّىٰ بَرَدًا۔ حضرت عمر نے منافق کو مارا (اس کے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیئے) یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا یہ منافق آنحضرت کے حکم اور فیصلے سے مارا ہو کر حضرت عمر نے کے پاس مرا فہ کرنے گیا تھا جس کی سزا پائی کہ جان کھوئی)۔

فَهَبْتُمْ نَاهُمْ بِالسِّيُوْفِ بِمِ لَتَوَارُوْا سَ اِن كَ لَمَكْرَسَ اُرَادِيْے۔

كَعَصْفٍ مَّا كُنَل قَالَ هُوَ الْهَبُوْسَا۔ ابن عباس نے عصف ماکول کی تفسیر یہ کی کہ چھوٹی چھوٹی (یعنی ریزہ ریزہ) کر دیا۔ بعضوں نے کہا ہبوسا نبلی زبان میں کھیت کے بھوسے اور باریک ٹکڑوں کو کہتے ہیں)۔

قَصْرًا هَبْتُوْرَةً۔ کوفہ میں ہے۔

هَبَطٌ۔ اتارنا، دہلا کر دینا، مارنا، داخل ہونا، داخل کرنا کم کرنا، کم ہونا، منتقل ہونا، اترنا، گر پڑنا۔

اِهْبَاطٌ۔ اتارنا، کم کرنا۔

اِهْبَاطٌ۔ گھٹنا، نیچے اترنا۔

اَللّٰهُمَّ عَبْطًا لَا هَبَطٌ۔ یا اللہ لوگ مجھ پر رشک کرتے رہیں (میرا تہ بلند ہوتا جائے) میرا تزل اور گھٹاؤ نہ ہو۔

شَمَّ هَبَطَتِ الْبِلَادُ لَا بَشَرًا اَنْتَ وَلَا مُمْضَغًا وَكَعَاغِيْ۔ پھر آپ دنیا میں آئے (حضرت آدم کی صلب میں) ذاب آدمی تھے نہ گوشت کا ٹکڑا تھے نہ خون کی پٹلی تھے (یہ شعر اس قصیدہ کا ہے جو حضرت عباس نے آنحضرت

۱۔  
تاریخی  
واقعہ کے  
دور  
پر  
چرچنا  
لے کر  
۲۔  
۳۔  
۴۔  
۵۔  
۶۔  
۷۔  
۸۔  
۹۔  
۱۰۔  
۱۱۔  
۱۲۔  
۱۳۔  
۱۴۔  
۱۵۔  
۱۶۔  
۱۷۔  
۱۸۔  
۱۹۔  
۲۰۔

کی تعریف میں کہا تھا)۔  
 فِي الْعَصْفِ الْمَأْكُولِ قَالَ هُوَ الْهَبوطُ. ابن عباس نے  
 نے عصف اکل کی تفسیر میں کہا وہ چھوٹی چوٹی ہے (خطابی نے  
 کہا میں سمجھا ہوں یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح ہبوط ہے جیسے  
 ادھر گزرا)۔

وَإِنَّا آتَيْنَاهُمْ مِنَ الشَّيْءِ فِي مَنَظَرٍ لَّهُمْ  
 کی طرف اتر رہا تھا۔  
 فَأَهْبَطَ فَتَاصِلٌ. پھر کہنے والے (جبریل یا موسیٰ)  
 اُتار دیئے گئے۔

لَوْ أَن تَكْمُومٌ رَبِّكُمْ يُجِيبُ إِلَى الْأَرْضِ السَّمَوِيَّ  
 لَهَبَطَ عَلَى اللَّهِ. اگر تم سب سے نیچے والی زمین پر ایک ری  
 لٹکاؤ تو اللہ کے علم پر اترے گی (وہاں بھی اللہ تعالیٰ کا  
 علم محیط ہے۔ کوئی ذرہ عرش سے لے کر شبیبی زمین تک اس کے  
 علم و قدرت سے خالی نہیں۔ چہ جائے جو اس حدیث سے اللہ تعالیٰ  
 کی ذات مقدس ہر جگہ ہونے پر دلیل لیتے ہیں یہ ان کی ادا  
 ہے۔ خود امام ترمذی نے اس حدیث کو روایت کر کے اس کی  
 تفسیر کر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت اور سلطان پر  
 اترے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم و قدرت اور حکومت اس کی  
 ہر جگہ ہے اور وہ اپنے عرش پر ہے۔ جیسے اُس نے اپنی کتا  
 میں فرمایا)۔

وَهَبَطَ النَّاسُ الْمَدِينَةَ. لوگ مدینہ میں اترے (مدینہ  
 ہر طرف سے شبیب میں ہے اس لئے ہبط کا لفظ کہا)۔  
 إِنَّ أُمَّامَكَ عَقِبَةَ كَعَمُودٍ أَنْتَ هَابِطٌ تَرِي  
 سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس میں تجھ کو اترنا ہے اور  
 اس کا اتارنا ہمیشہ پر ختم ہو گا یا دروزخ پر۔  
 مَهْبَطُ الْوَحْيِ. شہر مکہ اور مدینہ۔  
 هَبَطْتُ الْوَادِيَّ. میں وادی میں اُترا۔  
 هَبِلٌ. ماں کا اپنے بچہ کو گم کرنا، عقل جاتی رہنا۔  
 تَهَيُّبٌ. کمانا۔

هَبَلْتِكَ أُمَّامَكَ. کہنا، گوشت بہت ہو جانا۔  
 أَهْبَالٌ. جلدی کرنا، بچہ پر تڑپنا، رونا، گوشت بہت  
 ہو جانا۔

تَهَيُّبٌ. کمانا  
 أَهْبَالٌ. بہت جھوٹ بولنا، مکر کرنا، ڈھونڈنا، بچہ پر رونا  
 هَبَالٌ. مکار جانا اور کوڑھو کا دسے کو شکار کرنے والا۔  
 مَنِ اهْتَبَلَ جَوْعَةً مَوْعَةٍ مِّنْ كَانٍ لَّهْ كَيْتٌ وَكَيْتٌ. جو  
 شخص کسی مسلمان کی بھوک کو غنیمت سمجھ کر (اس کو کھانا کھلائے)  
 اس کو ایسا ثواب ملے گا ایسا۔

وَاهْتَبَلُوا أَهْبَالَهُمَا. اس کا نام اپنے اور لیا۔  
 فَاهْتَبَلَتْ غَفْلَةً. میں نے اس کی غفلت قیمت سمجھی۔  
 وَالنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَّهُمْ مَهْبَلَةٌ مِنَ اللَّحْمِ. ان دونوں  
 عورتوں پر بہت گوشت نہ تھا (موتی نہ تھیں)۔  
 مَهْبَلٌ. موٹا، فربہ جو جملہ حرکت نہ کر سکے۔

هَبَلْتِ الْوَادِيَّ امَّةٌ لَقَدْ أَذْكَتْ بِهٖ. (وادعی  
 نے عربی گھوڑوں کے حصے جنس گھوڑوں سے زیادہ رکھے (جنس  
 وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو یاں ترکی یا ہندی یا بالعمس حضرت  
 عمر نے اس کی رائے پسند کی اور کہا) (وادعی کے ماں نے اس کو  
 اچھا جانا حقیقت میں بہادر مرد جانا۔

لَا مَمَّكَ هَبِلٌ تیری ماں نے تجھ کو جواں مرد جانا۔  
 فَقِيلَ لِي لَا مَمَّكَ الْهَبِلُ. (شعبی نے کہا) مجھ سے کہا  
 گیا تیری ماں نے ایک جوان مرد بچہ بنا یعنی تجھ سا بہادر اور صاحب  
 الرائے)۔

وَيَحْيَىٰ أَدْهَبْتِ. افسوس تیری عقل جاتی رہی (تو تیرا  
 بیٹا سراقہ جو مارا گیا تو تو دیوانی ہو گئی ہے بہشتوں کو ایک بہشت  
 سمجھتی ہے وہاں تو لاکھوں کروڑوں باغ ہیں)۔  
 هَبَلْتَهُمُ الْهَبُولُ. ان کو ان عورتوں نے رلا دیا دیوانا  
 بنا دیا جن کے بچے نہیں جیتے  
 أَعْلُ هَبِلٌ. ہبل! (جو ایک بت تھا خانہ کعبہ میں اس

کی پوجا کیا کرتے تھے) تو اب اونچا ہو جا (تیرا مرتبہ بلند ہو گیا تو نے)  
فخ و ثانی یہ اوسفیان نے جنگ احد میں نعرہ لگایا۔ یعنی ہل  
کے۔

الْحَيْرِ وَالشَّخَاظِ لَا بَيْنَ اَدَمَ وَهُوَ فِي الْمَهْلِ اَبِي  
کے۔ نے جو کچھ بھلا بُرا ہونے والا ہے وہ اسی وقت لکھ دیا جاتا ہے  
جب وہ رحم میں ہوتا ہے اپنی ماں کے پیٹ میں۔

فَيَجِدُ اِيَّاهُمْ قَيْطَرًا حَمِيمًا بِالْمَهْلِ. ان کو اٹھا کر غار میں  
ڈال دے گا

هَبْلَعُ يَا هَبْلَعُ. بڑا کھانے والا، بڑے بڑے لقمے اڑانے  
والا اور سلوٹی کتا۔

هَبْنَقُ. احسن، عورتوں سے بات چیت کو پسند کرنے والا۔  
میشی الشطآن و ينجس العبنقة۔ بچوں کی چال  
چلے اور اڑوں بیٹھے راؤں کو ملا کر پاؤں کو کھول کر۔

هَبْنَقُ اور هَبَانِقُ۔ پست قدر ٹھوس اعضاء والا  
گول بدن۔

هَبْهَبٌ. دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔

ان في جهنم وادٍ ياقال له هَبْهَبٌ يَسْكُنُهُ  
الْحَبَارُونَ. دوزخ میں ایک وادی ہے جس میں مغرور

لوگ رہیں گے۔ اس کو ہبیب کہتے ہیں۔  
هَبُو. جھکنے، بھاگنے، مرجانے، بل جانا۔

اِهْبَاءٌ. غبار اڑانا۔  
هَبِي. ہاتھ جھکنے۔

هَبَاءٌ. غبار۔  
وَلَنْ حَالِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابٌ اَوْ هَبْوَةٌ فَالَّذِي  
الْعِدَاةَ. اگر تم میں اور چاند میں ابر یا غبار حاصل ہو جائے تو

تیس دن پورے کرو۔  
هَبُو. وہ باریک مٹی جو تہا میں بلند ہوتی ہے۔

ثُمَّ اَبْعَهُ مِنَ النَّاسِ رِعَاعَ هَبَاءٍ. پھر اس کے  
تا بعد اور لوگ ہو گئے جو بازاری اندادنی درجہ کے غبار کی

طرح ضعیف اور ناتوان تھے۔

اَقْبَلَ يَتَهَيَّئُ كَاَنَّهُ جَمَلٌ اَدَمٌ پھر ہاتھ بھاڑتا

ہوا اترتا ہوا سفید اونٹ کی طرح آیا

اِنَّهُ حَضَرَ شَرِيْدًا قَهْبًا هَا اَنْحَضَتْ كَسَانَةَ نَزِيْرًا

دکھا گیا۔ آپ نے انگلیوں کے نشان اس پر برابر کر دیئے

اَنْحَبَى التُّرَابَ. گرد اڑائی۔

ثُمَّ يَقَالُ لَهُ كُنْ هَبَاءً مَمْنُوْمًا. (اللہ تعالیٰ

قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اٹھائے گا، ان کے سامنے نور ہو گا)

پھر کہا جائے گا گرد کی طرح اڑ جا (ان کا نور مٹ جائے گا امام

الوجہ نے کہا یہ وہ لوگ ہوں گے جو روزہ نماز کرتے تھے

مگر حرام مال آتا تو لے لیتے اور جناب امیر کی کچھ فضیلت بیا

ہوتی تو اس کا انکار کرتے (یہ شیعی روایت ہے)۔

### باب الہار مع التار

هَتَا. مارنا، کھانا، جھکنے۔

هَتُو. کٹنا، پیرانا، ہونا۔

هَيْتَا. وقت۔

اَحْتَا. کڑا۔

هَتَّ. ست باتیں کرنا، کلام کو جاری کرنا، سیاق اچھا کرنا، پچھا

بیانا، مرتبہ کٹنا، توڑنا ریزہ ریزہ کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

هَتَاتٌ. ہلکا، باتونی۔

قَهْبًا فِي الْبَطْنِ. پھر اس کو پتھری زمین میں بہا دیا

یعنی شراب کو

حَتَّى نَمِيعَ لِقَا هَيْتِيَّتًا. یہاں تک کہ اس کی آواز منی

گئی (یعنی پہنکی)۔

اَقْلَعُوا عَنِ الْمَتَاعِ قَبْلَ اَنْ يَأْخُذَكُمْ اللهُ

فِيْلَا عَلَيْكُمْ هَتَا بَتَا. تمہارے ہاتھوں سے باز ہو اس سے پہلے کہ اللہ تم

سے واعدہ کرے پھر تم کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑ دے۔

وَاللّٰهُ مَا كَانُوا اِيَّاهُ تَاتِيْنَ وَ لَكِنَّهُمْ كَانُوا اِيَّاهُ مَاتِيْنَ

الکَلَامَ لِيَعْمَلَ عَلَيْهِمْ خُدَاكَ لَمَّا كَانَتْ فِي رَهْبَةٍ فِي بَيْتِهَا  
 والے، نہ تھے بلکہ کلام کو اٹھا کر لے تھے، تاکہ لوگ ان کی بات سمجھ  
 جائیں۔

كَانَ عَمْرُودُ بْنُ شُعَيْبٍ وَوَلَدَانِ يَهْتَمُّانِ بِالْكَلَامِ  
 عمرو بن شعیب اور فلاں شخص دونوں بھڑ بھڑ رہیں مسلسل اور  
 یکساں تقریر کرتے تھے۔

هَذَا بِحَارِثَانَا

مہاتر لگا۔ گالی گلوچ کرنا۔

إِهْتَادٌ عَقْلٌ جَانِبُهُ مَبْرُوحٌ عَابٌ بِبِمَارِي يَارُبِّ عَيْ  
 تہاتر: ایک دوسرے پر جھوٹا دعویٰ کرنا، ساقط ہونا  
 باطل ہونا۔

إِسْتِهْتَاتُهَا أَيْ خَوَاشِ بَرَجْلَانَا كَيْ كَامِ كَيْ بِرَوَادِنَا  
 ہڈی جھوٹ، آفت، عجیب، خراب بات، غلط کلام،

رات کا پہنا آدھارہ

هَذَا بَعْضٌ مِنْ إِهْتَاتٍ

سَبَقَ الْمُفْتَادُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْتَادُونَ حَتَّى كَالَ  
 الَّذِينَ أَهْتَدُوا أَيْ ذَكَرْنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔ ایک روایت میں  
 أَلْمُفْتَادُونَ يَذْكُرُوا اللَّهَ۔ آپ نے فرمایا مفرد لوگ لگے

بڑھ گئے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ مفرد کون لوگ ہیں ؟  
 فرمایا جو لوگ اللہ کی یاد میں غرق ہیں در رات دن ذکر الہی کیا کرتے

ہیں۔ بعضوں نے کہا اُھتدواقی ذکر اللہ کے معنی یہ ہیں کہ  
 اللہ کی یاد میں بوڑھے ہو گئے اور ان کے ہم عمر لوگ گزر گئے تو یاد  
 دنیا میں اکیلے رہ گئے

الْمُسْتَبَانَ شَيْطَانَانِ يَهْتَمُّانِ وَيَهْتَكُآذَانِ  
 گالی گلوچ کرنے والے دونوں شخص شیطان ہیں، بڑی باتیں  
 زبان سے نکالتے ہیں اور جھوٹ کہتے ہیں۔

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْتَهْتَرِينَ۔ تیری پناہ  
 اس سے کہ میں بیوہ باتیں کرنے والوں میں ہوں، یا ان  
 لوگوں میں جن کو کوئی گالی دے یا بڑ لگے تو کچھ پروا نہیں

کرتے (یعنی بے جیابے شرم) یا ان لوگوں میں جو دنیا کے دُھندل  
 میں غرق ہیں آخرت کا خیال ہی نہیں کرتے۔

هَتِفٌ۔ آواز دینا، پکارنا، بلند آواز سے بولنا۔

هَاتِفٌ۔ وہ جس کی آواز سنی جائے لیکن دیکھا نہ جائے  
 قَالَ أَهْتَفْتُ بِأَخِي تَهْمَارٍ۔ آنحضرت نے جنگ خندق  
 میں حضرت عباس رضی سے فرمایا۔ انصار کو آواز دو بلاؤ (آنحضرت  
 کو انصار پر بڑا اعتماد تھا اس لئے پہلے انہی کو آواز دینے کے  
 لئے فرمایا)۔

جَعَلَ يَهْتِفُ لِمَنْ دَعَاكَ لِأَنَّكَ كُنْتَ فِي يَدَيْهِ  
 سے فریاد کرنے۔

هَتَكَ بِحَارِثَانَا كَيْ نَجِّحُ كَرَاثِثَانَا لِمَا بِيحَارِثَانَا  
 نصیحت کرنا۔

تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

هَاتَاكَ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

هَاتَاكَ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔

تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔ رات کے اندھیرے میں  
 تَهْتِكُ أَيْ تَهْتِكُ بِحَارِثَانَا۔



ابو عبیدہ بن جراح رحمہ کے سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے تھے انہوں نے جنگ احد کے دن آنحضرت کے رخساروں سے زرد کے دو پھلے دانتوں سے پکڑ کر نکالے جو آپ کے کلوں میں گھس گئے تھے (مکنت ابن قتیہ نے تلوار سے چند وارنگی آپ کی خود پر لگے خود کے دو حلقے آپ کے گالوں میں گھس گئے حضرت ابو عبیدہ نے ان کو دانتوں سے پکڑ کر گھسیٹا، ان کے دو دانت نکل گئے) **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْ تَقْتُلِي بِهِنَّ أَمْ أَنْ تَحْزَنِي** اس بکری کو قربانی کرنے سے منع فرمایا جو بڑھی ہو کر اس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں یا جڑ سے اکٹھے گئے ہوں۔

آہٹم۔ سان بن خالد کا لقب ہے کیونکہ اس کا سامنے کا دانت یوم الکلاب میں ٹوٹ گیا تھا۔

باب الہامع الجیم

ہجاء یا ہجوؤ تمہرمانا، چلدینا، کھالینا، بھردینا۔

ہجاء بھوک لگنا۔

ہجاء بھوک دور کرنا، حق ادا کرنا، کھلانا۔

ہجاء یا ہجیم۔ گرا دینا، اندر گھس جانا، روشن ہونا، بھاگ جانا۔

ہجاء یا ہجاء ایک کام کئے جانا۔

ہجاء یا ہجاء۔ ہجاء یا ہجاء۔ ہجاء یا ہجاء۔

ہجاء یا ہجاء۔ رات کو سونا یا جاننا۔

ہجاء یا ہجاء۔ جاگنا، جگانا، سنانا۔

ہجاء یا ہجاء۔ سونا، سنانا، سوتا ہوا پانا۔

ہجاء یا ہجاء۔ رات کو نماز پڑھنے والا۔

فَطَّرَ إِلَى مَتَّحِيْدِي عُبَادِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ۔ انہوں نے بیت المقدس کے عابدوں میں سے ان لوگوں کو دیکھا جو رات کو بلگئے رستے

النَّائِمِ فِي مَكَّةَ كَالْمَتَّحِيْدِ فِي الْبُلْدَانِ۔ کہ میں سونے والے کا وہ درجہ ہے جو دوسرے شہروں میں تہجد پڑھنے والوں کا ہجاء یا ہجاء ان۔ کاسنا، بلانا، بوڑھا، چھوڑ دینا۔

ہجاء۔ بڑبڑانا، ہڈیان  
ہجاء۔ اول وقت نماز کے لئے جانا، گرمی سخت ہونا۔  
ہجاء۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں چل دینا۔  
ہجاء۔ چھوڑ دینا، بڑبڑانا، ہڈیان، دوسرے کو چلانا۔  
ہجاء۔ ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جانا۔  
ہجاء۔ دوسروں میں چلانا۔

لَا هِجَاءَ بَعْدَ الْعَلَمِ۔ گم فوج ہونے کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ۔ لیکن جہاد اور جہاد کی نیت رکھنا یہ قیامت تک رہے گا (مطلب یہ ہے کہ اگر جب فتح ہو گیا اور اسلام عرب کے چاروں طرف پھیل گیا تو اب ہجرت کی ضرورت جاتی رہی۔ لیکن ہجرت کا استحباب خصوصاً اس ملک سے جہاں برعات اور فسق و فجور، زنا، شراب خواری کا رواج ہو اب بھی باقی ہے) چنانچہ دوسری حدیث میں ہے **لَا مَقْتَلُ فِي هِجَاءٍ حَتَّى تَمُوتَ النَّوْبَةُ**۔ ہجرت کبھی مستم نہ ہوگی یہاں تک کہ توبہ کا دروازہ بند ہو (یعنی سورج کچھم سے نکلے) جمع البہار میں ہے کہ ہجرت اس ملک سے جہاں آدمی امر بالمعروف نہ کر کے ایسا نہ اللہ کی حدیں شرعی حدود جاری نہ ہوں، قیامت باقی رہے گی بعضوں نے کہا اس ہجرت سے مراد یہ ہے کہ گناہ کو چھوڑ کر جہاد کی طرف یا کفر کو چھوڑ کر ایمان کی طرف رجوع کرنا یہ تو اس وقت تک باقی رہے گی جب تک توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ کراتی نے کہا دار الحرب سے ہجرت کرنا قیامت تک فرض رہے گا۔ اسی طرح دین کی اصلاح اور درستی کے لئے ہجرت ہمیشہ قائم رہے گی۔

لَوْلَا الْجِهَادُ لَكُنْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ كَرْمِ  
ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی کی طرح ہوتا ہجرت کی فضیلت مجھ میں زیادہ ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ ہاجرین انصاریوں سے افضل ہیں۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے انصاریوں کی فضیلت ظاہر کرنا اور ان کا دل بلانا منظور ہے۔

یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو مکہ میں پیدا نہ کیا ہوتا اور میں اس سے ہجرت کر کے مدینہ میں نہ آتا تو میں اس کو پسند نہ کرتا کہ انصاریوں میں سے ہوتا اور مدینہ کا رہنے والا ہوتا۔

هَاجَرْتُ الْهَجْرَتَيْنِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةَ. میں نے پہلے دو ہجرتیں کیں (ایک مکہ سے ملک حبش کی طرف دوسرے مدینہ کی طرف)۔

الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ. وہ لوگ ہیں جنہوں نے دونوں قبیلوں کی طرف نماز پڑھی یعنی بیت المقدس اور خانہ کعبہ کی طرف۔ بعضوں نے کہا قریش کے وہ لوگ جو جنگ بدر میں آنحضرت کے ساتھ تھے۔

وَمُهَاجِرُونَ بِالْمَدِينَةِ. ان کی ہجرت کا مقام مدینہ میں ہوگا۔

سَتَكُونُ هَجْرًا بَعْدَ هَجْرَةٍ خَيْرًا لِّأَهْلِ الْأَرْضِ  
الزَّمِيمِ مُهَاجِرًا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. ہجرت رجب  
مدینہ کی طرف ہوئی، اس کے بعد ایک اور ہجرت ہوئی (یعنی  
اخیر زمانے میں ملک شام کی طرف تو سب سے اچھے زمین لوں  
میں وہ ہوں گے جو حضرت ابراہیم کے ہجرت کے مقام کو یعنی  
ملک شام کو لازم کر لیں گے) حضرت ابراہیم نے کوثر سے جو  
ملک عراق میں نواحِ کوفہ میں تھا حوران کو ہجرت کی جو شام  
میں ہے پھر وہاں سے فلسطین آئے آپ کے ساتھ حضرت  
سارہ تھیں اور حضرت لوط تھے۔ مجمع البحار میں ہے طیبی نے  
کہا۔ یہ وہ زمانہ ہو گا جب کفار کا تسلط ہر طرف ہو جائے گا  
اور مسلمانوں کا لشکر ملک شام پر قابض رہے گا۔ وہیں حضرت  
عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے اور وہاں سے لڑیں گے۔ مترجم کہتا  
ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ انصاری ملک شام پر بھی قابض  
ہو جائیں گے یہاں تک کہ واقعہ تک جو مدینہ کے قریب حوران  
کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد سے متعلق ہو  
جب امام قہدیمی ملک شام پر انصاریوں سے لے لیں گے اس  
وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام کو

ہجرت کریں گے اور وہاں کے ظہور کے وقت وہیں کہیں ہمارے  
میں ٹھہر جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ جب آئیں  
گے تو ان کے تخیل کر وہاں سے لڑیں گے۔

مُهَاجِرَةٌ الْفَتْحِ. وہ مسلمان جو فتح مکہ سے پہلے ہجرت کر چکے  
تھے۔ بعضوں نے کہا وہ مسلمان جو فتح مکہ کے بعد ہجرت کر کے  
آئے ان کو مشیرہ قریش کہتے ہیں۔

مَضَّتِ الْهَجْرَةُ لِأَهْلِهَا. ہجرت کا زمانہ جاہلین  
کے لئے گزر چکا (یعنی اس ہجرت کا جو افضل تھی یعنی فتح مکہ  
سے پہلے)۔

هَاجِرٌ وَأَوْلَا الْعَجْرَةَ. ہجرت کرو اور جھوٹا موٹ  
اپنے تئیں مہاجر نہ بناؤ۔

لَا يَهْمَا بَعْدَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا مِنْ دُنَى زِيَادَةِ كَسَى  
مسلمان سے ترک ملاقات اور ترک سلام و کلام نہ کرنا چاہئے  
(یعنی دنیاوی نزاعات اور ناراضیوں کی وجہ سے لیکن دینی  
وجہ سے تو ترک ملاقات اس وقت تک ہو سکتا ہے جب تک  
وہ شخص توبہ نہ کرے اور حق کی طرف رجوع نہ کرے کیوں کہ  
اس حضرت نے کعبہ سے ملاقات اور سلام و کلام ترک کر کے  
کے لئے پچاس راتوں تک حکم دیا اور ایک چھینے تک اپنی بوٹوں  
سے لٹا چھوڑ دیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مدت تک عبد اللہ  
بن زبیر رضی اللہ عنہ سے ترک ملاقات کی اور عبد اللہ بن عمر نے اپنے بیٹے  
بلال سے بات کرنا چھوڑ دی جب بلال نے حدیث شریفین  
کے خلاف کہا کہ ہم تو عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکیں  
گے)۔

فَوَجَدَتْ فَاطِمَةَ هَجْرًا فَكَلِمَةً كَلِمَةً حَتَّى مَاتَتْ  
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے جواب سے غصہ کیا  
اور ان کی ملاقات چھوڑ دی مرنے تک ان سے بات نہیں  
کی حضرت فاطمہ نصوص اور آیات قرآنی سے استدلال کرتی  
تھیں ان کے خیال میں یہ آگیا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اچھا نہیں  
کو رہے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

کو اپنے کان سے سن چکے تھے وہ حدیث و فرمان رسول کی متابعت میں کامل تھے۔ دونوں فریق کی نیت بخیر تھی اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَهْجُرَ أَخَاكَ حَتَّى تَلْتَمِسَ فَإِذَا لَقِيَهُ سَأَلَهُ عَلَيْهِ ثَلَاثًا مِرًّا كَلَّ ذَلِكَ لِأَبْرَدٍ فَقَدْ بَاعَ بِأَثْمِهِ. تجھ کو یہ درست نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے۔ تین دن کے اندر صفائی کر لے اور مل جا (اگر اس سے ملے اور تین بار اس کو سلام کرے وہ جواب دے تو سارا گناہ وہی سمیٹ لے گا اور سلام کرنے والے پر کوئی گناہ نہ رہے گا۔

لَا إِذَا أَحَابَجْتَنِي. مگر ان دو ترک ملاقات کرنے والوں کو لا تَهْجُرُوا إِلَّا فِي الْبَيْتِ. جوڑو اگر چھوڑے تو اپنے بستر پر نہ ملناے مگر گھر کے باہر نہ نکالے۔

لَا تَهْجُرُوا أَيًّا لَا تَهْجُرُوا إِذْ تَرَكَ مَلَقَاتٍ أَوْ تَرَكَ سَلَامَ وَكَلَامٍ يَرْكُؤُ. بعضوں نے لا تَهْجُرُوا کے یہ معنی لکے ہیں کہ زبان سے بیچ باتیں مت نکالو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن لَّيَدُكُنَّ اللَّهُ إِلَّا مَهْجِرًا بَعْضُهُمْ لَوْ كَانُوا يَدْرُونَ لَمَّا كَانُوا يَدْرُونَ بَلْ كَانُوا يَدْرُونَ لَمَّا كَانُوا يَدْرُونَ بَلْ كَانُوا يَدْرُونَ

لوگ اللہ تم کی یاد دل لگا کر نہیں کرتے بلکہ اس طرح زبان سے رستے ہیں کہ دل غافل ہوتا ہے خیال اور طرف رہتا ہے۔ وَلَا يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ إِلَّا هَجْرًا. قرآن سنتے ہیں تو دل اور طرف رکھتے ہیں (توجہ کے ساتھ دل لگا کر نہیں سنتے بعضوں نے اِلَّا هَجْرًا نقل کیا ہے مگر خطاب نے اس کو غلط کہا)

لَا يَسْمَعُونَ الْقَوْلَ إِلَّا هَجْرًا. ہمیشہ بڑی اور قبیح باتیں ہی سنتے رہتے ہیں۔

قُودِرُوهَا وَلَا تَقُولُوا هَجْرًا. اب قبروں کی زیارت کرو (جس سے پہلے میں نے منع کر دیا تھا) لیکن زبان سے بڑی باتیں مت نکالو (لغزاد بیہودہ، ناشکری اور کفر کی باتیں)۔

إِذَا طَفَعْتُمْ بِالْبَيْتِ فَلَا تَقُولُوا وَلَا تَهْجُرُوا. جب تم خانہ کعبہ کا طواف کرو تو یہ ہودہ اور فحش باتیں نہ کرو۔

مَا سَأَلَهُ أَهْجُرَ اسْتَفْهِمُوا مَا نَهَتْ كَالْيَا حَال

ہے کہیں بخار کی شدت میں آپ بڑبڑاتے تو نہیں (جیسے بیمار کا حال ہوتا ہے) اچھی طرح سمجھ لو کہ آپ کا کیا مطلب ہے اور نیت کرو، تو یہ استہنام ہے نہ کہ اخبار اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نسبت یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ انھوں نے پیغمبر کی طرف زبان کی نسبت کی ہو تو ہجر کے معنی زبان اور فحش کے نہیں ہیں بلکہ یہ کہ آپ کا کلام مختلط تو نہیں ہو گیا کہ کسی کچھ فرمایا کسی کچھ جیسے بیماری کی حالت میں ہو جاتا ہے۔

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ

اگر لوگ اول وقت نماز کے لئے جانے کا ثواب جانتے ہوتے تو جلد جاتے (ہر نماز کو اول وقت پڑھنا افضل ہے بعضوں نے جمعہ سے خاص کیا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر لوگ دوسرے وقت نماز کو جانے کا ثواب جانتے ہوتے)

هَجْرَتُ يَوْمًا. ایک دن میں سویرے کیا۔

التَّهْجِيرُ يَوْمٌ عَرَفَةٌ. عرفہ کے دن جلدی جانا یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت عرفات میں وقوف کرنے کے لئے۔ لَكِنِّي أَتَجَدُّ مَعَهُمْ. تاکہ میں ان کے ساتھ جلدی جاؤں گا۔

فَالْمُهْجِرُ إِلَيْهَا كَالْمُهْجِرِ إِلَى بَدَاةِ. جو کوئی جمعہ کی نماز کے لئے سویرے جائے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے ایک اونٹن کو میں قربانی کرنے کے لئے بھیجا۔

هَجْرًا. نماز کے لئے جلدی نکل (یہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے تہاجج سے کہا تھا)۔

لہ نہایت میں ہے یہاں قول سے مراد قرآن ہے اور جس نے کلام سمجھا ہے اس نے غلطی کی۔ اسی طرح ہجرت ہجرت آ اس میں غلط ہے کیونکہ قرآن میں فحش اور بے ہودہ باتیں کہاں ہیں۔ ۱۱ منہ

وَهَلْ يَتَّبِعُونَ ذَلِكَ آيَةَ التَّحْيِيَةِ لَا مُسْتَهْتَكَةً  
 نازک کے لئے جلدی جانے میں آنحضرت کی سنت کی پیروی  
 کرتے ہیں۔

كَانَ يُعَلِّي الْأَعْيُنَ حِينَ تَدَا حَقَنُ الشَّمْسِ وَأَحْفَرَتْ  
 ظہر کی ناز اس وقت پڑتے جب سورج ڈھل جانا  
 وَهَلْ مَهْتَكُمْ مَن قَالَ. کیا دوپہر میں چلنے والا  
 اس کی طرح ہے جو کوئی دوپہر کو پڑ کر سو جائے۔

مَاءٌ تَمِيذٌ وَلَبَنٌ حَمِيذٌ. عمدہ اور صاف پانی اور  
 خالص بہتر دودھ۔

مَالَهُ حَيْزِيٌّ غَيْرَهَا. اس کی عادت اس کے سوا کچھ  
 نہیں ہے۔

حَبَّتْ لِنَا جِدَّهَا دَمَا لِكِبِ الْبَجْرِ رَجْرَجٌ اِيكٌ مَشْهُورٌ  
 شہر ہے بحرین میں وہاں دبا کرتے سے رہتی ہے یعنی نجد کو دو  
 شخصوں پر تعجب آتا ہے ایک تو اس پر جو بحر میں تجارت کے  
 لئے جاتے دوسرے جو سمندر میں سوار ہو (کیونکہ دونوں اپنی  
 جان اندیشہ میں ڈالتے ہیں)۔

حَجَّاءٌ اِيكٌ اَوْرَسِيٌّ كَابِغِيٌّ اَمَّ اِيكٌ مَشْهُورٌ  
 میں جس کی طرف قلال منسوب ہوتے ہیں جو جمع ہے قلا  
 کی پر معنی مشک اور گوئی اور زیر۔

قَلَالٌ حَجَّاءٌ. دو قلا پانی ہجر کے قلوں سے ہو (جو مدینہ کے  
 دیہات میں ایک ایک گاؤں ہے)۔

فَلَمَّا مَهَا حَجْرًا. اور سارہ کی خدمت کے لئے اس  
 نے ایک ٹونڈی ہاتھرو نامی دی

وَيُحَلِّقُ اِنْ شَانَ الْحَجْرَةَ لِشَدِيدِ اِرْسِ حَبْرَتِ  
 بہت مشکل ہے (یعنی مدینہ منورہ کی اقامت تو اپنی ہستی میں  
 رہ کر نیک اعمال کرتا رہے گو سات سمندروں کے پار ہو)۔

تَهْدِيٌّ عَلَيَّ مِنْ هَاجِرٍ اِلَى الرَّسُولِ. جو شخص آنحضرت  
 کی طرف ہجرت کرے (یعنی مدینہ میں آئے) اس کو خیرات لئے  
 اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا حَرَّمَ اللهُ. مہاجر وہ ہے

جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن کو اللہ نے اس پر حرام  
 کیا ہے

اَلْمُهَاجِرُ مَنْ تَرَكَ الْبَاطِلَ اِلَى الْحَقِّ. مہاجر وہ  
 ہے جو باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرے۔

مَنْ دَخَلَ اِلَى الْاِسْلَامِ طَوَّافًا فَبَدَّ مَهَاجِرًا  
 جو شخص اپنی رغبت سے (مہاجر و اکراہ) اسلام میں داخل  
 ہو وہ مہاجر ہے۔

اِنَّكَ مُعَذِّبِي وَقَدْ اَظْهَمْتَ لَكَ هَوَاجِرِي كَمَا  
 تو مجھ کو عذاب کرنے کا اور میں تیرے لئے سخت گرمی کے

دو پہروں میں پیاسا رہا ہوں (یعنی روزہ کی حالت میں)  
 اِنَّ مَكَّةَ مَوْكِبًا بِالرَّكْبِ اَلْبَيْتَانِي لَيْسَ لَهُ حَيْزٌ اِلَّا

اَلتَّامِيْنُ عَلَيَّ دُعَايِكُمْ. ایک فرشتہ خانہ کعبہ کے رکن یمن پر  
 معیت میں ہے اس کا کام اور کچھ نہیں صرف تمہاری دعا پر آمین  
 کہنا ہے

حَيْزٌ طَرِيْقَةٌ اَوْ عَادَةٌ  
 حَيْزٌ طَرِيْقَةٌ اَوْ عَادَةٌ  
 حَيْزٌ طَرِيْقَةٌ اَوْ عَادَةٌ

لَوْ خَمَّ بُونَا حَتَّى يَبْدُوْنَا اِمَّا السَّعْفَاتِ مِنْ حَجْرٍ  
 کو لغو اور فحش باتیں زبان سے نہ نکالنا چاہئے

لَعَلَّمْنَا اَنَّا عَلَيَّ الْحَقِّ. اگر ہم کو ارٹے ارٹے وہ ہجر کے کجور  
 کی ڈالیوں تک آبا میں جب بھی ہم بھی سمجھیں گے کہ ہم حق پر

ہیں اور وہ باطل پر (یہ حضرت علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا یعنی اگر  
 باغیوں کا غلبہ بھی ہو جائے جب بھی وہ اہل باطل ہی سمجھے  
 جائیں گے)۔

هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ  
 اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَمَكَتَ عَشْرًا سِنِيْنَ اَلْحَضْرَتُ لَمْ يَكُنْ

سے مدینہ کو ہجرت کی اور دس برس تک آپ مدینہ میں رہے  
 (اُس کے بعد وفات پائی)۔

وَمَنْ هَاجَرَ اِلَى اِمْرَاةٍ يَتَذَوَّبُهَا اَوْ ذُوْنَهَا  
 مِمَّنْ هَاجَرَ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ. جو شخص کسی عورت

کو چھوڑے اور اس کے ساتھ ہو جائے تو وہ مہاجر ہے



مِهَاجِمَةٌ. ایک دوسرے پر هجوم کرنا۔

إِهْجَامٌ تَهْمَادِيًا دُورًا دِيْنَا۔

تہاجم۔ ایک دوسرے پر هجوم کرنا۔

إِهْجَامٌ كَرِيْمًا مَهْدَمٌ يَوْمًا۔

اِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمْتَ لَهُ الْعَيْنُ۔ جب تو ایسا

کرے گا تو آنکھ اندر بیٹھ جائے گی۔

وَمَا يَهْجَمُ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ۔ اُس سے پہلے کوئی

دشمن، هجوم نہ کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ مدینہ کی محافظت فرشتوں سے کرے گا۔

فَقَمَمْنَا وَرَمْتَهُ إِلَى حِوْرَمَيْنَا فَكَانَتْ لَنَا حَجْمَةٌ۔

ہم نے ان کا مندا (اونٹوں کا گڈ) اپنے مندے میں ڈال لیا تو تنو اونٹوں کے قریب ہو گئے۔

تَحْمِيْتٌ مَتَّحِرَةٌ۔ اُس نے حیران رہ کر سر تھکالیا۔

تَحْمِيْتُ الْبَيْتِ۔ میں نے گھر گرا دیا۔

هَجْنٌ۔ جن ہونا۔

هَجْنَةٌ أَوْ هَجَانَةٌ أَوْ هَجُونَةٌ۔ ہمیں ہونا، عیب دار

ہونا، بڑا کٹنا، عیب کرنا۔

إِهْجَانٌ۔ عمدہ سفید اونٹ، بہت ہونا، دو برس کی

اونٹنی پر زک چڑھنا اور اس کو معاملہ کر دینا، بچی کا نکاح چھپین میں کر دینا۔

إِهْتِمَانٌ۔ صغریٰ میں جماع ہونا۔

إِسْتِهْجَانٌ۔ تہیج سمجھنا، بڑا جانا۔

هَاجِنٌ۔ وہ لڑکی جس کی شادی بلوغ سے پہلے کر دی جائے۔

هَجِيْنٌ۔ کمینہ اور سفلی، کم ذات، لوزری زاوہ۔

لَا يَفْقَهُونَ بَيْنَ الرَّحْمَانِ وَالرَّحْمِيْنِ وَالرَّحِيْمِ وَالرَّحِيْمِيْنِ۔

اور کمینہ میں تمیز نہیں کرتے نہ چاندی اور تنوک کے جھاگ میں۔ (یا پتوں کے چارے میں)

أَزْهَرُ هِجَانٌ۔ دجال نور سفید رنگ ہوگا۔

فَمَا يَهَابُ الْبَنُّ وَقَلَّ اهْتِمَانٌ۔ آنحضرت ایک غلام پر

گزرے جو بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اُس سے دودھ مانگا، اس نے کہا نہ انکی قسم میرے پاس دودھ کی کوئی بکری نہیں ہے، ایک چھوٹی لکھن بکری ہے وہ شروع جاڑے میں مائل ہو گئی، اُس کے دودھ نہیں ہے چھٹینے میں اس پر زچر چڑھ بیٹھا آنحضرت نے فرمایا اسی کو لے کر آ۔

سَخِرَتْ أَخُوَهَا أَبُو هَامٍ مِنْ مِهْجَانَةٍ۔ وہ پیار کا لکنا

یعنی بڑی ہے اس کا بھائی اور باپ اچھی ذات کی اولاد ہے۔

هَذَا اجْتَنَى وَهَجَانَةٌ ذِيْبَةٌ۔ یہ میرے بچے ہوئے ہیں

اور ان کے عمدہ اور شریف بھی انہی میں ہیں۔ نہتایہ میں ہے

کہ چھین آدمی اور گھوڑے میں وہ جس کا باپ شریف اور

نجیب ہو لیکن ماں ایسی نہ ہو تو بچین ماں کی طرف سے ہوتا ہے اور "اقران" باپ کی طرف سے۔

هَجْوٌ يَهْجَأُ يَاهْجَأُ يَاهْجَأُ۔ شعروں میں برائی کرنا، گالی دینا،

عیب کرنا۔

إِهْجَاءٌ تَهْمَاءٌ۔

هَجْوٌ أَوْ هِجَاءٌ۔ حروف کا نام لے کر شمار کرنا جیسے

تَرْهِيْجِيَةٌ ہے حروف تہا الف، با، تا، ثا۔

مِهْجَا جَا كَا۔ ہجو کرنا۔

تَهْمِيْجِيَةٌ۔ حروف کا شمار نام لے کر۔

تَهْمِيْجِيٌّ أَوْ إِهْتِيْجَاءٌ۔ ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

أَهْجُوَةٌ أَوْ أَهْجِيَةٌ۔ ہجو کا قصیدہ۔ اُس کی جمع

اتہاجی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ عَمَّا وَبْنَ الْعَامِ هِجَانِيَّ وَهُوَ يَعْلَمُ

أَنِّي كُنْتُ بِشَاعِرٍ فَاهْجُءْ اللَّهُمَّ وَالْعَنَةُ وَعَدَدٌ مَا كَهْجَانِيَّ

أَوْ مَكَانَ مَا كَهْجَانِيَّ۔ یا اللہ عمرو بن العاص نے میری ہجو

کی اور وہ جانتا ہے کہ میں شاعر نہیں ہوں کہ اس کی ہجو کا

جواب ترکی بہ ترکی دوں، تو اس کو اس ہجو کا بدلہ دے دو

جتنی بار اس نے میری ہجو کی ہے اتنی ہی بار اس پر لعنت کر

جاء يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَهُ مَا الْفَائِدَةُ فِي حُرُوفِ الْجَمَاعَةِ فَقَالَ الرَّسُولُ  
 لِعَلِّي مَا مِنْ حُرُوفٍ مِنْ حُرُوفِ الْجَمَاعَةِ إِلَّا وَلَهُ إِسْمٌ  
 مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى شَمَّ قَالَ أَمَّا الْأَكِلَةُ الْحَدِيثُ  
 بطولہ۔ ایک یہودی آل حضرت کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ حرفی  
 میں کیا فائدہ ہے۔ آپ نے حضرت علی سے فرمایا اس کو جواب دوا  
 حضرت علی نے کہا۔ ہر ایک حرف میں اللہ تعالیٰ کے ایک نام کا  
 اشارہ ہے، پھر کہا کہ الف اللہ کی طرف اشارہ ہے اور با  
 باقی کی طرف اور تا تو اب کی طرف اور تا ثابت کی طرف اور  
 جیم جل ثناؤہ کی طرف اور حا حی حلیم کی طرف اور خا  
 خمیر کی طرف اور ذال دیان یوم الدین کی طرف اور ذال  
 ذوالجلال والاکرام کی طرف اور رآ رؤف کی طرف اور زآ  
 زمین المعبودین کی طرف اور سین سمیع کی طرف اور شین شکر  
 کی طرف اور صاد صادق الوعد اور صبور کی طرف اور ضاد  
 ضار کی طرف اور ظا ظاہر کی طرف اور ظا ظاہر کی طرف اور عین  
 عالم کی طرف اور غین غیاث المستغیثین کی طرف اور قاف  
 فائق الحب والنوی کی طرف اور قاف قادر کی طرف اور  
 کاف کافی کی طرف اور لام لطیف بعبادہ کی طرف اور  
 میم مالک الملک کی طرف اور نون نور کی طرف اور واد  
 واحد احد کی طرف اور ہادی کی طرف اور یاید اللہ کی  
 طرف آتی۔

### باب الہام مع الدال

هَذَا عِيَا هَذَا وَتَمَّ جَانَا، سَاكِنٌ هُوَانَا، أَرَامَ لِينَا، تَحِيكُنَا  
 سوجانے کے لئے

إِهْدَاءُ اور تَهْدِيَةٌ تَهْمَانَا، سَاكِنٌ كَرْنَا، تَحِيكُنَا  
 إِنَّا كُمْ وَالتَّمْرَ بَعْدَ هَذَا آيَةَ الرَّجُلِ۔ جب لوگوں  
 کے چلنے کی آواز تم جاتے تو اس وقت باتیں کرنے سے بچو رو  
 لغو قیصے اور کہانیاں سننے اور بیان کرنے سے مطلب یہ ہے کہ بڑی  
 رات تک مت جاگو ورنہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے گی

جَامِعِي بَعْدَ هَذَا مِّنَ اللَّيْلِ۔ رَاتٍ كَأَيْكٍ مَّطْرًا  
 (جزو حصہ) گزر جانے کے بعد میرے پاس آئے۔  
 آقَلُوا الْخُرُوجَ إِذَا هَذَا آيَةُ الرَّجُلِ۔ جب  
 پاؤں کی آواز تم جاتے لوگ چلنا پھرنا موقوف کریں اس وقت  
 کم نکلا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس وقت شیطانوں، جنوں  
 و زندوں، سانپوں کو چھوڑ دیتا ہے وہ رات گئے نکلنے ہیں،  
 جب آدمیوں کا چلنا پھرنا موقوف ہو جاتا ہے۔

قَالَتْ لَأَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِهَا هُوَ أَهْدَىٰ مِمَّا  
 تَكَانَ أُمُّ سَلِيمٍ نَزَّيْتُ حَضْرَتِ الْوَلَدِ رَنَّا سِنَةَ خَاوَدِ سَ كَمَا  
 اب تمہارے بچے کو پیلے کی بہ نسبت آرام ہے (حالانکہ وہ مر گیا  
 تھا یہ حضرت اُم سلیم رضیٰ کی کمال دانائی تھی اس وقت  
 خاوند کو رنج دینا مناسب نہ سمجھا ایسا لفظ کہا جو جھوٹ بھی  
 نہیں ہے اور مطلب کا مطلب آدا ہو گیا رات کو ان کے  
 خاوند نے صحبت کی اور صبح کو اُم سلیم نے خبر دی کہ بچہ  
 مر گیا ہے)

فَلَمَّا هَدَّاتِ الْإِصْوَاتِ جَبَّ آوَا زِي تَحِيكُنَا  
 صحیح ہدایت ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا كَانُوا بِالْبَدَايَا۔ جب وہ ہرات میں  
 پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے کہ اور طائف کے درمیان)  
 إِهْدَاءُ قَمَّا عَلَيْكَ الْإِصْوَاتِ وَصِدَائِقُ وَتَهْمَانَا  
 اُتَدَّ سَاكِنٌ وَتَهْمَانَا جَارُكَ سَ كَمَا سَ كَمَا سَ كَمَا سَ كَمَا سَ  
 اور ایک صدیق (الو بکر رضیٰ) اور ذو شہید (عمر رضیٰ اور عثمان)  
 ایک روایت میں وَتَهْمَانَا ہے۔ تو حضرت صدیق رضیٰ کے بعد  
 وہ سب شہید ہوئے حضرت عمر و عثمان نے ظلم سے مارے گئے  
 اور طلحہ رضیٰ اور زبیر رضیٰ جنگ جمل کے موقع پر میدان جنگ سے  
 لوٹے اور قتال موقوف کیا اس وقت مارے گئے

لَمْ يَزَلْ مَهْدِيَةٌ۔ اس کو برابر تھپکتے رہے۔  
 لِيَهْدِيَهُمْ رَوْعًا يَا مَحْمَدُ۔ تمہارے دل کو تسلی رہے  
 اے محمد۔

عَلَىٰ لِحَابِ الْأَيْسَرِ أَهْنًا ۖ أَيْ الْذَّيْلُ لِهَذَا ۖ  
 الْقَبْ بَاسِ كَرُوثٍ بِرِيشَادِ كِي تَسِي كُو زِيَادَه كَر تَاه -

حَدْبُ كَانَا، دودھ دودھنا، چھنا۔

هَدَابٌ - پلکیں لمبی ہونا، یا شاخیں لٹک آنا۔

تَهْدِيْبٌ - سر الگانا۔

اِهْدَابٌ - شاخیں لمبی ہونا۔

تَهْدِيْبٌ لٹک آنا۔

هُدْبٌ يَ اِهْدَابٌ - پلک کے بال اور کپڑے کا سرا۔

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِهْدَابَ الْاَشْعَارِ

آنحضرت کے پلوں کے بال لمبے تھے (ایک روایت میں هَدَابٌ الْاَشْعَارِ ہے معنی ڈھری ہیں)۔

طَوْبِلُ الْعَيْنِ اِهْدَابٌ - لمبی گردن والے لمبی پلوں والے

هُدْبُ الْعَيْنِ - پلک۔

لَا نَا هَذَا اَيْتًا - دراب لیں گے (ارطی کے چوں کو

دراب کہتے ہیں اور جو پتہ پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جماد اور سرو کے پتے)۔

كَانِي أَنْظُرُ إِلَى هَذَا اَيْهًا - گویا میں اس کا سرا دیکھ

راہوں۔

اَيْتَامَةٌ مِثْلُ هَدَابَةِ التَّوْبِ - اُس کے پاس تو

ایا ہے جیسے کپڑے کا سرا (جو بالکل نرم اور ملائم ہوتا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ وہ ڈھیلا ہے نامردا)۔

لَهُ اَذُنٌ هَدَابَةٌ - اس کا کان نرم لٹکا ہوا ہے۔

اِهْدَابُ اِنْتَبَالٍ - پیشانی کے بال لمبے تھے۔

وَقَعَ هَدَابُهَا عَلَى حَاشِيَةِ قَدَمَيْهِ - اس کا کنارہ (سرا)

اس کے دونوں پاؤں پر پڑا تھا (اسی چھی ازار تھی)۔

اَلَا ذَا الْمُهْدَبِ - سرے دار ازار لٹکی

مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَمْرُضُ اِلَّا حَاطَ اللهُ هَدْبَهُ مِنْ

حَطَايَا مُسْلِمَانٍ جَبَّ بِيَارِهِ وَتَا اللهُ تَعَالَى اس کے گناہوں

کا ایک حصہ معاف کر دیتا ہے۔

مِنَا مَنْ اِيْتَعَتْ اَلَهَ تَسْرِيْتَهٗ فَلِهِيَ هَذَا بَهَا - ہم

میں سے بعض لوگوں کا تو میوہ پک گیا وہ اس کو چن رہا ہے

رزمے سے کھانے کے لئے (مطلب یہ ہے کہ دنیا ہی میں اس

کو غنا اور تو نگری حاصل ہوگئی، تو اس کے اعمال کا نتیجہ

کچھ دنیا میں اس کو مل گیا برخلاف مستحب کے کہ ان کو دنیا

کا کوئی مزہ نہیں ملا، ان کا سارا اجر آخرت پر رہا)۔

هَيْدَابُ السَّحَابِ - ابرے کے لمبے لمبے دھاگے۔

وَجَزَى اِنَّا رَهَيْدَابِيَهٗ حَيَاةً - اُس کے لمبے لمبے

دھاگوں کے اثر حباب ہو کر بننے لگے (یعنی خوب زور کا پانی ہے

کہ اس پر حباب اٹھیں (جلبے)۔

هَيْدَابَةٌ - کاسنی۔

اَلْهَيْدَابَةُ شَجَرَةٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ - کاسنی ایک درخت

ہے بہشت کے دروازے کا۔

بَقْلَةٌ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْهَيْدَابُ

وَبَقْلَةُ اِمْرِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْبَاذِرُوجُ - آنحضرت کی بھابی

کاسنی ہے اور حضرت علی کی ریحان ہے۔

هَدَاجَةٌ - مہربانی کرنا۔

هَدَا جَانٌ اِدْر هَدَا جٌ - بوڑھے کی چال چلنا یا

لرزتے ہوئے چلنا۔

تَهْدِيْبٌ - لرزے کے ساتھ کٹ جانا۔

اِلَى اِنِ ابْتَلَجَ بِهَا الصَّبَاغُ وَهَدَا جَ اَلْهَيْدَابُ

یہاں تک کہ کسین چھوٹی عمر والا اس سے خوش ہو گیا اور بوڑھا

کا پتا ہوا اس کی طرف چلا۔

فَاِذَا امْتِيْحٌ يَهْدِيْبٌ دِيكَا تَوَا يَكُ بُوْرْطَا كَانِطَا

جا رہا ہے۔

هُوْدَجٌ - عورتوں کی سواری کا ہودہ جو اونٹ یا

ہاتھی پر لگاتے ہیں۔

هَدَا يَ اِهْدَادٌ - گرا دینا، سختی کے ساتھ توڑنا، آواز کے ساتھ

بوڑھا ہو جانا، بودا کر دینا، آواز کرنا، گرتے وقت آواز نکالنا



اس آواز کو ہدایہ کہتے ہیں

تَهْدِيَةٌ أَوْ تَهْدِيَةٌ دُرَانًا

إِنْتِهَادًا لُوثٌ هَانًا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدَاةِ وَالْهَدَاةِ يَا اللَّهُ تَمَّ

تیری پناہ کرنے اور دھنسنے سے۔

تَمْ هَدَاتٌ وَدَرَّتْ۔ پھر ابرے آواز نکالی اور خوب برا

(ایک روایت میں هَدَاتٌ ہے یعنی تم گیا۔

قَبْلَ أَنْ تَهْدَا سَاكِنًا كَأَنَّكَ اس سے پہلے کہ تمہارے رکن

گر جائیں۔

لَهْدًا مَا مَسَّحَرَكُم مَّوَابِحِكُمْ تَعَجِبُ بِهٖ تَمَّ هَارِے

ساتھی نے تم پر کیسا جاؤ کر دیا۔

لَهْدًا تَعَجِبُ بِهٖ رُجُوبُ لُوكٍ كَيْتَ هِي لَهْدًا لُوكٍ

یعنی کیسا سخت اور مضبوط آدمی ہے یا اچھا آدمی ہے۔

هَدُّ هَدًا مشہور پرندہ ہے۔

هَدًا بَاطِلٌ هَوْنًا ضَالِعٌ هَوْنًا بَے کار ہونا، کچھ بدل نہ ہونا

هَدَسًا أَوْ تَهْدَادًا آواز کرنا، گانا۔

هَدِيَّةٌ آواز۔

إِهْدَادًا بَاطِلٌ كَرِيًا مَبَاحٌ كَرِيًا۔

تَهَادُّهُ أَيْكٌ دُوسَرُے كَاخُونٌ بَاطِلٌ كَرِيًا۔

إِنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَا آخِرَ قَدْرَيْتِهِ فَاهْدَرَهُ أَيْكٌ

شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو

کاٹنے والے کا دانت نخل پڑا۔ آلِ حَفْرَتِے دَانَتِے وَالِے

کو کچھ نہ دلایا اس کو لنگھ کر دیا۔

مِنِ اطَّلَعِ فِي دَارِ بَغِيْرٍ لَذِنٍ فَقَدْ هَدَوَتْ عَيْنُهُ

جس شخص نے کسی گھر میں بلا اجازت جھانکا، اس کی آنکھ مفت

گئی (یعنی اگر گھر والے اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو ان پر کچھ تاوا

نہ ہوگا)۔

هَدَّرَتْ فَاطْنَبَتِ الْهَدِيَّةِ تُوَلَّے آواز نکالی اور

بسی آواز نکالی۔

هَدَّارٌ۔ ایک مقام کا نام ہے یہاں میں میلہ کذاب وہیں پیدا ہوا تھا۔

ذَهَبَ سَمْعِيَّةُ هَدَّرًا يَا هَدَّاسًا۔ اس کی گوشہ

بے کار گئی۔

لَا تَنْزَوُجَنَّ هَيْدَارًا لَّا بَرَّحِيَا سَے نِكَاحِ مَتِے كَرِے

جس میں شہوت اور حرارت نہ رہی ہو۔

هَدَّارٌ الْحِمَارُ هَدِيَّةً بَرًّا۔ گدھے نے آواز نکالی۔

هَدَّانٌ۔ داخل ہونا، قریب ہونا، نیا آنا، شستی کرنا۔

تَاوَانٌ ہونا۔

إِهْدَافٌ نَزْدِيكٌ ہونا، اوپر چڑھنا، التجا کرنا، پیش آنا

سیدھا ہونا، سامنے آنا۔

إِسْتِهْدَافٌ نَشَانٌ بِنَا، سامنے ہونا۔

مَنْ صَنَعَتْ فَقَدْ اسْتَهْدَفَتْ۔ جس نے کوئی کتاب تصنیف

کی وہ نشان بنا (کوئی اس کی تعریف کرے گا کوئی مذمت)۔

هَدَّانٌ نَشَانٌ يَا كُوْنِي اِدْبَاجِي حِيْرٌ طِيْلِيَّةٌ وَغِيْرَے

كَانَ إِذَا مَرَّ بِهَدَافِي مَائِكِ اسْتَمَعَ الْمَشِيءُ الْخَفِيْرُ

جب کسی چھکی ہوئی عمارت کے تلے سے گزرتے تو جلدی سے گزرا

جاتے (سبحان اللہ عن حکمت اور دانائی ہے کہ خون کے مواقع

سے پرہیز اور احتیاط کرے)۔

قَالَ لَهُ ابْنَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ اَهْدَقْتُ لِي

يَوْمَ بِنَاءٍ فَيَصِفْتُ عَنْكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَكِنَّكَ لَوْ

اَهْدَقْتِ لِي لَمْ أَصِفْ عَنْكَ۔ عبد الرحمن بن ابی بکر نے

اپنے والد (حضرت ابو بکر صدیق رض) سے کہا آپ بتد کے دن میرے

سامنے آگئے تھے (میرا دار آپ پر چل سکتا تھا) مگر میں ہٹ

گیا (آپ کو چھوڑ دیا ایسا نہیں) حضرت ابو بکر نے کہا لیکن اگر تو

میرے سامنے آجاتا (میری زد میں) تو میں تجھ سے نہ ہٹتا وغیر

اے تجھ کو نہ چھوڑتا۔ سبحان اللہ ایمان ہو تو ایسا ہو کہ اللہ

در رسول کی محبت میں نہ بیٹے کی کوئی حقیقت سمجھے نہ اور کسی

عزیز یا دوست کی۔ جب ہی تو ان کو عمدہ یقینت کا مرتبہ عطا

ہو جس کا درجہ نبوت کے بعد ہے رضی اللہ عنہ وارضاه۔

قَالَ لِعَمْرٍ وَبْنِ الْعَامِرِ لَقَدْ كُنْتُ أَهْدَأْتُ لِي يَوْمَ  
بَدْرٍ وَالْكَفَى اسْتَبْقَيْتُكَ لِمِثْلِ عِلْدَانِ الْيَوْمِ۔ حضرت زبیر بن  
عوام نے عمر بن عامر رضی سے کہا تم بدر کے دن میری رومیں  
آگے تھے (میں تم پر وار کر سکتا تھا) مگر میں نے تم کو اس دن  
کے لئے چھوڑ دیا کہ آج تم مسلمان ہو اور مسلمانوں کی مدد کرتے ہو۔  
ہوایہ تھا کہ بدر کے دن عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اور عمرو بن عامر  
مشرکوں کے ساتھ تھے۔

أَعْرَاضٌ مُسْتَهْدِئَةٌ۔ نشانے سامنے نصب کئے ہوئے  
ہڈل۔ نیچے چھوڑ دینا، لگا دینا، ڈھیلا ہو جانا۔

أَعْطِيهِمْ مَدَّةَ قَتْلِكَ وَإِنْ آتَاكَ أَهْدَانِي الشَّفَقِينَ  
اپنا عمدہ ان کو دینے کے لئے تیرے پاس لٹکے ہوئے ہونٹ والا  
آئے (یعنی جیسی جس کا نیچے کا ہونٹ موٹا اور لٹکا ہوتا ہے یعنی  
ہر ایک مسلمان بادشاہ اور حاکم کو زکوٰۃ حوالہ کر دے جب وہ  
طلب کرے۔)

أَهْدَابٌ أَهْدَالٌ۔ پشانی پر بال والا موٹے اور لٹکے  
ہونٹ والا۔

وَرَوْحَةٌ قَدْ تَهْدَلُ أَخْصَانِيًّا۔ اور ایک باغچہ جس  
کے درختوں کی شاخیں لٹک گئی ہیں (میوے کے بوجھ سے)۔

مِنْ شَأْنٍ مُتَهَدِّئَةٍ۔ لٹکے ہوئے میووں سے۔  
ہڈیل۔ کبوتر یا قمری کی آواز۔

هَدَالٌ الْجَمَامُ هَدِيدًا۔ کبوتر نے آواز کی (خوں  
خوں)۔

أَهْدَانٌ يَمِينُ كَمَنْ عَالَمُونَ كَالْقَبِ هَبْ۔  
ہڈل۔ ڈرنا، ڈرانا، ڈھانا، شوخ کرنا، پیٹھ توڑنا۔

تَهْدِيَةٌ۔ ڈرنا۔  
تَهْدَامٌ۔ تھوڑا تھوڑا گرنا، ڈرانا۔

إِهْدَامٌ۔ گر جانا۔  
هَادِمٌ اللَّذَاتِ۔ مزوں کو گرا دینے والی میٹھ دینے

والی (یعنی موت جس سے تمام لذات جسمانی کا خاتمہ ہو جا رہی)

بَلِ اللَّذَاتِ الدَّامِرَةِ وَالْهَدَامَةِ الْهَدَامَةُ۔ اگر تمہارا خون

طلب کیا جائے تو گویا میرا خون طلب کیا گیا اور اگر تمہارا خون

بے کار اور لغو کر دیا جائے تو میرا خون بے کار اور لغو کر دیا گیا

ایک روایت میں الْهَدَامَةُ الْهَدَامَةُ ہے بر فتح وال یعنی میری

قبر وہیں بنے گی جہاں تمہاری قبر بنے گی۔ مطلب یہ ہے کہ جس تم

سے زندگی میں جُذائے ہوں گا نہ مرنے کے بعد جیسے دوسری ذرا

میں ہے المحبیاء حیاصم والہمعات مما تکرر وعصاحب

الهدامہ شہید۔ جو شخص عمارت کرنے سے مر جائے

(دیوار یا مکان اس پر گر پڑے)۔ وہ شہید ہے (یعنی شہید کا

درجہ آخرت میں اس کو ملے گا)۔

وَالْمَبْطُونُ وَالْهَدَامَةُ۔ جو شخص پیٹ کے عارضہ سے

یا مکان گر پڑنے سے مر جائے۔

أَيُّ سَلَامَةٍ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ۔ اسلام ان سب

گناہوں کو مٹ دیتا ہے جو اسلام لانے سے پہلے کئے تھے۔

(خواہ حقوق اللہ ہوں یا حقوق العباد، صغیر ہوں یا کبیرہ،

اور حج اور عمرہ حقوق العباد اور کبیرہ گناہوں کو نہیں مٹتے۔

اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر کسی کافر مرد یا عورت نے زنا یا سود

یا رشوت سے کچھ پیسہ کمایا ہو، پھر مسلمان ہو جائے تو اس

کا کمایا ہوا پیسہ بھی حلال ہو جائے گا۔ البتہ مسلمان نے جو

پیسہ حرام ذریعوں سے کمایا ہو پھر توبہ کر لے تو گناہ معاف

ہو گا لیکن وہ پیسہ بدستور مال حرام رہے گا۔ اور اس پر

تمام علماء کا اتفاق ہے)۔

مَنْ هَدَمَ بُيُوتًا رِيَّةً فَهُوَ مَلْعُونٌ۔ جو شخص اپنے

پروردگار کی عمارت کو ڈھائے (آدمیوں کو ناحق قتل کرے)

وہ ملعون ہے (توبہ بددی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان جیوں

کو قتل کرتے ہیں ملائین اور شیاطین ہیں ان کا استیصال

حاکم وقت پر واجب ہے)۔

لَئِنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْآهْدَامِيِّينَ۔ آنحضرت معلم

عمارت کرنے یا گڑھے میں گرنے سے پناہ مانگتے تھے۔  
 آهَاتَمَ۔ گنوں کے اطراف سے جو گرنے اور آدمی اُس  
 میں گرے۔

وَقَفَّتْ عَلَيْهِ عَجُوزٌ عَشْمَةٌ يَا هَذَا مِنْ حَضْرَتِ عُمَرَ بْنِ  
 سَانَةَ ایک سو کئی بڑھیا پر اسے کپڑے پہنے ہوئے آکر ٹھہری۔  
 آهَاتَمَ جمع ہے هَذَا کی (عرب لوگ کہتے ہیں  
 هَذَا مَتَّ الثَّوْبِ۔ میں نے کپڑوں میں ہونڈ لگایا۔  
 لَيْسَتْ آهَاتَمَ اَلْبَسِي۔ ہم نے نئے ہوئے کپڑوں  
 کا لباس پہنا۔

مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَدَامَةً وَسَلَامَةً۔ جس کو دنیا  
 کی خواہش اور لالچ ہو (محفوظ روایت ہمتہ و سلامتہ)  
 ہے یعنی دنیا ہی کی فکر اور خواہش ہو۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَلَاكِ وَالنَّوْجِي۔ میں تیری پناہ  
 چاہتا ہوں مجھ پر عمارت گرنے سے اور گنوں میں گرنے سے۔  
 هَدَامَةٌ خَفِيفُ بَارِشٍ يَأْكُلُ جَمِيعًا كَالْمِينَةِ۔ ضعیف  
 ہڈیاں تسکین دینا، کچھ وعدہ کر کے یا روپیہ دے کر  
 کرنا، دین کرنا، قتل کرنا۔

هَدُونٌ۔ ساکن ہو جانا، بزدل ہونا، وصلہ ہونا۔  
 تَهْدِيَةٌ۔ جانا، ٹھہرانا، تسکین دینا، راضی کرنا۔  
 مَهَادَنَةٌ۔ صلح کرنا۔  
 إِهْدَانٌ۔ گمراہی کو ڈھلانا، گمراہی کو ڈھلنے کے لئے۔  
 تَهَادُنٌ۔ انتقامت، صلح۔  
 إِيْتِهَادَانٌ۔ سست ہو جانا۔

هَدَانَةٌ۔ مصالحہ فراغت امن و سکون۔  
 هَدَانَةٌ عَلَى دَخِينٍ۔ ایک صلح ہوگی مگر فریب اور فرسٹ  
 اور بڑبستی کے ساتھ (وہ معاہدہ رضی کی صلح ہے امام حسن کے ساتھ)  
 بعضوں نے کہا وہ صلح مراد ہے جو قیامت کے قریب مسلمانوں  
 اور نصاریٰ میں ہوگی، اس میں نصاریٰ مسلمانوں کو چمکدین گے  
 هَدَانَةٌ بَيْنَ بَنِي الْأَصْبَغِ۔ نصاریٰ سے مصالحہ

رَبُّوَالَا صَفْرًا اور حُمران نصاریٰ کو کہتے ہیں۔  
 عُنْيَانًا فِي غَيْبِ الْهَدَانَةِ۔ اندھی مصالحت کے پردے میں  
 یعنی نہ فتنہ میں جو شر ہے اس کو جانتے ہیں اور نہ سکون میں جو  
 بھلائی ہے اس کو سمجھتے ہیں (یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا)۔

مَدْعَاةٌ أَدَلَّ النَّبِيلِ مَهْدَانَهُ بِالْخَيْرِ۔ شروع رات  
 میں بے کار باتوں میں مصروف رہنا آخر رات میں سو جانے کا  
 سبب ہوتا ہے (تہجد کے لئے آنکھ نہیں کھلتی)۔

جَبَانًا هَذَا أَنَا۔ نامرد، بزدل، احمق، بھاری۔  
 مَا دَارَ الْهَدَانَةَ۔ مصالحت کا گھر کیا ہے۔  
 هَذَا۔ ملک حجاز میں ایک مقام کا نام ہے۔

إِذَا كَانَ بِالْهَدَاةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَ مَكَّةَ۔ جب ہر  
 میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے۔ (ہرہ کی نسبت  
 برخلاف قیاس هَدَىٰ هَدَىٰ بِمَاهِدَىٰ دِي۔ اور عامر کے قتل کے قصہ  
 میں جو هَدَاةٌ مذکور ہے وہ ایک دوسرا موضع ہے بعضوں نے  
 کہا یہی ہے۔)

هَذَا هَذَا۔ آواز کرنا، پرندے کا تفرق کرنا، حرکت دینا، بھلا  
 اوپر سے نیچے اتارنا۔

هَذَا هَذَا۔ نرمی اور آہستگی اور تامل۔  
 هَذَا هَذَا اور هَذَا هَذَا۔ مشہور پرندہ ہے۔

جَاءَ شَيْطَانٌ إِلَى بِلَالٍ لِيَجْعَلَ مَهْدَانَهُ لَأَكْتَمًا  
 يَهْدُهُ هَذَا الشَّيْطَانِي۔ شیطان حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آکر  
 آنحضرتؐ نے جگانے کے لئے معین کیا تھا، اور لگانا ان کو بھلا  
 جیسے بچہ بھلا یا جاتا ہے تاکہ سو جائے۔

هَذَا هَذَا۔ ماں کا بچے کو بھلانا تاکہ وہ سو جائے  
 هَدَايَ يَا هَدَايَ يَا هَدَايَةَ۔ راہ بتلانا، سوچنا  
 راہ پانا۔

تَهْدِيَةٌ۔ جد کرنا، تحفہ دینا، دلہن کو خاوند کے  
 پاس پہنچا دینا۔  
 مَهَادَاةٌ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، ایک دوسرے کو بھلا

اِسْتَهْدَاكُمْ هِدَايَتِ جَانِبًا يَخْتَصِبُ لِبَلِّ كَرْنَا -  
 تَهْدِي. راه پانا جیسے اِهْتِدَاءُ ہے۔  
 تَهْدِي. ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، جھک کر نا توانی  
 سے چلنا یا ٹیکہ دے کر چلنا۔  
 هَادِي. اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہادی ہے۔ یعنی اُس نے  
 اپنے بندوں کو راہ بتائی، اپنی معرفت کی تدبیر سکھائی اور  
 ہر جاندار کو اپنی حفاظت اور حیات کا طریق بتایا۔  
 اَلْهَادِي الصَّابِقُ وَ التَّمْتُّ الصَّالِحُ وَ جَزَعُو مِّنْ نَّمِيَّةٍ  
 وَ عَشْرًا مِّنْ مَّجْرَمٍ مِنَ النُّبُوَّةِ۔ اچھے طریق پر چلنا اور اچھی  
 خصلت پر رہنا نبوت کے پچیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے  
 (یعنی پیغمبروں کی خصلت پر اس کا یہ مطلب نہیں کہ نبوت  
 کے ٹکڑے ہوتے ہیں نہ یہ کہ جو ان کو حاصل کرے وہ نبوت حاصل  
 کرے کیونکہ نبوت کسی اور اختیاری نہیں بلکہ خالص پروردگار  
 کی عطا ہے)۔

وَ اِهْدَا وَ اِهْدَا عَمَّارٍ۔ عمار کی روش پر چلو (ان کی  
 سیرت اور خصلت اختیار کرو)۔  
 اِنَّا اَحْسَنَ الْهَادِي هَدْيًا مَّحْتَدًا۔ سب سے بہتر  
 طریق عمدہ کا طریق ہے راہ آپ نے جو رستہ دین و دنیا کا بتلایا  
 اُس سے بہتر کوئی رستہ نہیں اور جو رویش یا فقر یا موافقی  
 دوس یا راستہ بتلائے وہ ہرگز اس راستہ کے برابر  
 نہیں ہو سکتا جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا۔  
 كُنَّا نَنْظُرُ اِلَى هَدْيِهِ وَ دَلَّيْهِ بِمِ اَبٍ كَ طَرِيقِ اَو  
 خصلت کو دیکھتے رہتے۔  
 سَلِيَ اللّٰهُ الْهَدْيِي۔ اے علی! اللہ تم سے ہدایت نیکو  
 (وہ سیدے راستے پر چلنے کی توفیق دے)۔  
 قُلِ اللّٰهُمَّ اَهْدِنِي وَ سَدِّدْنِي وَ اذْكُرْ بِالْهَدْيِ  
 هَذَا يَتَكَ الطَّالِبُ وَ بِاللَّسَدَا دِ تَسْتَدِيْدَكَ اَللّٰهُمَّ  
 اے علی! یوں کہہ، یا اللہ مجھ کو راستہ بتا اور مجھ کو سیدھا  
 رکھ اور دل میں (یہ دعا مانگتے وقت) راستہ معلوم کرنے

اور تیر کو سیدھا دشمن کی طرف کرنے کا تصور کر۔  
 تَسْتَدِيْدُ الْبِسْتِي وَ سُنَّةَ الْخُلَفَاءِ السَّالِفِيْنَ  
 التَّهْدِيَتِيْنَ۔ میرے طریق کو اور راہ پانے والے حق پر چلنے  
 والے خلفاء کے طریق کو تھامے رہو۔  
 يَهْدُوْنَ بِغَيْرِ هَدْيٍ۔ آپ کے راستے کے سوا  
 دوسرے رستے پر چلیں گے۔

قَرِيْبُ التَّمْتِّ وَ الْهَدْيِ خصلت اور طریق میں  
 آن حضرت کے قریب (یعنی عبد اللہ بن مسعود رضی  
 رَأَيْتُ هَدْيَةً۔ میں نے ان کی پال دیکھی۔  
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًا يَا اَللّٰهُ اس کو  
 راہ بتلانے والا اور راہ پانا ہو کر (یہ آنحضرت ص ۲۷  
 معاویہ رضی کے لئے دعا کی)۔

اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ فِيمَنْ هَدَيْتَ۔ یا اللہ! جن لوگوں  
 کو تونے ہدایت کی ہے ان میں مجھ کو بھی شریک فرما ہدایت کی  
 تَحِيْرُ الْهَدْيِ هَدْيًا مَّحْتَدًا۔ بہتر راستہ محمد سلم کا  
 راستہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ لِحَسَنِ الْاَخْلَاقِ يَا اللّٰهُ عَجُو  
 اچھے اخلاق کی توفیق دے (عمدہ عادات اور اطوار اختیار  
 کرو)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ مِنَ الْبُعْدَايِ وَالْعُلُوِّ۔ اللّٰهُ  
 تعالیٰ نے جو طریقہ اور علم مجھ کو دے کر بھیجا ہے اس کی مثال۔  
 سَرَّ غَبُوْا عَنِ هَدْيِ التَّسْوُلِ بِغَمْبَرِ كِي هِدَايَتِ  
 انھوں نے نفرت کی۔

مَنْ هَدَايَ رُفَاتًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ عَقِيْقَةٍ وَ قَبِيْحَةٍ بِشَخْصٍ  
 اندھے یا راستہ ٹک گئے ہونے شخص کو راستہ بتلانے اس کو  
 اتنا ذاب لے گا جتنا ایک برے کے آزاد کرنے میں لٹاؤ  
 ایک روایت میں ہدای ہے یعنی جس نے کجیور کے درختوں  
 کی ایک قطار صدقہ کی۔  
 هَلَكَ الْهَدْيُ وَ مَاتَ الْوَدِيْعُ۔ جانور مر گئے اور

کجور کے درخت کو کہ گئے (یعنی خشک مانی سے۔ اگرچہ ہر کسی اس جانور کو کہتے ہیں جو کہ میں قربانی کے لئے بھیجا جائے۔ مگر یہاں ہر ایک جانور مراد ہے)۔

وَكَمْ يَسْقُ الْهَدْيَ يَا الْهَدْيَ. اُس نے قربانی نہیں کی (یعنی قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا)۔

بَابُ الدَّعَاءِ لِلنِّسَاءِ اللَّاتِي يَهْدِيْنَ وَالْعَادِيْنَ  
اس باب میں یہ بیان ہے کہ شادی میں جو عورتیں جہان بٹانی برائیں وہ ان عورتوں کے لئے دعا کریں جو وہ لوہن کو درلہا کے پاس بھیجتی ہیں اور وہ لوہن کے لئے۔

فَاعْتَدْنَا نَهْلَهُ. انہوں نے ان کو درلہا کے پاس گزران دیا۔  
مَنْ اَهْدَى دَعْوَةً جَلَسَتْ وَهِيَ اَخْتِيْ جَسْنَ شَخْصٍ  
کے پاس کچھ بدیہ آئے اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوں تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (ابن عباس سے منقول ہے کہ ساتھی بھی اس ہدیے میں شریک ہوں گے لیکن یہ روایت صحیح نہیں ہوئی۔ امام ابو یوسف سے منقول ہے کہ ہارون رشید خلیفہ عباسی کے پاس بہت سا مال تحفہ کے طور پر آیا وہاں یہ حدیث بیان کی گئی کہ ہر ایسا شریک ہوں گے) تو ابو یوسف نے کہا کہ یہ حدیث ان تحفوں میں ہے جو کھانے کی قسم سے ہوں (مثلاً میوہ، مٹھائی، حلوا، پوری، پلاؤ وغیرہ) اور روپیہ اشرفی وغیرہ میں ساتھیوں کا حصہ نہ ہوگا۔

سَجَّحِيْ هَذَا اَهْدِيْ. اس کو کھا اور اپنے ہمسایوں کو تحفہ کے طور پر بھیج دے۔

طَلَعَتْ هَوَادِي الْخَمِيْلِ. گھوڑوں کی گردنیں نمودار ہوئیں  
اِبْعَثْنِيْ يَهَانًا يَنْهَاهَا دِيَةَ الشَّائِخِ. اس کو بھیج دے یہ بکری کی گردن ہے۔

فَكَانَ تَمَّ اَهْدَى دِجَاةً وَكَانَ تَمَّ اَهْدَى بَيْعَتِهِ جِي  
اس نے ایک مرغی بھیجی یا ایک اڈا بھیجا۔

خَرَجَ فِي مَرَضِيْهِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ لِهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ  
آنحضرت اس بیماری میں جس میں انتقال فرمایا حجرے سے نکلے

دو مردوں پر ٹیکا دیئے ہوئے (ان دونوں مردوں کو يَهْدَى بَيَانِ كَيْسٍ گے)۔

فَمَا هَذَا يَمْتَا رَجَعَ: (عبداللہ بن ابی سلیط نے عبدالرحمن بن زید بن حارثہ سے کہا جب انہوں نے ظہر کی نماز میں دیر کی تھی۔ کیا لوگ یہ نماز اسی وقت پڑھا کرتے تھے عبدالرحمن نے جواب میں صرف "لَا وَاللَّهِ" کہا۔ یعنی نہیں قسم بخدا اور جواب میں کوئی دلیل بیان نہیں کی)۔  
هَدَيْتُ لَكَ كَوْبُ عَرَبٍ بَيِّنَتُ لَكَ كِي جَلَّ اسْتِمَالِ  
کرتے ہیں یعنی میں نے تجھ سے بیان کر دیا۔

مَنْ دَعَا إِلَيْهِ هَدَى يَا هَدَى. جو شخص لوگوں کو قرآن کی طرف بلائے اُس نے راستہ بتلایا یا اس کو راستہ بتلایا گیا۔ یعنی وہ ہادی ہے یا ہدی ہے۔

مَثَلُ الَّذِي يُعْتَقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِي يَهْدِي  
اِذَا شَبِعَ. جو شخص مرتے وقت تو ہدی غلام کو آزاد کرے اس کی مثال اس شخص کی ہے جو سیر ہو جانے کے بعد کسی کو ہدیہ بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ اَهْدِ قَلْبِيْ وَفِيْتِ لِسَانِيْ. (حضرت علیؑ نے کہا اے اللہ! میرے دل کو ہدایت کر اور اس کی زبان مضبوط کر (زبان سے صحیح اور درست ہی بات نکلے) اس کے بعد سے مجھ کو کسی فیصلہ میں شک نہیں ہوا۔ اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ حضرت علیؑ نے مرتدوں کے جلا دینے میں خطا کی۔ اسی طرح کئی فرعی مسائل میں جیسے بچوں کی شہادت بچوں کے مقابل قبول کرنے میں وغیرہ، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس دعا کا یہ مطلب نہیں کہ حضرت علیؑ سے سہو و نسیان نہ ہو گا کیونکہ یہ تو پروردگار کی صفت ہے۔ خود آنحضرتؐ سے کئی مقاموں میں سہو اور مسامحہ ہوا ہے۔ مثلاً قیدیوں سے فدیہ لینے میں بلکہ آنحضرتؐ کی غرض یہ تھی کہ اکثر باتوں میں ان کا حکم صحیح کر یعنی صحت اور صواب خطا پر غالب ہو، جیسے ابن عباس کے لئے

کی تفسیر ہے اور اہل سنت نے بھی اس کو نقل کیا ہے اور  
ہادی امام محمد بن علی جوادی کا لقب ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَهُوَ دِيهٌ يَا شَرِيْرِي  
پناہ شرک سے اور شرک کی ابتداء اور شروع سے۔  
تَهَادُّوا تَعَابُدُوا۔ ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کر محبت  
ہو جائے گی۔

مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَهْدِي نِي  
مَاءَ ذَمْرَمَ۔ آنحضرت صلعم زم زم کے پانی کا ہدیہ چاہتے  
ر جمع البحرین میں ہے کہ امام ہدیٰ آخر الزماں محمد بن حسن  
عسکری ہیں جو بارہویں امام ہیں۔

كُنْتُ أَشْبَهُهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
علی رضی اللہ عنہ نے کہا۔ میں سب سے زیادہ سیرت اور طریقہ معاشرت  
میں آل حضرت موم کے مشابہ تھا۔

## بَابُ الْهَامِ مَعَ الذَّالِ

هَدَابٌ۔ کاٹنا، صاف کرنا، خالص کرنا، اصلاح کرنا،  
درست کرنا، بہنا، جلدی جانا۔

تَهْدِيْتُبٌ۔ جلدی جانا، درست کرنا، صاف کرنا،  
ہدب بنانا۔

مُهَادَّبَةٌ۔ جلدی کرنا۔

إِهْدَابٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَهْدِيْتُبٌ۔ درست ہونا۔

هَدَابٌ۔ صفائی اور خلوص۔

فَمِنْ هَدَابٍ۔ گھوڑا تیز بھاگنے والا۔

إِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الْطَلَبَ فَهَدَيْتُكُمْ  
ہوں تمہارے پیچھے لوگ تمہارے پکڑنے کو نہ آتے ہوں  
اس لئے جلدی بھاگو۔

هَدَابٌ اور اِهْدَابٌ اور هَدَابٌ سب کے معنی  
جلدی بھاگا۔

دعا فرمائی تھی کہ ان کو قرآن کی تفسیر سکھادے اور ان کو فقہ  
بنادے۔ حالانکہ خلیلین اور رستم اور حناک الفاظ قرآنی کے  
معانی ان کو معلوم نہیں ہوتے اور فقہ میں ان کے بعض اقوال  
بالکل رد کر دیئے گئے ہیں اور لوگوں نے ان پر عمل نہیں کیا،  
اس کے علاوہ یہ کیا ضرور ہے کہ پیغمبر جو دعا کریں وہ بارگاہ الہی  
میں مقبول ہو جائے۔ آل حضرت اپنے چچا ابوطالب کے لئے  
دعا کر رہے تھے تو یہ آیت اتری مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ

آمَنُوا دَاخِرًا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلے اور احکام بعضے ایسے  
ہیں کہ آدمی کی عقل ان کو سن کر حیران ہوتی ہے یہ آپ کی  
کمال ذکاوت اور معاملہ فہمی تھی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے  
ان کے باب میں جو کہا ہے وہ مشہور ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
تعالیٰ عنہ نے باوجودیکہ وہ صاحب الہام تھے یہ کہا کہ اگر علی رضی اللہ عنہ  
نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ کذا فی مجمع البحار

إِهْدِيَنِي يَا هُدَايَ۔ مجھ کو ہدایت کا راستہ بتلا دے۔  
عَاثِرَ آتِ الصِّدْقِ يَهْدِي إِلَى الْبَيْتِ سَجَانِي نِيحِي  
طرف لے جاتی ہے۔

مَسْهُدِي أَخِي الزَّمَانِ۔ وہ مسلمانوں کے امام ہوں  
گے جو حضرت عیسیٰ ؑ کے زمانے میں آئیں گے۔ ان کے ساتھ نماز  
پڑھیں گے اور دونوں بل کر دجال سے لڑیں گے اور قسطنطنیہ  
پھر نصاریٰ کے ہاتھ سے لے لیں گے اور عرب اور عجم تک ان کی  
حکومت پھیل جائے گی اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں  
گے، ان کی پیدائش مدینہ میں ہوگی اور مسلمان ان سے زیادہ  
مکہ میں رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے اور  
ہند کے بادشاہ ان کی پناہ چاہیں گے

فَأَسْتَقْبَلُهَا هَدِيَّةً۔ ان کے سامنے ایک شخص کچھ  
ہدیہ لئے ہوئے آیا۔

هَدِيٌّ اور هَدِيٌّ۔ وہ اونٹ یا گائے یا بکری جو  
بیت اللہ کو بھیجی جائے

وَلَيْكُنْ تَوَكُّمٌ هَادٍ۔ آدے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں شیعوں

۸۰  
ی  
بیت  
می  
ہتے  
سن  
ت  
شرف  
تا  
۱۱  
ن  
نی

فَجَعَلَ يَهْدِي بِالنُّجُوعِ جلدی جلدی رکوع کرنا شروع کیا پچھلے در پچھلے۔

هَذَا جلدی کا ثنا، جلدی پڑھنا۔ (جیسے اِهْتِدَا اذ ہے۔)

هَذَا اذَيْتِكَ۔ کاٹ کے بعد کاٹ۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَرَأْتَ الْمَفْصِلَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ اِهْذَا

اِهْذَا الشِّعْرُ۔ ایک شخص نے عبد اللہ بن مسعود سے کہا میں

آج کی رات سارا مفصل ربیعین سورہ قی یا حرات سے اخیر تک

پڑھ ڈالا۔ عبد اللہ نے کہا ہاں، جلدی جلدی پڑھا ہوگا جسے

شعر پڑھے جاتے ہیں (عبد اللہ نے جلد پڑھنے پر انکار کیا تو معلوم

ہوا کہ قرآن کا جلد جلد پڑھنا منع ہے۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے

کہ تانی نے کہا عبد اللہ نے غور کے ساتھ پڑھنے پر انکار کیا۔

ان کا یہ مطلب نہیں کہ جلد جلد پڑھنا ناجائز ہے۔

هَذَا۔ اسم اشارہ ہے۔ بمعنی یہ۔

فَهَذَا يَهْدِيكَ۔ یہ اس کا بدل ہے۔

لَا تَهْدِي وَاللَّعْمَانُ اِهْذَا الشِّعْرُ۔ قرآن کو اتنا جلد

جلد مت پڑھو جسے اشعار پڑھتے ہیں۔

هَذَا يَا تَهْدَانُ۔ بیوہہ بخیا، سخت گرم ہوا۔

هَذَا۔ باطل اور غلط کلام، بہت کہنا، جیسے اِهْذَا

یہ۔

يَهْدِيْكَ اور هَذَا اور هَذَا۔ بہت کہنے والا۔

لَا تَهْدِيْكَ وَلَا تَهْدِيْكَ تَهْوِيْ اہے نہ بہت۔

مَا شِعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

النُّجُوعِ الْبَائِسَةِ وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تَهْدِيْ رُونَ الدَّيْنَا۔

آنحضرتؐ کو کسی رون کے ٹکڑوں سے بھی سیر نہیں ہونے۔

(وہ بھی روانہ پیٹ بھر کر نہ لی) اور تم دنیا کے مال خوب اُترا

ہو، اسراف کرتے ہو۔ ایک روایت میں تَهْدُونَ ہے یعنی

دنیا کا مال کاٹ کر اپنے پاس اکٹھا کرتے ہو۔

میں پڑھنے کا باعث ہوتا ہے (اخیر رات میں آدمی تمہاک کر

سوجاتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے اور مشہور روایت

مَهْدَانَةٌ ہے جیسے ادھر گزر چکا۔)

لَا تَهْدِيْ رُونَ هَيْدَارَةَ۔ بکی (رگد والی) عورت

سے نکاح مت کر۔

هَذَا رَمَّةٌ۔ بہت باتیں کرنا یا جلد جلد پڑھنا، باتیں کرنا۔

هَذَا عَمِيٌّ۔ بڑی باتوں کی غل مچانے والی عورت۔

لَا أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي شَلَاةٍ أَحَبَّ إِلَيَّ

مِنْ أَنْ أَقْرَأَ آيَةً كَيْلَةً كَمَا يُقْرَأُ هَذَا رَمَةً۔ اگر میں

قرآن کو تین راتوں میں پڑھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے اس

سے کہ ایک رات میں جلدی جلدی پڑھ دوں۔

أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ لَيَالٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ أَنْ أَقْرَأَ آيَةً

كَيْلَةً كَمَا يُقْرَأُ هَذَا رَمَةً۔

قرآن کو تین راتوں میں پڑھوں تو یہ مجھ کو تیریں دنوں میں پڑھنا

بقر خور کے پڑھوں تو یہ مجھ کو تیری طرح پڑھنے سے اچھا

معلوم ہوتا ہے۔

وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تَهْدِيْ رُونَ الدَّيْنَا۔ تم تو دنیا

میں خوب کشادگی کے ساتھ بسر کر رہے ہو (اچھے اچھے کھانے

کھاتے ہو، عمدہ عمدہ کپڑے پہنتے ہو)۔

لَا تَهْدِيْ رُونَ الدَّيْنَا هَذَا رَمَةً۔ جلدی جلدی

قرآن مت پڑھ۔

هَذَا رَمٌ وَسَادَةٌ۔ اپنا دلہن جلد جلد پڑھ لیا۔

هَذَا رَمٌ جلدی کاٹ ڈالنا، جلدی کھا لینا۔

هَذَا رَمٌ۔ بہادر کاٹنے والی تلوار جیسے مَهْدَانَةٌ۔

كُلٌّ يَمْتَرِيْ بِكَ وَآيَاتِكَ وَالْهَذَا رَمٌ۔ اپنے پاس

سے کہا (دوسری طرف ہاتھ مت دوڑا) اور جلدی کھانے

سے بچارہ۔

هَيْدَارَةٌ بڑا کھانے والا۔

ہذا ۵۰ :-  
 هَذَا دَهْنٌ سَوَاءٌ - اَنْكَلِي اَوْ رِي اَنْكَلِي لَيْسَ  
 جُنْكَلِيَا اَوْ اِنْكُوْثَا بَرَابِرٌ ہے۔

دَبَّ هَذَا ۵۰ - اے رب! میں سرفریچا ہوتا ہوں۔  
 كُنْتُ اَنْتَهَاكَ عَنْ هَذَا - میں تم کو اس سے منع  
 کرتا تھا (یہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی لاش  
 سے کہا۔ یعنی میں تم سے کہتا تھا کہ خلافت قبول نہ کرو، تم نے نہ  
 مانا آخر اے گئے (معلوم ہوا کہ مردوں سے خطاب کرنا درست  
 ہے جیسے آنحضرت نے بدر کے کافروں سے خطاب کیا تھا)۔  
 هَذَا الْقَبِيْلَةُ - یہ قبیلہ ہے یعنی کعبہ نہ کہ حرم اور نہ  
 مگر اور نہ مسجد (یعنی نماز میں کعبہ کی طرف منہ ہونا چاہیے)۔

### بَابُ الْهَامِ مَعَ الرَّارِ

هَرَبٌ يَاهْرَابٌ يَاهْرَابٌ يَاهْرَابٌ بِهَاءٍ جَلْدِيَّ جَلْدِيَّ  
 دُورٌ جَانَا غَرَقٌ هُوَ جَانَا لَيْسَ كَيْ كَامٍ مِي اِيَا مَعْرُوفٌ هُوَ جَانَا  
 کہ دو میرا خیال نہ رہے) غائب ہونا۔  
 اِهْرَابٌ غَرَقٌ هُوَ جَانَا اُذْرٌ ہوتے جلد جانا بھاگنے  
 کے لئے لاچار کرنا۔

تَهَارِبٌ - ایک دوسرے کے ساتھ بھاگنا۔  
 مَالَةٌ هَارِبٌ وَكَالْقَارِبِ - اس کے پاس کچھ نہیں  
 ہے یا نہ کوئی اس سے بھاگتا ہے نہ اس کے پاس جا ہے۔  
 قَالَ لَهُ رَبُّنَا لِي وَلِعِيَابِي هَارِبٌ وَكَالْقَارِبِ  
 غَيْرُهَا - اس دشمنی کے سوا نہ میرے پاس کوئی پانی پی کر لوٹنے والا  
 جانور ہے نہ پانی پر جانے والا۔

يَا مَلَجًا الْهَائِبِيْنَ اے بھاگنے والوں کی پناہ  
 هَرَاتٌ - طعنہ مارنا، گوشت کو بہت پکانا، پھاڑ ڈالنا۔  
 هَرَاتٌ - ہریت ہونا۔

هَرَاتٌ - کشتادہ اور وہ عورت جس کے دونوں راسے  
 ایک ہو گئے ہوں اور وہ شخص جو راز کو نہ چھپائے اور بری باتیں

منہ سے نکالے اور کشتادہ جڑوں والا۔  
 اِنَّهٗ اَكَلَ كَيْفَا مَهْمَاتَهٗ - اُن حضرت نے نوڑے  
 کا گوشت کھا یا جو یک یک کر کر کے ٹکڑے ہو گیا تھا۔

لَحْمٌ مَّهْمَاتٌ - گوشت آنا پکا ہوا کہ بھٹ کر ٹکڑے  
 ہو گیا ہو (بعضوں نے کہا صحیح کَيْفَا مَهْمَاتَهٗ ہے وال، حمله  
 سے اور لَحْمٌ مَّهْمَاتٌ کے وہی معنی ہیں یعنی گوشت بہت  
 پکا ہوا جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہو (خوب گل گیا ہو)۔

لَا تَخَذِ شَا عَن مَّهْمَاتٍ - ہم کو اس شخص کی حدیث  
 مت سناؤ جو اتنی ہو یہ ہر ہر الشدق سے نکلا ہے یعنی  
 جبراً کشتادہ ہو۔ اور سَجَلٌ اَهْرَاتٌ کشتادہ جڑے والا بڑا  
 بات کرنے والا۔

هَارِدَاتٌ اور مَا رِدَّتٌ دو فرشتے ہیں جو تعلیم سحر  
 کے لئے آتے گئے ہیں لوگوں کی آزمائش کے لئے۔ ان کا  
 قعدہ مشہور ہے۔

هَرَاتٌ عِرْقَةٌ - اس کی عزت پر طعنہ کیا۔  
 هَرَاتٌ التَّوْبُ - کپڑا پھاڑ ڈالنا۔  
 هَرَجٌ - بہت جماع کرنا، فتنہ اور خرابی میں پڑنا، دروازہ  
 کھلا رہنے دینا، دوڑنا

تَهْمِيْحٌ - دو پہر کو چلانا، ڈانٹنا، چھیننا۔  
 تَهْمَارٌ - ایک دوسرے سے مقابل ہونا۔  
 بَيْتِي يَدِي السَّاعَةِ هَرَجٌ - قیامت کے سامنے ہرج  
 ہوگا یعنی جنگ اور اختلاط (یعنی کاموں کا خلط ملط اچھے بے  
 کی تمیز نہ ہونا، اصل میں ہرج کے معنی کثرت اور کشتادگی۔

الْبِعَادَةُ فِي الْمَآجِ فَتْرَةٌ اَوْ فَتْرَةٌ اَوْ فَتْرَةٌ اَوْ فَتْرَةٌ  
 کرنا۔

فَذَلِكَ حَيْثُ اسْتَمْرَجَ لَهُ التَّارِيْ بِرِ اس وقت  
 جب اس کی رائے کشتادہ اور قوی ہو گیا ہو۔

لَا كُوْنَنَّ فِيْهَا مِثْلُ الْجَمَلِ التَّارِيْحِ يَحْمِلُ عَلَيْهِ  
 الْجَمَلُ اَنْ يَّقِيْلَ فِيْهَا جُرْ فَيَبْرُكُ وَلَا يَنْبَغِيْ حَتَّى تَحْمِلَ



(عبداللہ بن عمر نے کہا) میں تو اس فتنہ میں اس اونٹ کی طرح رہوں گا جو بیمار ہو اور اس پر بھاری بوجھ لاد دیا جائے، وہ حیران ہو کر میٹھ جائے اور کسی طرح نہ اٹھے، یہاں تک کہ اس کو بھر کر ڈالیں رزح کر دیں اور ب لوگ کہتے ہیں ہراج البعیر یخرج ہرجاً۔ جب گرمی کی شدت سے یا طران بہت لٹنے سے یا بھاری بوجھ لادنے سے اونٹ پریشان اور بے قرار ہو جاتے۔

لَقَمَاهُمْ هَمَّجًا مَرَجًا۔ بہشتی لوگ خوب جماع کریں گے اپنی عورتوں سے بڑے رہیں گے  
حَدَّثَنَا يَكْتُرُ الْأَهْرَاجَ وَالْمَرْجَ۔ یہاں تک کہ خون ریزی اور نسا بہت ہو

يَتَهَارَجُونَ تَهَارَجَ الْبَهَائِمِ۔ جو پایوں کی طرح جمان کریں گے ربالکل ننگے ہو کر یا لوگوں کے سامنے بے شرم ہو کر تَهَارَجَ الْحُمَا كَدَحُونَ کی طرح جماع کریں گے  
الْمَرْجُ الْقَتْلُ بِهَا جَمْعِي زَبَانٍ فِي مَرْجِ خُونٍ رِزِي كُو كَيْتِي فِي أَدْرَعِي فِي مَعْنَى فِي مَسْتَعْلٍ فِي تَوِي رَاوِي كَالْمَانِ فِي أَيْ لَفْظِ رَوَى زَبَانٍ كَالْحَمِي

إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ هَمَّجٌ لَهَابٌ مُتَشَوِّتٌ فِيهِ إِكْلَابٌ كَيْتِيهِمْ۔ ایک زمانہ لوگوں پر آیا آئے گا کہ کتاب کے سوا کوئی دل بہلاو نہ ہوگا لوگوں میں انسانیت اور مروت نہ رہے گی ان کی صحبت سے اور تکلیف پہنچے گی ایسی حالت میں کتاب کے سوا اور کوئی رفیق نہ ہوگا۔ و خیر جلیس فی الزمان کتاب " ایک شاعر کا قول ہے )۔

هَرَجٌ۔ پھاڑنا، چیرنا، گوشت کو اتنا پکانا کہ بالکل گل جائے، قادر ہونا، طعن کرنا

هَرَجٌ بِمَعْنَى إِدَادَةٌ فِي  
إِنَّهُ يَنْزِلُ بَيْنَ مَهْمًا وَذَتَيْنِ حضرت عیسیٰ دو چلا یا دو جوڑے پہنے ہوئے اُتریں گے یا ایسے دو کپڑے پہنے ہوئے جو درس و زعفران میں رنگے ہوئے ہوں گے قتیبی نے کہا راویوں نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح مہمًا وَذَتَيْنِ

ہے یعنی دو زرد کپڑے پہنے ہوئے۔ ابن انباری نے کہا مَهْمًا وَذَتَيْنِ اور مَهْمًا وَذَتَيْنِ دال اور ذال دونوں سے مروی ہے یعنی لکے زرد دو کپڑوں میں، اور۔ لفظ اس حدیث کے سوا اور کہیں نہیں ملتا۔

إِنَّ الْمَسِيْمَ يَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَمَائِلًا فِي مَسِيْمٍ فِي مَهْمًا وَذَتَيْنِ۔ حضرت مسیح م سفید مینار پر جو دمشق کے مشرقی جانب ہے اُتریں گے۔  
ذَابَ جَبْرَيْلُ حَتَّى صَارَ مِثْلَ الْهَرَجِ فِي حَضْرَةِ جَبْرَيْلٍ كَلَّتْ كَلَّتْ مَسْرُوعِ دَالِ كِ بَرَابَرِ مَوَكَلِ  
هَرَجٌ ذَلَّةٌ۔ لنگ بانا بوسیدہ ہونا۔

فَأَخْبَكَتْ نَهْرًا ذَلًّا۔ وہ ڈھیلی ہو کر لٹکتی ہوئی آئی۔  
هَرَجٌ يَأْتِي بِرُؤْيَا نَابِئِ كَرَامٍ كَرُودِهِ بَانَا، أَوَّازِ كَرَامٍ جَارِي هُونَا، بِدَخْلِي هُونَا۔  
مُهَادَّةٌ۔ آواز کرنا کتے کی طرح۔

إِهْرَاسًا۔ چلوانا، بھونکوانا۔  
تَحَى عَنْ أَكْثَلِ الْهَرَجِ ذَمِيْنِهِ۔ آل حضرت نے تہی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت کھانے سے (بعضوں نے کہا یہ ممانعت جملگی تہی سے خاص ہے اور تہی ہوئی تہی کا بیچنا درست ہے۔ کابلی لوگ کابل سے بلخیاں لاکر ہندوستان میں بیچتے رہتے ہیں۔ عرب لوگ ہرما اور ہرما کے پتے اور زبٹے کو مستوراً کہتے ہیں)۔

إِنْ هِيَ هَرَاتٌ وَأَزْبَاتٌ فَلَيْسَ لَهَا أَرْدَةٌ أَوْ كَرَةٌ اور بھول جائے تو اس کی نہیں ہے  
شَمًا أَهْرًا ذَانَا۔ کسی شرنے کے کو بھونکوا یا یعنی گتا جو بھونکا تو کوئی خرابی ضرور ہے جو آیا اور کوئی آفت آئی)۔

إِنَّ الْكَلْبَ يَهْرَمُ مِنْ سَمَاءِ أَهْلِهِ۔ اس حضرت نے قرآن کے قاری اور صدقہ دینے والے کا بیان کیا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم بہادری جو آدمی میں ہوتی ہے

اس کی فضیلت میں سے ہے) آپ نے فرمایا بہادری ان دونوں کے برابر نہیں ہے (یعنی قرآن پڑھنے اور صدقہ دینے کے کیونکہ بہادری تو ایک خلقی صفت ہے انسان کو تو اس کی طبیعت بہادری پر برائیگنہ کرتی ہے کچھ ثواب کے لئے بہادری نہیں کرتا بر خلاف تلاوت قرآن اور صدقہ کے، یہ دونوں عرصہ ثواب کے لئے کئے جاتے ہیں) دیکھو کتنا بھی اپنے گمراہوں کی پشت پر بھونکتا ہے۔

لَا أَعْقِلُ الْكَلْبَ الْبَيْتَ إِذْ - جو کتا بھونکتا ہو اس کا تادان میں نہیں دلاتا اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو اس کو کچھ نہ دینا ہوگا۔ کیونکہ وہ مؤذی ہے (

الْمَاءُ آتَى نَهَارًا زَوْجَهَا - جو عورت رکتے کی طرح) اپنے غاؤں پر بھونکتی ہے۔

وَأَعَادَ لَهَا الْمَطِيَّ هَامًا - اس کے اونٹ کو تار پیسے۔

تَمِيحَتْ هَرِيمًا أَكْهَمًا بِيَا السَّحَى - میں نے ایک سی آواز سنی جیسے پکی گھومتی ہے۔

إِنَّ الْبَهْمَاءَ سَمِيحٌ - بلی ایک درندہ جانور ہے (اس کا بھونکا پاک ہے)۔

أَبُو هَرِيرَةَ - مشہور صحابی ہیں ان کا نام عبد اللہ تھا کہتے ہیں ایک روز وہ اپنی آستین میں ایک بلی اٹھا کر لائے آنحضرتؐ نے پوچھا کیا ہے؟ انہوں نے کہا بلی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا یا ہاریرہ! اس روز سے ان کی کنیت ابو ہریرہ مشہور ہوئی سب صحابہؓ سے زیادہ انہوں نے حدیثیں روایت کی ہیں اب اس میں اختلاف ہے کہ اپنی ہریرہ سے پڑھنا چاہئے یا اپنی ہریرہ اور صحیح امرانی ہے کیونکہ ہریرہ بلی کے غیر منحرف ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے بعضوں نے کہا غیر منحرف ہے بوجہ ترکیب اور علمیت کے۔ اور مشہور یہی ہے اور ہم نے اپنے مشائخ کے سامنے یوں ہی پڑھا ہے۔

فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَاصْبَغِي لَهَا الْإِنَاءَ - آنحضرتؐ کے پاس ایک بلی آئی، آپ نے اس کے پیسے کے لئے برتن کو

بھٹکا دیا (معلوم ہوا بلی کا بھونکا پاک ہے۔) اسی طرح ہر درندے کا پاک ہے۔

لَيْلَةُ الْهَرِيرِ - ایک جنگ ہے جو حضرت علیؓ اور معاذؓ میں کوفہ کے قریب ہوئی۔

إِنَّ امْرَأَةً دَخَلَتِ النَّارَ فِي هِرَّةٍ - ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے دوزخ میں گئی۔

هَرَسٌ - خوب کھانا، خوب کوٹنا۔

هَرَسٌ - بہت کھانا!

هَرَسٌ - بٹلا اور شیر۔

هَرَيْسَةٌ - مشہور کھانا ہے جو گھوہوں اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

مِهْرًا سً - اون دستہ، کھل۔

إِنَّهُ عَطِشَ يَوْمًا أُحْدًا فَجَاءَهُ عَلَى يَمَاءٍ مِثْرٌ الْبَهْمَاءِ اس میں قحافةٌ وَغَسَلَ بِهِ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ -

آنحضرتؐ جنگ احد کے دن پیاسے ہوئے تو حضرت علیؓ ایک گدھے پر چڑھے جس میں پانی جمع ہوتا ہے) پانی لیکر آئے آپ کو اس کا پینا ناپسند ہوا اور اس سے اپنے منہ کا خون دھویا۔ بعضوں نے کہا مہمہ اس ایک پانی کا نام ہے احد پہاڑ میں۔

وَقَتَّ بِلَا بَجَائِبِ الْبَهْمَاءِ اس میں - اور ہر اس کے ایک طرف قتل کئے گئے۔ (یہاں ہر اس سے وہی پانی مراد ہے)۔

إِنَّهُ مَرَّ بِبَهْمَاءٍ مِّنْ بَجَادِ ذَنَّةٍ - ایک کھل پر سے گزرے جس کو لوگ اٹھا رہے تھے۔

فَقُمْتُ إِلَى مِهْرًا اس میں لَنَا فَمَا بَمَثَلٍ بِاسْتِقْلَابِ حَتَّى تَكْتَرَتِ - میں نے ایک کھل اٹھائی اور نیچے کی طرف سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔

فَإِذَا جِئْنَا مِهْرًا اس میں كَمْ هَذَا كَيْفَ تَصْبَعُ وَجِبْ هَمُّ تَحَارَى اس کھل پر آئیں تو کیا کریں۔

كَانَ فِي جَوْفِي شَوْكَةً الْبَهْمَاءِ اس میں - گویا میرے پیٹ

میں ہر اس کا ساتھ تھا ہر اس ایک درخت ہے یا ایک بھاجی ہے کا  
دار۔

ہر اس بخت ہونا۔

ہر اس بد خلق ہونا۔

تہمیش لڑا دینا، فساد کر دینا جیسے مہار شہ  
اور ہر اس ہے۔

تہمیش بھٹ جانا۔

تہمیش ایک دوسرے پر کودنا۔

یتہمیشون تہمیش الی لای۔ ایک دوسرے پر  
کی طرح بھونکنے کے حملہ کریں گے۔

قَاذَاهُمْ يَتَهَارَسُونَ۔ دیکھا تو وہ آپس میں لڑ رہے  
ہیں یا ایک دوسرے سے مل گئے ہیں۔

تہمیشی۔ ایک گٹائی ہے کہ اور دینے کے درمیان بعضوں  
کہا ہوا ہے جحف کے قریب۔

ہر اس تعریف میں مبالغہ کرنا۔

تہمیشی جلدی کرنا۔

إِنَّ رُفْقَةَ جَاءَتْ وَهُمْ يَتَهَمُونَ بِمَا حِبَّ لَهُمْ  
کچھ رفیق آئے اور وہ اپنے ایک ساتھی کی تعریف میں مبالغہ  
کرتے لگے۔

تَهْرَقَ قَبْلَ أَنْ تَعْرِفَ۔ بغیر امتحان اور آزما  
کے تعریف نہ کر (جب تک کسی شخص کے اوصاف اچھی طرح نہ

جائے اس کا امتحان نہ لے تعریف کے پل باندھنا حماقت ہے)  
ہر اس۔ بہا جیسے تہمیشی اور لہر اس اور ہر اس  
اور لہر اس ہے۔

آہر اس کو بہا یا۔

یتہمیشی۔ اس کو بہا ہے۔

لڑاقتہ بہا جیسے ہر اس ہے۔

إِنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْمَأُ الدَّامَةَ اِذَا عَوَتْ كَأَنَّ  
بہا یا جا تھا (اس کو استہانہ تھا)۔

ہر اس پڑانا کپڑا  
مہماتی صاف بھنگل چکنا

مہماتان ہندریا جہاں پانی ہے

مہماتہ خط یا قہ جو بہہ کر آتا ہے یعنی بھیجا جاتا ہے۔

ہر اس یا آہر یقوا۔ بہاؤ۔

فأہر یق یا قہمیشی۔ وہ بہا دیا گیا اس حدیث سے

یہ نکلتا ہے کہ زمین پر جس پانی سے نجاست دھوئی جائے وہ پاک

ہے کیونکہ وہ دوسری جگہ جاکے گا جہاں نجاست نہیں گری تھی)

مَا عَمِلَ بَنُ الدَّامَةِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هِرَاقَةٍ

الدَّامِرِ اس دن اللہ کو کوئی عبادت خوں بہانے (قربانی کرنے

سے زیادہ پسند نہیں ہے)۔

آہر اس الماء۔ پانی بہا یعنی پشاب کیا۔

آہر اس الماء۔ میں پشاب کر رہا تھا۔

إِنْ كَانَ يَدُكَ قَدَارَةً فَأَهْرَاقَهُ۔ اگر اس کا ہاتھ

گدا تھا تو اس کو بہا دے۔

قَدَا عَائِدًا نَوْبًا فَأَهْرَاقَهُ۔ ایک ڈول پانی کا منگوا

وہ اس پر بہا دیا گیا۔

ہر اس۔ روم کے بادشاہ کا نام تھا جس نے دینار سکہ کے

اور گرجا بنائے۔

ہر اس چھلنی۔

لَمَّا أُرِيَدَا عَلَى بَيْعَةِ بِيْزِيدَ بْنِ مَعَاوِيَةَ فِي

حَيَاةِ أَبِيهِ قَالَ جَدُّهُمُ بَهَا هِرَاقِيَّةً وَقَوِيَّةً

جب معاویہ بنے اپنی زندگی میں یزید سے بیعت کرنا چاہی، تو

عبدالرحمن بن ابی بکر نے کہا یہ (خلافت شرعی کا ہے کوہے یہ)

روم کی شاہی ٹھہری۔ ڈر پوک پنے کی آواز دے کہ باپ کے بعد

بیٹے کو سلطنت ملتی ہے۔ خلافت شرعی کو اس سے کیا واسطہ)

جمع البحرین میں ہے کہ ہر قتل اور فضاطر دونوں روم کے بادشاہ

تھے۔ فضاطر تو مسلمان ہو گیا اور لوگوں کو اسلام کی دعوت

دی، آخر اس کو مار ڈالا اور ہر قتل مسلمانوں سے لڑتا رہا اور

اس نے توک سے انخست کو لکھا کہ میں مسلمان ہوں۔ لیکن آپ نے فرمایا نہیں وہ نصرانی ہے وہ بخومی بھی تھا آئندہ کے واقعات بھی تجویز کیا کرتا تھا۔

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ أَنْ بَنِي هَاشِمٍ يَمُوتُونَ هَلَّا بَعْدَ هَذَا قَتَلَ فَكَذَا يَا اللَّهُ! اگر تیرے نزدیک یہی حق ہے کہ بنی ہاشم ایک کے بعد ایک بادشاہ ہونے رہیں۔

هَرَاهُ جِوئے جِوئے ٹکڑے کاٹنا۔

هَرَاهُ اور مَعَاهُ بُوڑھا پھونس ہونا۔

لَهْمَا لِهْ اور لَهْرَاهُ بُوڑھا کرنا اور تعظیم کرنا، جِوئے جِوئے ٹکڑے کرنا۔

تَهَارَاهُ بُوڑھا جھننا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْآهَمَاتِ يَا اللَّهُ! میں دونوں بُوڑھوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں یعنی عمارت اور کنویں سے یعنی عمارت گر پڑنے اور کنویں میں گر جانے سے چونکہ یہ دونوں چیزیں توت دراز تک رہتی ہیں اس لئے ان کو بُوڑھا فرمایا مشہور روایت آہد مین ہے جو ادب گر چسکی۔

إِنَّ اللَّهَ يَضَعُ دَاءَ الْآلِ وَيَضَعُ دَاءَ الْآلِ الْهَرَامِ۔ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کی دوا نہ رکھی ہو مگر بُوڑھا (روہ لا علاج ہے موت کی کوئی دوا نہیں)۔

رَدَاكَ الْعِشَاءَ مَهْمَامَةً شَامَ كَالْحَانَا جِوڑ دینا بُوڑھا کہ دیتا ہے رقتیبی نے کہا یہ جلد لوگوں کی زبان پر جاری ہے میں نہیں جانتا کہ آنحضرت نے پہلے اس کو فرمایا اول سے لوگ کہا کرتے تھے۔

إِنْ يَعْشُ هَذَا الْيَدْرِكُهُ اللَّهُمَّ! اگر یہ بچہ زندہ رہا تو اس کے بُوڑھا ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی یعنی قیامت سفری موت، مطلب یہ ہے کہ اس وقت کے مسالوگ مر جائیں گے۔

لَا تُؤَخِّرْ هَرَامَةً وَلَا ذَاتَ عَوَابٍ زَكَاةً مِنْ

بُوڑھی بکری جس کے دانت گر گئے ہوں اور کافی نہ لی جاتے گی۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ۔ یا اللہ تیری پناہ بچھونس بُوڑھے

سے رعب عقل اور حواس میں فتور آجاتا ہے اور آدمی ایک بچہ کی طرح ہو جاتا ہے اس عمر تک جیسے پناہ مانگی۔ کیونکہ بیماریوں کا سخت حملہ ہوتا ہے، عبادت اور طہارت نہیں ہو سکتی اور دین کا علم بالکل بھول جاتا ہے شیطان کے اغوا کا خیال پیدا ہو جاتا ہے دوسرے اپنے عزیز اور قریب ناطہ والوں کی اور دوستوں کی موت کے مددے اٹھانا پڑتا ہے۔

هَرَاهُ مَرْآنَ ایک عجیب رئیس تھا اور اتہواز کا بادشاہ تھا۔ فَاسْتَدْرَأَ الْهَرَامُ مَرْآنَ۔ ہرمران اسلام لایا دیکھتے

ہیں عبید اللہ بن عمر نے امیر المؤمنین حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد اس کو مار ڈالا۔ اس گمان پر کہ اس کی بھی حضرت عمرؓ کے قتل میں سازش تھی۔ حضرت علیؓ نے عبید اللہؓ کو قصاصاً قتل کرنے کی رائے دی۔ مگر حضرت عثمانؓ نے جو خلیفہ وقت تھے حضرت علیؓ کی رائے منظور نہیں کی اور فرمایا۔ ابھی کل تو حضرت امیر المؤمنینؓ شہید کر دیئے گئے، آج ان کے صاحبزادے کو قتل کیا جائے۔ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے۔

هَرَاهُ دَلَّةٌ جِلْدِي پلٹنا، دوڑنا۔

مَنْ آتَانِي يَمْتَنِي آتَيْتُهُ هَرَاهُ دَلَّةٌ۔ جو بندہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے۔ میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں اس کو اپنا تقرب جلد دیدیتا ہوں، اس کی توبہ فوراً قبول کرتا ہوں۔

فَانظُرْنَا نَهْمًا وِلِّ۔ ہم دوڑتے ہوئے چلے۔ هَرَاهُ حِي۔ لکڑی سے مارنا، پڑانا کرنا، گلا دینا۔

ذَلِكَ الْهَرَامُ عَشِيْطَانٌ وَكَيْلٌ بِالنَّفْسِ۔ ہر ایک شیطان ہے جو نفسوں پر مقرر ہے۔ هَرَاهُ كَالنَّفْطِ بَحْرٌ اس حدیث کے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

هَرَاهُ بَرْمَدٌ۔ یعنی، باہمت اور بہرہ ورہ بننا۔

لَعَلَّيْتُ هَذَا هَذَا اَدَاةٌ يَتِيمٌ - یہ یتیم کی بڑی پھانسی ہے (یعنی یہ تو بڑے قدر و قیمت اور جہت کا آدمی ہے یہ یتیم کیونکر ہے)۔

دَحْرَجَ صَاحِبُ الْهَرَاءِ اِدَاةٌ - اور لاشی والے صاحب کلمے (مُرَادِ النَّخْرَتِ) ہیں آپ ان کے عصا ہاتھ میں رکھتے۔

ہرآت - ایک مشہور شہر ہے خراسان میں۔ اس کی نسبت ہرادی کا ہے۔

### بابُ الْهَامِ مَعَ الزَّوَارِ

هَزَعٌ وَ زَوْرٌ سَرْدِيٌّ سَازِدَانًا، بَلَانًا، مَرَجَانًا۔

هَزَعٌ اِدَاةٌ وَ هَزْدٌ مَسْحَانٌ كَرَانًا، طَمْحَانًا كَرَانًا

اِهْتِزَاجٌ نَحْتٌ سَرْدِيٌّ فِي رَاغِلٍ هَوَانًا۔

اِهْتِزَاجٌ اِدَاةٌ طَمْحَانًا كَرَانًا۔

قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ وَ هُوَ يَهْتِزُ اِيَّاهُ - آنحضرت نے تمہارے فرمایا آپ ان سے دل لگی کرتے تھے (یعنی مزاج جو صحت مزاج اور تندرستی کی دلیل ہے)۔

هَزَجٌ كُنْ كُنْ كَرَانًا، لَنْكَانًا، كِرْدَكُ كِي اَوَارِجُ۔

اَدْبَرُ الشَّيْطَانِ ذَلَّةٌ هَزَجٌ وَ دَحْرَجٌ يَارْحُجُّ۔

شیطان لنگنا پھینسا تا، پیٹھ موڑ کر چلتا ہے۔

هَزَجٌ شَعْرٌ كِي اِيكٌ بَحْرٌ مِي هِي۔

هَزْرٌ - زور سے مارنا، پسلی یا پیٹھ پر دبانا، ہانک دینا، نکل دینا، پچھاڑ دینا، بہت دینا، ہنسنا

هَنَا اِسْمٌ بِبَلٍ۔

هَزْرٌ - اِتْمَنُ۔

اِذَا اشْرَبَ قَامِرٌ لِي اِبْنِ عَمِيهِ فَهَذَا سَاقَةٌ۔

جب پیتا تو اپنے چچا زاد بھائی کی طرف اٹھتا اس کی پتھلی پر زور سے اڑتا۔

اِنَّهُ قَضَى فِي سَبِيلِ مَهْرٍ وَرَ اَنْ يَجْبَسَ حَتَّى يَبْلُغَ الْمَاءُ الْكَعْبَيْنِ - ہر زور کے نالے میں آپ نے

یاد کیا کہ میں نے

یاد کیا کہ میں نے

یاد کیا کہ میں نے

یاد کیا کہ میں نے

یہ حکم دیا کہ پانی جب تک ٹخنوں تک پہنچے اس کو روک رکھا جائے (اس کے بعد دوسرے کے باغ میں چھوڑ دیا جائے ہر روز ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں لیکن ہر روز بہ تقدیم ران بہ زائے مجھ ایک بازار تھا مدینہ کا آنحضرت نے اس کو مسلمانوں پر تصدق کیا تھا۔

هَزْرٌ حُرُكَةٌ دَيْنًا، خَوْشٌ كَرَانًا، لَوْطٌ بَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ حُرُكَةٌ دَيْنًا۔

تَهْزِيئَةٌ اِدَاةٌ اِهْتِزَاجٌ لَمْنَا، دَلٌ كَاخَوْشٌ هَوَانًا، مَسْنَا

اِهْتِزَاجٌ الْعَرُوقِ لِيَمُوْتِ سَعْدِيًّا - (حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مرنے سے عرش جھوم گیا) اس کو خوشی ہوئی کہ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی روح آتی ہے۔ بعضوں نے کہا مراد عرش والے فرشتوں کا جھومنا ہے)۔

اِذَا امْدَحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ السَّابِ وَ اِهْتِزَاجٌ الْعَمَاقِ - جب فاسق بدکار شخص کی تعریف کی جاتی ہے، تو

پر درد گار غصے ہوتا ہے اور عرش جھوم جاتا ہے (گو با بڑی آفت آتی)۔

فَاظْلَقْنَا بِالسَّفْطَيْنِ نَهْمًا بِيَهْمًا - ہم اور وہ دونوں گھٹوں کو لے کر جلدی جلدی بھاگ رہے تھے۔

اَرْضًا تَهْتِزُ زَرْعًا وَ اَرْضًا زَمِيْنٌ جَسِيْنٌ لَهْلَمَانِي هِي۔

تِهْمَةٌ هَزِيئَةٌ اِهْتِزَاجٌ الرَّحْمَى فِي نَجِيْلِكِ كِي اَوَارِجُ

کی طرح ایک آواز سننی۔

نِيْمٌ يَهْرُوقُ شَرٌّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ - پھر ان کو پلانے کا (یعنی آسمان اور زمین، دریا اور پہاڑوں کو جو اس کی ایک انگلی پر ہوں گے) پھر کہے گا میں بادشاہ ہوں (بے شک تو

بادشاہ ہے، ہمارا مالک ہے اور سب تیرے بندے اور غلام ہیں)

اِهْتِزَاجٌ اِخِي ذِكْرٌ كِي اللهُ الشَّرُّ كِي يَادِي فِي جُهْوَيْ اِدَاةٌ

خوش ہوئے۔

هَزْرٌ جَلْدِي جَانًا، تَوْرَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ تَوْرَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ تَوْرَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ تَوْرَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ تَوْرَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ تَوْرَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ تَوْرَانًا۔

تَهْزِيئَةٌ تَوْرَانًا۔

تَهْزِجٌ تَرِشٌ رُوهُنًا، مَفْطَرٌ هُونًا۔

اِهْتِزَاجٌ، تُوْطُ بَانًا۔

اِهْتِزَاجٌ جَلْدِيٌّ بِهَاجِنًا، جُحُوْمًا۔

حَتَّى مَضَى هَزِيحٌ مِّنَ اللَّيْلِ۔ يَهَا تَمَّكَ رَاتٍ كَا

ایک حصہ (تہائی یا جو تہائی) گزر گیا۔

اِيَّاكُمْ وَتَهْزِجُ الْاِخْلَاقِ۔ اِخْلَاقٌ كُوْخَابٌ

کرنے اور توڑنے سے بچے رہو (یعنی اچھے اخلاق کو پھوڑ کر برے

عادات و اطوار مت اختیار کرو)۔

هَزَلٌ، دُبْلَاهُونًا، مِرَاحٌ كِرِيًا، تُشْكَا كِرْنَا، دُبْلَا كِرْنَا، مَحَاجٌ

ہو جانا۔

هَزَلٌ، دُبْلَاهُونًا۔

تَهْزِيلٌ، دُبْلَا كِرْنَا۔

مَهَا زَلَةٌ، دَلٌّ لِّكِرْنَا، تُشْكَا كِرْنَا۔

اِهْذَالٌ، مَسْحَرٌ بَانًا۔

هَزَلِيٌّ، سَانِبٌ۔

مَهَا زِلٌ، تَحْلٌ۔

سَكَانٌ حَتَّى الْهَيْزَلَةِ۔ وَهْ جَنْدَلٌ كَيْ تَلِي تَلِي

رَجَنْدَلٌ كُوْهَيْزَلَةٌ اِسْ لَنْ كِهَا كُوْهَا اِسْ كَيْ سَا تَكْهِي لِي

ہے، اس کو ہلاتی ہے)۔

اِنَّمَا كَانَتْ هَزِيكَةً مِّنْ اَبِي الْقَاسِمِ۔ يُوْبُو الْقَاسِمَ

کابینی آنحضرتؐ کا ایک مزاح تھا۔

لَيْسَ يَهْزِلُ۔ يَكُفُّ تُشْكَا نَهَيْسُ بَلْ كُ سِرَاسِرِجٌ اُوْرُو قِي

ہے۔

هَذَا لُ لَ اَغْرِي۔

هَزَلَةٌ، دَلٌّ لِّكِي، نُوْشٌ طَبِي، تُشْكُوْلٌ۔

اَلْاِسْتَوْتَةُ يَتُوْطُ بَانًا هَذَا لُ۔ اِرِي هَذَا لُ

تو نے اس کام کو اپنے کپڑے سے چھپا کیوں نہ دیا۔ (ہز آل اس

نوڈی کے مالک کا نام تھا جس سے ناعز نے زنا کیا تھا اور ناعز

کو بہکا کر اُس نے آنحضرتؐ کے پاس بھیج دیا تاکہ آپ کے پاس

جا کر زنا کا اقرار کر لیں)۔

فَاذْهَبْنَا اِلَى اَمْوَالٍ وَاَهْرُنَا اَلذَّادِرِي حَل

الْعِيَالِ۔ ہم نے اپنے اونٹ کھودے اور بال بچوں اور عورتوں

کو نازوان اور دُبلَا کر دیا۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ اَنْ يَطُوْفُوْا اِلَى الْبَيْتِ مِبِ

الْمِهْرَالِ۔ دُبلے بن اور نازوانی کی وجہ سے نماز کعبہ کا طواف نہیں

کرسکتے (صحیح ہز آل ہے ہر روز قَدَال)۔

هَزْمٌ، دُبَانًا، كِرْطَا كِرْدِيْنَا، تُرِيْنٌ كَيْ دَرْمِيَانٌ اِرْ كِرْنَا

نِكَالٌ دِيْنَا، اُوَا ز كِرْنَا، تُوْرْنَا، تُشْكُتٌ دِيْنَا، كُوْدْنَا۔

هَزْمٌ، مِبِطٌ بَانًا۔

تَهْزِيمٌ، تُشْكُتٌ دِيْنَا۔

تَهْزِيمٌ، اُوَا ز كِرْنَا، اُوَا ز كَيْ سَا تَكْهِي لِي بَانًا، سُوْكُوْ كِهَا بَانًا،

تُوْطُ بَانًا۔

اِهْتِزَامٌ، تُشْكُتٌ بَانًا، مِبِطٌ بَانًا اُوَا ز كَيْ سَا تَكْهِي لِي

اِهْتِزَامٌ، اُوَا ز كِرْنَا، اُوَا ز كَيْ سَا تَكْهِي لِي كِرْنَا۔

هَازِمَةٌ، آفٌ۔

اِذَا عَدَسْتُمْ فَاَجْتَنِبُوْا هَزْمَ الْاَرْضِ

فَاِنَّهَا مَأْوَى الْكُفْرَانِ۔ جِبْتُمْ سَفَرِيْنٌ رَاتٍ كُوْ كِهِيْنٌ مِبِ

رَارَامٌ كَيْ لَنْ، تُوْطِيْ مِبِ مِبِ زِيْنٌ سَيْ اَلِكُ رُوْ، وَهْ كِيْرُوْلٌ

كَا تُشْكَا اِسْ (دُر اُرُوْلٌ مِبِ كِيْرُوْلٌ كُوْرُوْلٌ دِيْنٌ هِيْنٌ)۔

اَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ فِي الْاِسْلَامِ بِالْمَدِيْنَةِ

فِي هَزْمِ مِبِ بِيَاضَةٌ سَبْ سَيْلَا جُمُوْ اِسْلَامٌ كَيْ زِيَانِي

مِبِ پڑھا گیا وہ نبی بیاضہ کے ہزم میں (جو ایک مقام کا نام

ہے مدینہ میں)۔

اِنَّ زَمْزَمَ هَزْمَةٌ جُبْرِيْلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

زَمْزَمٌ كَا كِنُوَالٌ حَفْرَتٌ جِبْرِيْلٌ، كِي اِيْ كِلَاتٌ هِي (جُو اَنْهَوْلٌ

لَنْ زِيْنٌ پَر مَارِي تُوْ پَانِي نَكَلٌ اِيَا)۔

هَزْمَةٌ، سِيْنَةٌ كَا كِرْطَا اُوْرِيْبٌ مِبِ دِيَانِي سَيْ جُو كِرْطَا

ہو جائے (عرب لوگ کہتے ہیں ہَزْمَتُ الْبَيْتِ مِبِ لَنْ

کونوں کھودا

مَعْرُودُ الْهَزْمَةِ سِنِّ فِي جَوْزِهَا هِيَ وَدَسْتِهَا  
رہنچ دہم سے سینہ بھاری

فِي قَدْرِ هَزْمَةٍ مِنَ الْهَزِيمِ بِأَمْثَلِهَا فِي بَيْتِهَا كَرْنِ  
کی ہی آواز ہے۔

هَزْمُ الْمُشْرِكِينَ مَشْرُوكٌ كُوشِكْتٌ هُوَ

وَهَزْمُ الْأَخْرَابِ وَحَدَاةٌ - اس نے مشرکوں کی  
جماعتوں کو خود اکیلے ہی شکست دیدی (مسلمانوں کو لڑنا نہ  
پڑا۔ یعنی جنگ خندق میں اللہ تعالیٰ نے آندھی بھیج کر مشرکوں  
کو بھگا دیا)۔

بِزِي أَنَّهُ هَزِي كِي بِهِ وَبِحْتَا هِيَ كِ اس سے ٹھسکیا

لَا يَهْزَمُ وَجَدَاةٌ - اس کا شکر شکست نہیں پاگا

### بَابُ الْهَارِ مَعَ الشَّيْنِ

هَشٌّ - گھڑی سے بھاڑنا۔

هَشْوَسَةٌ - زہم ہونا۔

هَشَّاشَةٌ - خوشی، ہنسن اور نشاط سے بتناشہ ہر

هَشَّ بَشٌّ - خوش، خرم، ہنس مکھ۔

بَشَّيْتُشٌ - خوش کرنا۔

أَهْتَشَّاشٌ - خوش ہونا۔

أَسْتَهَشَّاشٌ - ہلکا کرنا۔

لَا يُحْبَطُ وَلَا يُعْفَدُ حَيْثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَكِنْ هَشَّوْا هَشًّا - آنحضرت نے جو  
رہنے محفوظ کئے ہیں وہاں کے پتے نہ توڑے جائیں اور درخت  
کاٹے جائیں لیکن نرمی سے پتے بھاڑ سکے ہیں۔

لَقَدْ رَأَى مِنَ الْغَيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا  
فَرَمِي لَهُ يُقَالُ لَهُ سَبْحَةٌ فَجَاءَتْ سَابِقَةً فَالْتَمَسَتْ  
لِذَلِكَ وَآعْجَبَهُ - آنحضرت نے ایک گھوڑی پر شرط کرائی

جس کا نام بسم تھا۔ وہ شرط جیت گئی، آگے بڑھ گئی آنحضرت  
یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ کو اچھا معلوم ہوا۔

هَشَشْتُ يَوْمًا فَبَلَّتْ وَأَنَا صَارِحٌ (حضرت عمر  
کہتے ہیں) ایک دن میں خوشی میں تھا میں نے روزے کی حالت  
میں اپنی عورت کا بوسہ لے لیا۔

دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ خَلْمًا تَهْتَشُّ لَهُ فَحَضْرَةُ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ  
لَيْكِنَ آفِ نَوْشِي كَيْ سَامْعًا ان سِے نہیں لے۔

حَتَّى إِذَا أَرَأَيْنَا كَلِمَةَ الْبَيْتَةِ هَشَشْنَا - جب  
ہم نے دینہ کی دیواروں کو دیکھا تو خوش ہو گئے

هَشَّامٌ - توڑنا، جیسے تہشیم ہے۔ خوب توڑنا، تعظیم کرنا۔

تَهْتَشُّمٌ - توڑنا، نازان ہوجانا، توڑنا، تعظیم اور

اکرام کرنا، جہرانی چاہنا، جہرانی کرنا

إِهْتِشَامٌ - توڑنا۔ إِهْتِشَامٌ (ادبھی کو) دوہنا، مطلع ہونا۔

هَاتِسْمٌ - آنحضرت صلعم کے پرداد اکیونکر وہ خرید  
توڑ کر اہل حرم کو کھلانے لگے۔

جُورِحٌ وَجِهَةٌ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَشِيْمَةٌ

الْبَيْضَةُ عَلَى سَأَمِيهِ - اس حضرت کا چہرہ زخمی ہوا اور آپ  
کے سر پر خود توڑا لیا۔

هَاتِسْمَةٌ - وہ زخم جو سر کی پٹری توڑ ڈالے۔

### بَابُ الْهَارِ مَعَ الصَّادِ

هَصْرٌ - کینچیا، جھوکانا، توڑنا، ہٹانا، نزدیک کرنا، ٹرانا  
إِهْتِصَارٌ اور إِهْتِصَارٌ - ٹرانا، کینچ جانا۔

هَمْمُوسٌ - شیر۔

كَانَ إِذَا رَكِعَ هَصَرَ ظَهْرَهُ - آنحضرت صلعم جب  
رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ موڑتے۔

إِنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ طَالِبٍ فَذَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ  
فَتَهَمَّرَتْ أَغْصَانُ الشَّجَرَةِ فَآنحضرت اپنے چچا ابوبکر  
کے ساتھ تھے سفر میں (ایک درخت کے تلے اترے تو اس

درخت کی شاخیں لٹک آئیں (آپ پر سایہ کرنے کو)۔

لَمَّا بَدَأَ مَسْجِدًا قَبْلَهُ رَفَعَ حَجْرًا أَتَقِيلًا فَهَمَزًا  
إِلَى بَطْنِهِ. جب آپ نے مسجد قبائلی تو ایک بھاری پتھر اٹھا  
اور اس کو اپنے پیٹ کی طرف جھکا یا۔

مَكَاتَةُ الشَّيْطَانِ الْمَهْضُومِ گویا وہ ایک شکار کرنے  
والے شیر تھے جو اکیلا شکار کیا کرتا ہے۔

وَدَا مَرَاتٍ رَحَاهَا بِاللِّيُوثِ الْهُوَاصِي. اس کی  
چمکی شکار کرنے والے شیروں سے چل رہی ہے۔

فَمَا بَدَأَ أَحْمَقًا يَمْزِلُهُ تَهَابٌ صَوَّلَهُمُ الْأَسَدُ  
الْبَهَائِصِي. وہ کہیں ایسے مرتبہ پہنچ جاتے ہیں کہ ان کے حمل  
سے شکار کرنے والے پھاڑنے والے شیر ڈرتے ہیں۔

هَضْبَاتٌ بَقُودَى مَأْسِيَةٍ. میں نے اس کے سر کے  
دونوں گوشے پر گڑھے اپنی طرف کھینچا۔ یہ ایک شاعر نے معاویہ رضی  
اللہ عنہ کی دختر کی نسبت کہا۔

### باب الہار مع الضاد

هَضْبٌ. مینہ برسا، شست چال چلنا، آوازیں بلند ہونا،  
باتوں میں لگنا

۱. هَضْبٌ. پہاڑ کے بالائی حصوں پر اترنا۔

۲. هَضْبٌ. باتوں میں لگنا۔

۳. هَضْبٌ. ہضم ہو جانا۔

هَضْبَةٌ. وہ پہاڑ جو زمین پر پھیلا ہو، یا ایک پتھر جو یا

سید یا لبا پہاڑ سب پہاڑوں سے الگ۔

هَضْبٌ. سخت۔

هَضْبٌ. کم درود والی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي سَفَرٍ فَمَا مَوَّاحِي طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فَقَالَ عُمَرُ هَضْبٌ لَيْ سَبِيهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ایک سفر میں لوگ

آنحضرت کے ساتھ تھے، سب سو رہے یہاں تک کہ سورج  
نکل آیا آنحضرت معلم اس وقت بھی سو رہے تھے۔ تب  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا ”باتوں میں لگ جاؤ  
اگر آنحضرت جاگ اٹھیں“ (باتوں کی آوازیں سنکر۔ اور  
آپ کو جگانا ادب کے خلاف سمجھا)۔

فَأَرْسَلَ السَّمَاءَ بِهَضْبِ آسْمَانٍ مِّنْهُ رِيَالٍ  
تَمْرِيهِ الْخُتُوبِ دَرْدَاهَا ضَيْبِهِ أَسْ كِ الْبَارِشِ  
کے پہاڑ کو جنوبی ہوا کھینچتی ہے۔

مَا ذَا النَّأْيِ هَضْبَةٍ. ہم کو ٹیلے سے کیا کام (اس کی جمع  
هَضْبٌ اور هَضْبَاتٌ اور هَضْبَاتٌ ہے)۔

إِلَى هَضْبَةٍ. پہاڑ کی طرف۔

وَأَهْلُ حَضْبِ الْهَضْبِ. جناب کے لوگ (جو ایک  
مقام کا نام ہے) بلند ٹیلے ہیں۔

هَضْبَةٌ حَمَاءٌ. سرخ ٹیلے یا بڑی بڑی بلند  
کا مینہ (نبی تمیم کا وصف ہے)۔

أَهَا ضَيْبٌ بَارِشٌ. ایک کے بعد ایک پے درپے۔  
هَضْمٌ. توڑنا، ظلم کرنا، غصب کرنا، کم کرنا، ساقط کرنا،  
بچا دینا۔

هَضْمٌ. پیٹ ڈلانا، کرپتی ہونا۔

هَضْمٌ اور هَضْمًا. ظلم کرنا، غصب کرنا، ذلیل  
کرنا، توڑنا۔

هَضْمٌ. مطیع ہو جانا۔

إِنْ هَضْمًا. چننا چننا، ہضم ہو جانا۔

إِمِيزُكُمْ لِهَذَا الْهَضْمِ الْكُتَّعِينَ تَمَارِشِ  
یہ پتلی کروا لائے جس کے دونوں پہلوں گئے ہیں (ایک  
عورت نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو کسی طرح شکار کچھ  
کوڑو والوں سے یہ کہا)۔

هُوَ هَضْمٌ الطَّعَامِ. وہ کھانے کو ہضم کر دیتا ہے  
إِنَّمَا أَشْرَبُ الْقَدَّاحِ وَالْقَدَّاحِينَ يَهْضِمُ

ہم کو ہضم کر دیتا ہے۔ وہ کھانے کو ہضم کر دیتا ہے  
إِنَّمَا أَشْرَبُ الْقَدَّاحِ وَالْقَدَّاحِينَ يَهْضِمُ



طَعَامِي قَالَ هُوَ لِدِينِي أَحَقُّم بَشَرِي مَفْصَلٌ لِي فِي بَيْتِي  
 سے کہا۔ تو شراب کیوں پیتا ہے۔ اس نے کہا میں دو ایک گلاس  
 پی لیتا ہوں تو میرا کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ بشر نے کہا وہ تیرے  
 دین کو کھانے سے زیادہ ہضم کر دے گا (یعنی گو شراب سے کھانا  
 ہضم ہوگا۔ مگر دین برباد ہوگا۔ خدا کا گنہ گار ہوگا)۔

وَاللَّهِ إِنَّهُ لَخَيْرٌ لَهُمْ وَلَكِنَّ الْمَوْمِنِينَ لَمُخْضَمُونَ  
 قسم خدا کی حضرت ابو بکر صدیق تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں افضل ہیں  
 لیکن مومن اپنے نفس کو توڑتا ہے خیر کہتا ہے (یعنی تواضع  
 کرتا ہے اپنے تئیں سب سے کمتر جانتا ہے)۔

الْعَدَاؤُ بِأَهْضَامِ الْغِيْطَانِ۔ دشمن نشیبی زمین کے  
 نرم حصوں میں ہے۔

صَرَخِي يَا ثَنَاءٌ هَذَا النَّهْرُ وَأَهْضَامٌ هَذَا الْغَا  
 اس نہر کے درمیان گے پڑے ہیں اور اس پست اور نرم زمین  
 کے ٹکڑوں میں۔

أَوْ عِنْدَ هَضِيمَةٍ نَالَتْهُ۔ کسی ظلم پر جو اس کو پیچھے  
 رَجُلٌ هَضِيمٌ وَيَنْظُومُ شَخْصًا  
 ہا ہوم۔ جو ارش جو کھانا ہضم کرے یا کوئی ہضم دوا  
 یا تک۔

باب الہار مع الطار

هَطَّحُ يَهْطُوحُ۔ ڈرتے ہوئے سامنے آنا، جلد جلد یا ایک چیز  
 پر نگاہ جمانا۔

يَهْطُوعُ۔ گردن دراز کرنا، سر جھکانا، جیسے۔

يَهْطُوعُ إِلَى أَمْرٍ مَهْطِعِينَ إِلَى مَعَادٍ۔ اس کے  
 حکم پر جلدی چلنے والے اپنی معاد کی طرف دوڑنے والے۔  
 هَطَّلُ يَهْطَلَانُ يَهْطَالُ۔ بڑی بڑی بوڑھیوں میں متفرق  
 طور پر پے در پے برسا، پسینہ نکلنا، آہستہ چلنا، ہلنا۔  
 هَطَّالٌ۔ پے در پے زور کا مینہ۔

هَطَّلُ۔ بھڑی (یعنی آہستہ بارش جو برابر تمام زمین پر  
 ہٹل۔ بھڑیا، چور، احمق۔

اللَّهُمَّ اسْرِضْنِي عَيْنَيْنِ هَطَّائَتَيْنِ۔ یا اللہ مجھ کو  
 دو آنکھیں ایسی دے جو روتی رہیں، آنسو بہاتی رہیں۔

لَإِنَّ الْهَبَّاطِلَةَ لَمَّا تَزَلَّتْ بِهِ بَعِلَ بِهِمْ۔ جب  
 ہندی یا ترکی اس کے پاس اترے تو وہ دہشت زدہ ہو گیا۔  
 هَيْطَلُ کی جمع ہے جو ایک قوم ہے ترکوں کی یا ہندیوں کی۔  
 هَطُّمٌ۔ جلدی ہضم ہونا (یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا۔  
 اصل میں حَطْمٌ یہ معنی توڑنے کے ہے۔ شاید مائے حطی کو  
 ہاتے ہوز سے بدل دیا)۔

إِذَا شَرِبُوا مِنْهُ هَطَّمُ طَعَامَهُمْ۔ جب اس میں  
 پئیں گے تو ان کا کھانا ہضم کر دے گا۔

باب الہار مع الفار

هَفَّتْ يَاهْفَاتُ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرنا۔ بغیر سوچے، بہت  
 باتیں کرنا۔

تَهَافَتٌ۔ گرنا پے در پے ہونا، اکثر اس کا استعمال  
 شراذم برائی میں ہوتا ہے، اُذْکُرْ آتَا، ہجوم کرنا۔

يَتَهَافَتُونَ فِي النَّاسِ۔ کٹ کٹ کر آگ میں گر گئے  
 وَالْقَمَلُ يَتَهَافَتُ عَنَّا وَجُحِي۔ جوئیں میں سے  
 منہ پر گر رہی تھیں (اس کثرت سے سر میں جوئیں تھیں)۔

هَفَّتْ۔ چلنا اس طرح کہ آواز سنائی دے۔

هَفَيْتُ۔ جلدی چلنا، ہلکا ہونا، چمکنا، جھمکنا۔  
 اِهْتِفَاتٌ۔ چمکنا۔

وَهِيَ رِيحٌ هَفَافَةٌ۔ وہ ہوا ہے جلد چلنے والی۔  
 هَفَافَةٌ۔ اچھی ساکن ہوا۔

هَلْ كَانَ إِلَّا حِمَارًا هَفَافًا۔ امام حسن بصری سے  
 حجاج بن یوسف کا ذکر آیا تو انھوں نے کہا وہ ایک بے قرار

لہ یعنی سکینہ جو ہری نے کہا۔

ہلکا رہا تھا (ایک بھڑیا تو بخوار ظالم تھا)۔

كَانَتْ الْأَرْضُ هِفَا عَلَى الْمَاءِ - زمین پانی پر ہل رہی تھی (حرکت کر رہی تھی)۔

رَجُلٌ هِفَاً - ہلکا آدمی۔

وَاللَّهِ مَا فِي بَيْتِكَ هِفَةٌ وَلَا سِقَّةٌ - تمہارے گھر میں نہ تو آب و ہوا ہے (جس میں سے پانی برستا ہے یعنی پینے کی کوئی چیز نہیں) نہ زہیل ہے (جس میں کھا رکھتے ہیں یعنی کھانے کو بھی کچھ نہیں ہے)۔

كَانَ بَعْضُ الْعِبَادِ يَفْطِرُ عَلَى هِفَةٍ يَسْتَوِيهَا لِبَعْضِ عَابِدٍ لَوْ أَنَّ بَعْضَ الْبُحْلَى يَفْطِرُ رُزُقَهُ أَنْفَارَ كَرْتِ جَسْ كَوْجُونٍ لَيَتَى (بعضوں نے کہا ہفتہ و عموص (میںڈک کے بچے) کو کہتے ہیں)۔

هَذَاكَ - ڈال دینا۔

مَرْوِيْفًا - مضطرب، چلنے میں ڈھیلا لگتا ہوا۔

قُلْ لَا مَتَّكَ ذَلَّ هِفَاكَ فِي الْقُبُورِ - اپنی امت سے کہہ اس کو قبروں میں ڈال دے۔

تَرَفُّكًا - اضطراب اور استرخا چلنے میں۔

هَفُوٌّ يَاهْفُوٌّ يَاهْفُوٌّ - جلدی جانا، گودتے ہوئے جانا پنکھ ہلا کر اڑ جانا، پھسل جانا، بھوکا ہونا، چلدینا، بلند ہونا، ہلانا، خوش ہونا، ہلکا ہونا۔

هَفَاءٌ - بھوک سے ہلاک ہونا، قرضہ ڈوب جانا۔

تَرْفِيْفَةٌ - کھانا نہ دینا یہاں تک کہ مر جائے۔

مُهَاتَاةٌ - خواہش پر اائل کرنا۔

هَافٍ - بھوکا۔

إِنَّهُ وَدَىٰ أَبَا غَاضِمَةَ الْهَوَانِيَّ - حضرت غمان نے ابوفاضرہ کو گئے ہوئے اونٹ دیدیے۔

هَذَا الطَّائِرُ - پرندہ اڑ گیا۔

هَذَا السَّرِيحُ - ہوا چلی۔

إِلَى مَتَابِئِ الشَّيْخِ وَمَقَابِئِ السَّرِيحِ - گھاس اُگنے کے معاملوں کی طرف اور ہوا تین چلنے کے (یعنی جنگلوں بیابانوں کی طرف)۔

تَهْفُو مِنْهُ الَّتِي يُرْمِي بِجَانِبِهَا كَأَنَّهُ جَنَاحُ نَسِيٍّ أَسْ - میں ایک کونے سے ہوا نکلتی ہے تو مادہ گھر گدھ کا بازو ہے۔ (یعنی چھوٹا گھر ہے)۔

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْهَفْوَةَ - یا اللہ! میری لغزش اور غلطی پر رحم کر (اس پر مواخذہ نہ کر)۔

هَفْوَاتُ اللِّسَانِ - زبان کی غلطیاں۔

### باب الہاء مع القاف

هَفَّعٌ - داغ دینا۔

هَفَّعٌ - جھٹی چاہنا۔

تَهَفَّعٌ - احمق ہونا، تکبر کرنا، قسبح کام کرنا۔

إِهْفَاقٌ - بھوکا ہونا۔

إِهْتِفَاعٌ - روکنا، باز رکھنا۔

أَهْتَفَعُ كَوْنَهُ - اُس کا رنگ بدل گیا۔

هَفَّعٌ - بریں۔

طَائِقٌ لَفَايِكَفِيكَ مِنْهَا هَفْقَةٌ الْجُوزَاءِ - ہزار طلاق دیدے مگر تجھ کو برج جوزا کے تین ستارے کافی ہیں (یعنی تین طلاقیں کافی ہیں باقی فضول ہیں)۔

### باب الہاء مع الكاف

هَكَرٌ اور هَكَرٌ - اُونکھ آنا، سخت میند ہونا۔

تَهَكَّرٌ - تعجب اور تحیر۔

هَكَرٌ - اونکھنے والا۔

أَقْبَلْتُ مِنْ هَكَرَانَ وَكَوْكِبٍ - میں ہکران اور کوکب کی طرف سے آیا (یہ دو پہاڑ ہیں عرب میں مشہور)۔

هَكْمٌ - شریر بے کار کاموں میں مشغول۔

تَهَكَّمَ - ہلکا ہونا۔

تَهَكَّمَ - گر جانا، ٹھسا کرنا، سخت غصہ ہونا، شرمندہ ہونا، بہت بارش ہونا۔

جَعَلَ يَتَهَكَّمُونَ بِنِي جَعْلٍ مِّنْكُمْ لَكَ  
 وَهُوَ يَتَهَكَّمُونَ بِنِي جَعْلٍ مِّنْكُمْ لَكَ  
 وَهُوَ يَتَهَكَّمُونَ بِنِي جَعْلٍ مِّنْكُمْ لَكَ  
 وَهُوَ يَتَهَكَّمُونَ بِنِي جَعْلٍ مِّنْكُمْ لَكَ  
 وَهُوَ يَتَهَكَّمُونَ بِنِي جَعْلٍ مِّنْكُمْ لَكَ

باب الہار مع اللام

هَلْبُ. بال اُكْهِرْنَا، كَرْنَا، تَرَكْرَدِينَا.

هَلْبُ. بہت بال ہونا

تَهْلِيْبُ. بال اُكْهِرْنَا، بَجْرْنَا، گالی دینا۔

لَا تَهْلِيْبُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْ وَهَلْبِي. اگر میرے  
 پیر و اور ہلب کے درمیان بھر جائے ڈھب وہ مقام جو پیر و کے  
 اوپر ہے ناف کے قریب۔

رَحِمَ اللهُ الْهَلْبُوبَ وَلَعَنَ اللهُ الْهَلْبُوبَ. اللہ  
 اس عورت پر رحم کرے جو اپنے خاوند کی عاشق ہے دوسرے  
 کسی سے اس کو مطلب نہیں اور اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس  
 عورت پر جو خاوند کے سوا دوسرے مرد سے آشنائی رکھے

مَا مِنْ عَمَلٍ شَرٍّ أَرْتَجِي عِنْدِي بَعْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللهُ مِنْ تَيْلِبَةٍ بِبَيْتِهَا وَأَنَا مُتَرَسِّبٌ بِبَدْرِي وَالسَّمَاءُ  
 تَهْلِيْبِي. حضرت خالد بن ولید نے کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کے بعد  
 اور کسی نیک کام پر مجھ کو اس رات سے زیادہ امید نہیں ہے  
 جب میں رات بھر اپنی سپر اپنے اوپر لگا سے رہا اور آسمان  
 کو تر کر رہا تھا یعنی آسمان سے پانی برس رہا تھا (یہ جہاد کا سفر  
 ہو گا۔ گویا اللہ تم کی راہ میں ایسی تکلیف اٹھائی)

وَفِيهَا هَلْبَاتٌ كَهَلْبَاتِ الْفَرَسِ. اور دجال کے  
 منڈے بردار کی دُم میں بالوں کے پچھے ایسے ہوں گے جیسے  
 گھوڑے کی دُم پر ہوتے ہیں۔

كَلَامَاتٌ لِيَهْلِبُهُ. ہرگز نہیں وہ اس کو بالوں دار کر دے گا  
 فَذَقْتُمْ دَابَّةَ الْهَلْبِ. انھوں نے بالوں میں ہلکا ہوا

یہ قسم داری کے قصہ میں ہے جنھوں نے دجال کو ایک جزیرے  
 میں دیکھا تھا۔

وَالذَّابَّةُ الْهَلْبَاءُ الَّتِي كَانَتْ تَمِيمًا هِيَ  
 دَابَّةُ الْأَرْضِ الَّتِي تَكَلِّمُ النَّاسَ يَعْنِي بِهَا  
 الْجَسَّاسَةَ. وہ بالوں دار جانور جو تميم داری سے جزیرہ  
 میں بلا تھا وہی دابة الارض ہے (جو قیامت کے قریب میں  
 سے نکل کر لوگوں سے بات کرے گا۔ مراد جاسوس ہے) یعنی  
 دجال کا جاسوس۔

وَسَاقِبَةُ هَلْبَاءُ. گردن بہت بال والی۔  
 لَا تَهْلَبُوا أَذْنَ نَابِ الْخَيْلِ۔ گھوڑوں کی دُم  
 مت کڑو کیونکہ دُم کتر ڈالنے سے گھوڑے کو تکلیف ہوتی  
 ہے، وہ کھپوں کو نہیں اڑا سکتا ہمارے زمانے میں نصاریٰ  
 کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی گھوڑوں کو کازروں میں  
 جو تماشروع کیا ہے اور ان کی دُمیں کاٹنا۔ حالانکہ گھوڑا  
 سواری کے لئے موضوع ہے نہ گاڑی کھینچنے کے لئے مگر  
 یہ نہیں استیبا اور تنزیہا ہے۔ گاڑی اور توپوں کے کھینچنے کے  
 لئے عموماً گھوڑوں کا رواج ہو گیا ہے اور لمبی دُم گاڑی میں  
 اٹک جاتی ہے اس لئے اس کو کاٹ کر چھوٹا کر دیتے ہیں اور شریلیا  
 میں گھوڑے ناگراہل چلاتے ہیں۔

هَلْبَسٌ. ڈبلا کرنا۔

تَهْلِيْسٌ. ڈبلا ہونا۔

مَهَالْسَةٌ. سرگوشی کرنا۔

إِهْلَاسٌ. چھپانا۔

هَلَّاسٌ. سل کی بیماری۔

وَالْهَلْسُ. اور بیمار نہ ہو۔

رَجُلٌ مَهْلُومٌ مِنَ الْعَقْلِ. وہ آدمی جس کی عقل

جاتی رہی ہو۔

تَوَازَعُ كَفْرًا عِظْمًا وَتَهْلِيْسُ اللَّحْمِ۔

کھینچنے والے کمان کے جو بڑی تک پہنچ جاتے ہیں اور گوشت

کو دور کر دیے ہیں۔

ہَلْعُ بے قراری کرنا، بے انتہا اضطراب کرنا۔

مِنْ شَرِّ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ شَرُّ مَا أُعْطِيَ وَوَجِبَ تَخَا  
بندے کو بڑی نصلت جو دی جاتی ہے وہ بخلی اور لالچ ہے  
بے قرار کرنے والی اور نامردی بزدلی جو دل بچانے والی ہو  
(یعنی سخت بزدلی)۔

لَا تَهَيَّا كَيْسِيَا عٌ هَلْوَا عٌ - وہ ایسی اونٹنی ہے جس  
کی خبر گیری اچھی طرح نہ ہو جب بھی کام دیتی تیز اور چالاک  
ہوتی ہے۔

هَلْوُوعٌ بے قرار، مضرب، رنجیدہ، حوصلے۔  
لَا جَشْعٌ وَلَا هَلْعٌ مؤمن نہ حوصلے ہوتا ہے  
نہ بے قرار اور مضرب

وَعَلَوْتُ إِذْ هَلَعُوا - میں غالب ہوا جب وہ مضرب  
تھے۔

هَلِكٌ يَاهَلَاكُ يَاهَلُوكُ يَاهَلُوكُ يَاهَلُوكُ يَاهَلُوكُ  
مَهْلِكَةٌ يَاهَلِكُكَ مَرَجَانٌ تَبَاهُ يَوْجَانٌ كَمُ يَوْجَانٌ  
فنا ہو جانا۔

تَهْلِيكُكَ اور إِهْلَاكُكَ - ہلاک کرنا، مال کو تباہ کرنا، بیچ  
ڈالنا۔

تَهْلَاكُكَ گونا۔  
إِهْتِلَاكُكَ اور إِهْتِلَاكُكَ - اپنے تئیں ہلاکت میں  
میں ڈالنا۔

إِسْتِهْلَاكُكَ - ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خرچ کر ڈالنا  
تمام کر دینا۔

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهَذَا أَهْلَاكُكُمْ  
جب کوئی شخص یوں کہے لوگ تباہ ہو گئے تو وہی سب سے  
زیادہ تباہ ہونے والا ہے (بندگانِ خدا کو حقیر سمجھتا ہے،  
اور اپنے تئیں بڑا ماقبل اور فرزانہ خیال کرتا ہے مبتکتر  
اور مغرور ہے یا لوگوں کو گنہگار خیال کرتا ہے اور اپنے تئیں

بڑا متقی اور پرہیزگار۔ ایک روایت میں أَهْلَاكُكُمْ برفتحہ کاف  
ہے، تو ترجمہ یوں ہوگا۔ جو کوئی یوں کہے کہ لوگ تباہ ہو گئے  
تو اسی نے ان کو تباہ کیا کیونکہ ایسا کہنے سے لوگ اصلاح کی  
سعی و کوشش چھوڑ دیں گے یا وس ہو کر بیٹھ رہیں گے اگر  
تباہ ہو گئے۔ سے یہ مطلب کہ وہ دوزخی ہو گئے، تب بھی  
ایسا کہنے سے لوگ عبادت کرنے سے باز آجاتیں گے کہیں گے  
اب دوزخ میں جانا تو ضرور ہے پھر تکلیف اٹھانے سے کیا  
فائدہ؟)

وَلَكِنَّ الْهَلَاكَ كُلَّ الْهَلَاكِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَنَيْسَ  
يَا عَوْرَ كِبْحَتِ دَجَالِ تَبَاهُ يَوْجَانُ تَبَاهُ يَوْجَانُ (وہ مردود  
توکانا ہوگا) اور تمہارا پروردگار کانانا نہیں ہے (وہ ہر  
عیب کے پاک ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے فَاِمَّا هَلَاكُكَ  
هَلَاكٌ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَنَيْسَ يَا عَوْرَ - یعنی اگر کچھ تباہ ہو جانے  
والے لوگ تباہ ہو جائیں رہے تو قوفی سے دجال کو خدا سمجھنے  
لگیں تو سمجھ لو (کہ وہ مردود کانانا ہے) اور تمہارا پروردگار  
کانانا نہیں ہے (ہر چند دجال عجیب عجیب باتیں دگھلائے  
گا جو بشر سے نہیں ہو سکتیں اور اسی وجہ سے بیوقوف لوگ  
اُس کی خدائی کے قائل ہو جائیں گے۔ لَهَذَا الشَّرُّ تَمَنَّى اِبْنُ  
بجھدار بندوں کو بچانے کے لئے دجال میں ایک کھلا عیب  
رکھ دیا ہے۔ ہر عقل مند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ اگر وہ خدا ہوتا تو  
پہلے اپنا کانانا بدست کرتا)۔

مَا خَالَطَتِ الصِّدْقَةَ مَالًا لَا يَأْكُلُ أَهْلَاكُكُمْ  
زکوٰۃ کا روپیہ اگر نکالا جائے اور اصل مال میں ملا جائے  
تو اس مال کو تباہ کر دے گا اس لئے زکوٰۃ جلد نکالنا ضرور  
ہے۔ بعضوں نے کہا یہ زکوٰۃ کے تحصیل کاروں کو ڈر آیا کہ وہ  
زکوٰۃ کا روپیہ تحصیل کر کے اپنے مال میں نہ ملائیں، ورنہ ان کا  
مال بھی تباہ ہو جائے گا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ کوئی  
شخص غنی ہو کر زکوٰۃ کا پیسہ قبول کرے اپنے مال میں نہ ملائے  
ورنہ اس کا اصل مال بھی تباہ ہو جائے گا۔)

أَنَا سَائِلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ وَأَخْلَكْتُ. ایک سائل حضرت عمرؓ کے پاس آیا کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا اور ہلاک کر دیا (یعنی میرے بال بچے بھی ہلاک ہو گئے)۔

رَفَرْتُهَا مَهْلَكَةً. ہلاکت کا مقام یا ہلاکت اور مَهْلَكَةً جنگل کو بھی کہتے ہیں۔

يَهْوِي مَا مَرَّ الْقَوْمُ فِي الْمَهَالِكِ. میرا خاندان تہلکوں میں (لڑائیوں میں) لوگوں کے آگے رہتا ہے (بڑا بہادر اور بیج ہے) یا وہ رستے پہنچتا ہے لوگوں کے آگے جنگلوں اور میدانوں میں چلتا ہے۔

إِنِّي مُؤْتَعٌ بِالْخَمْرِ وَالْهَلَاكِ مِنَ النِّسَاءِ. میں تو شراب کا اور بدکار عورتوں کا دیوانہ ہوں (شراب پیا کرتا ہوں اور زنا کیا کرتا ہوں)۔

فَتَهْلَكُ عَلَيْه. میں اس پر گر پڑا۔

إِذَا هَلَكَ فَلَا كَسْرَى بَعْدَهُ وَلَا ذَا هَلَكَ قَبِيصًا فَلَا قَبِيصًا بَعْدَهُ. جب ایران کا کسریؒ موجودہ بادشاہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریؒ ایران کا بادشاہ نہ ہوگا (بلکہ وہ ملک مسلمانوں کے قبضہ میں آجائے گا اور جب قیصر روم کا بادشاہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد شام کے ملک میں) کوئی قیصر نہ ہوگا (مسلمان شام کا ملک لے لیں گے) فَسَلَطَهُ اللَّهُ عَلَى هَلَكِيَّةٍ. اللہ نے اس کے ہلاک کرنے کے لئے اس کو مسلط کر دیا (یعنی اس کو خرچ کرنے کے لئے)۔

فَإِنَّ الْكَلْبَاتِ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ. نماز میں ادھر ادھر دیکھنا اپنے تئیں ہلاک کرنا ہے۔

هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى يَدِ أَعْيُنِي. میری امت کی تباہی چند بچوں کے ہاتھوں پر ہوگی

يَهْلِكُ النَّاسُ هَذَا الْحَقُّ. یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاک کرے گا۔

يَهْمُ مَهْلَكَةً. وہاں ہلاکت کا مقام ہے۔  
فِي أَرْضِي دِيَّةٌ مَهْلَكَةٌ. ایک ہلاکت اور تباہی

کی زمین میں۔

يَهْلِكُونَ مَهْلَكَةً وَاحِدًا. ایک ہی بار سب ہلاک ہو جائیں گے۔

لَنْ يَهْلِكَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا هَالِكًا. اللہ کی رحمت اور دستِ فضلِ کرم سے وہی محروم رہے گا جس کی قسمت میں ہلاکت لکھی گئی ہو۔

لَا هَلَكَ عَلَيْكُمْ. تم پر کوئی تباہی نہ ہوگی۔  
إِنَّمَا هَذَا بَنُو إِسْرَائِيلَ. بنی اسرائیل اس وقت تباہ ہوئے۔

مَا هَلَكَ أَمْرًا عَرَفَ قَدْرَهُ. وہ آدمی تباہ نہیں ہوگا جو اپنا مرتبہ پہچانے (سمجھے) کہ میری لیاقت کس درجہ کی ہے یہ نہیں اپنے تئیں عالم سمجھے اور علم خاک نہ رکھتا ہو)۔

مَنْ آتَى اللَّهَ يَمِينًا أَمْرِيهِ مِنْ طَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَهُوَ الْوَجْهُ الَّذِي لَا يَهْلِكُ. امام جعفر صادقؑ نے کل شیء ہالک الا وجهہ کی تفسیر میں فرمایا حضرت محمدؐ کی اطاعت جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یہی وجہ ہے جو ہلاک نہ ہوگی۔

لَعْنَةُ آبَائِي فِي آتِي وَأَهْلِكَ. میں پر واہ نہیں کرنے کا وہ جس وادی میں ہلاک ہو جائے۔

شَرَّ أَرْبَابِنَا عَرَفَ كَيْدَهُمَا وَالْهَلَاكُ عَلَى غَيْرِهِ. بدتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو صحبت نہ کرنے دے اور دوسروں سے صحبت کرے۔

وَالْهَالِكُ مِمَّا مَنَ هَلَكَ عَلَيْهِ. تباہ ہونے والا ہم میں وہ ہے جو اس کی مخالفت کرے (اس کا حکم نہ مانے)۔

هَلٌّ خُوبٌ بِأَنْ بَرَسْنَا، چاند نکلنا، خوش ہونا، چھیننا۔  
تَهْلِيلٌ. لا الہ الا اللہ کہنا۔

مُهَالٌ اور هَلَالٌ. مزدور کو ماہواری اجرت پر ٹھہرانا۔

إِحْلَالٌ. ظاہر ہونا۔  
إِسْتِهْلَالٌ. پیدائش کے وقت روننا، چاند دیکھنا

أَهْلَالٌ: لبیک پکار کر کہنا یہ متعدد حدیثوں میں وارد ہے اور دیکھنا، پکارنا۔

إِنَّا نَأْسَأُ قَالُوا آلَهُ إِنَّا بَيْنَ الْحَبَالِ لَا نَمَلُّسُ  
 الْهَيْلَالِ إِذَا أَهَلَّهُ النَّاسُ۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم سہارا  
 کے بیچ میں رہتے ہیں جب لوگ چاند دیکھتے ہیں تو ہم کو دکھائی  
 نہیں دیتا (سہارا آ رہا ہوتا ہے)۔

أَتَصَبَّحُ إِذَا دُلِدَ كَمَّ بِيَا حَتْ وَكَمَّ يُوَدِّحُ حَتَّى  
 يَسْتَهْلِلَ صَبَا دَخَا۔ کچھ جب پیدا ہو تو نہ وہ کسی کا نہ اس کا  
 کوئی وارث ہوگا جب تک آواز نہ نکالے (روئے نہیں) یا  
 اور کوئی ایسی حرکت نہ کرے جس سے اس کی زندگی معلوم ہو  
 مثلاً چھلکے یا سانس لے۔

كَيْفَ نَدَى مَنْ لَا آكَلٍ وَلَا شَرِبَ وَلَا  
 اسْتَهْلَلَ۔ ہم کیوں اس بچہ کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا  
 نہ آواز نکالی۔

ثَلَاثَةٌ أَهْلَةٌ فِي شَهْمَائِنِ۔ دو مہینوں میں تین چاند  
 (دو مہینے پورے کر کے تیسرے کا چاند دیکھیں)۔

أَهْلُ النَّاسِ إِذَا دَاوُوا الْهَيْلَالَ جَبُّ لُؤْلُؤِ  
 لے ذی الحج چاند دیکھا تو لبیک پکاری، احرام باندھ لیا۔

أَهْلِي زَيْجٍ۔ تو ایسا کرج کا احرام باندھ لے (اور عمر  
 کا احرام توڑ ڈال یا اس کے ساتھ حج کا بھی احرام باندھ لے)  
 أَهْلُهُ عَلَيْنَا يَا كَا مِّنْ وَالْإِيْمَانِ۔ یا اللہ اس  
 چاند کو ہم پر امن اور ایمان کے ساتھ نکال۔

أَهْلَانَا بِالْحَجِّ خَاصَّةً فَأَمْرٌ أَنْ نَحِلَّ۔ ہم نے میقات  
 سے خاص حج کا احرام باندھا تھا۔ لیکن آں حضرت نے حکم  
 دیا (عمرہ کر کے) احرام کھول ڈالنے کا اور حج کا احرام فتح  
 کر دینے کا ائمہ ثلاثہ کہتے ہیں یہ حکم صحابہ سے خاص تھا مگر  
 تخصیص کی کوئی دلیل بیان نہیں کرتے اور امام احمد اور  
 اہل حدیث کے نزدیک عام ہے، قیامت تک باقی ہے۔

فَمَهْلُهُ مِنْ أَهْلِيهِ۔ اس کے احرام باندھنے کا مقام

اس کا گھر ہے۔

أَهْلَانَا الْهَيْلَالِ۔ ہم چاند میں داخل ہوئے (یعنی  
 ہلال میں جو عمرہ سے تیسری تاریخ تک کہتا ہے)۔

اسْتَسْمَرَ وَتَهَلَّلَ وَجَهْدٌ۔ آپ خوش ہو گئے آپ کا  
 چہرہ چمکنے لگے لگا درخشاں ہو گیا)۔

تَكَانَ فَآكَ الْبُرْدُ الْمُنْهَلُ۔ ان کا منہ گویا برابر سا ہوا  
 اولہ تھا۔

قَالَتْ اللَّهُ السَّحَابَ وَهَلَّتْنَا۔ اللہ تم نے ابر کو چوڑ  
 دیا اس نے ہم پر پانی برسایا ایک روایت میں مَلَكْنَا ہر  
 یعنی ہم کو خوب کٹادگی کے ساتھ پانی دیا۔ ایک روایت میں  
 مَلَأْنَا یعنی ہم کو پانی سے بھر دیا)۔

قَاسَمْتَكِ السَّمَاءُ۔ آسمان سے پانی برسانا شروع  
 کیا یا پانی کی آواز نکالنا شروع کی۔

وَمَا لَهُمْ عَنِّي حِيَاضِ السُّبُوتِ تَهْلِيلٌ۔ وہ موت  
 کے حوضوں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔

وَهَلَّلَهُ۔ اور لا الہ الا اللہ کہا۔

مَا بَالُ الْهَيْلَالِ يَبْدُو دَقِيقًا كَمَا لِحْطَمِمْ يَزِيدُ  
 حَتَّى يَسْتَوِيَ۔ حضرت معاذ نے آنحضرت سے پوچھا یہ چاند  
 کا کیا حال ہے دھاگے کی طرح باریک نمودار ہوتا ہے پھر  
 بڑھتے بڑھتے پورا ہو جاتا ہے۔

وَمَا أَهْلٌ لِعَفْرِ اللَّهِ قَالَ مَا ذُجِرَ لِعَفْمِ أَوْ  
 وَثِنِ أَوْ ذُجِرَ حَرَمَ اللَّهِ ذَلِكَ كَلْمَةٌ كَمَا حَرَمَ اللَّيْتِنَةَ

وَمَا أَهْلٌ لِعَفْرِ اللَّهِ کی تفسیر حدیث میں یوں آئی ہے  
 کہ جو جانور ثبت یا اللہ کے سوا کسی معبود یا درخت کی تعلیم  
 کے لئے کلاما جائے۔ اُس کو اللہ نے نمر دار کی طرح حرام کر دیا  
 ہے گو اس پر اللہ کا نام بھی ذبح کے وقت لیا جائے۔ غرض  
 یہ ہے کہ ذبح ایک عبادت ہے جو خاص اللہ کے لئے ہونا چاہئے  
 جب یہ ذبح کسی دوسرے کے احرام و تعلیم کے لئے کیا جائے  
 تو وہ جانور مردار ہے۔ مثلاً بادشاہ یا امیر کی تعلیم کے لئے

بانور کاٹیں، یا غوث یا پیر یا مرشد یا کسی ولی کی تعظیم کے لئے  
کاٹیں۔

تَهَلَّلَتْ دُمُوعًا: اُس کے آنسو بہنے لگے۔

الْأَهْلَاءُ الْآهَلَةُ: ارے آجاری آ۔

هَلَّتْ: یہ لفظ متعدد حدیثوں میں آیا ہے یہ اسم فعل ہے  
اس کے معنی آ اور لا واحد اور ثنیہ اور مذکر مؤنث اور جمع  
سب میں یکساں مستعمل ہے لیکن بنی تیم کے لوگ هَلَّتْ هَلَّتْ  
هَاتِمًا عَلُمُوا کہتے ہیں۔

هَلَّتْ لِي الْغَدَاءُ الْمُبَاسِرُ: آؤ برکت والی صبح  
کا کھانا کھاؤ (یعنی سحری کا)۔

هَلْمَةٌ: اخیر میں لائے سکتے ہیں۔

هَلُمُوا شَهْدَاءَكُمْ: اپنے گواہوں کو لاؤ۔

إِذْ ذُكِرَ الصَّالِحِينَ فِي هَلَاكِهِمْ: جب نیک  
لوگوں کا ذکر آئے تو عمر کا نام جلد لویا عمر رضی اللہ عنہ کے نام پر پڑھا  
ان کے فضائل بیان کرو۔

هَلَاكِيكُمْ أَشَدَّ عِزًّا: تو نے ایک کنواری سے کیوں  
شادی نہ کی، اس سے کیلنا رہتا۔

هَلَّتْ لِي الْحُجَّةُ: حضرت ابراہیمؑ جب کعبہ بنا چکے  
تو یوں پکارا "ہَلْمُ لِي الْحُجَّةُ" (یعنی) حج کے لئے آؤ کہتے  
ہیں اگر هَلُمُوا کہتے تو صرف ان لوگوں کی طرف خطاب ہوتا  
جو آدمی اس وقت دنیا میں موجود تھے تو هَلَّتْ خطاب ہر  
ہر شخص کی طرف جو اس کے لائق ہو، خواہ حاضر ہو یا غیر حاضر  
اور هَلُمُوا ان حاضرین کے لئے جو موجود ہوں۔

لَمْ يَزَلْ مِنْذُ قَبْضِ اللَّهِ نَبِيَّةً وَهَلَّتْ حُرَّائِمُنَّ  
بِرِثَا الدِّينِ عَلَى إِذْ كَادَ الْآعَاجِبُ: اللہ تعالیٰ

نے جب اپنے پیغمبر کو دنیا سے اٹھالیا اور اس کے بعد ابراہیمؑ (تیا  
ہم) یہ دین نبیوں کی اولاد کو دے کر ان پر احسان کرتا رہے گا۔  
عجم میں بڑے بڑے فاضل اور عالم گزرے ہیں اور اب تک جیسا  
دین کا علم عجم میں ہے دیا عرب میں نہیں ہے میں نے چشم

خود مدینہ طیبہ میں آکر دیکھا، کوئی عالم وہاں خاص مدینہ کا رہا  
والا نہ تھا بلکہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے امام بخاری،  
امام مسلم، امام ترمذی، امام ابو داؤد حدیث کے بڑے بڑے  
عالم عجم ہی کے تھے۔

## باب الہار مع المیم

ہمچ: ایک ہی بار سیراب ہونے تک پی لینا۔

إِحْتِاجٌ: خوب ڈوڑنا، چھپانا۔

إِحْتِاجٌ: ناتوان ہو جانا۔

وَسَاءَتِ النَّاسِ هَمَّجٌ رِعَاعٌ: اور باقی لوگ رذیل

اور بازاری ہیں (کہتے ہیں ہمچ اصل میں وہ چھوٹی مٹھی  
جو بکری اور گدھے کے گھنے پر لگتی ہے۔ بعضوں نے کہا پھر تو  
کیسے اور ذلیل لوگوں کو اس سے تشبیہ دی۔)

سُبْحَانَ مَنْ أَحْبَبَ قَوْمَ الدَّرَّةِ وَالْهَمَجِ:

پاک ہے وہ خداوند جس نے چوٹی اور مکھی کے پاؤں جمانے  
رحملاً کہ چوٹی بہت ہی چھوٹی ہے مگر اس میں بھی تمام اعضا  
اور حواس ہیں اتنی سی چیز میں اتنے اعضاء اور قوی رکھنا اس  
خداوندی کا کام ہے۔

هَمَّجٌ هَمَّجٌ هَمَّجٌ: وہ مکھی ہیں حقیران سے کیا ہو سکتا

ہے مگر مگس چہ خفتہ دچہ بیدار  
هَمَّجًا: لمبائی میں سے پھٹ جانا کہ نظر نہ آئے۔

هَمَّجٌ: مرجانا، بچھ جانا (جیسے خمود ہے)۔

هَامِدًا: وہ زمین جس میں زندگی نہ ہو، نہ درخت  
ہوں نہ گھاس ہونہ پانی ہو۔

إِهْمَادٌ: اقامت کرنا۔

هَمْدَانٌ: ایک مشہور قبیلہ ہے یمن میں۔

هَمِيدٌ: وہ تنخواہ جو سرکاری دفتر میں لکھی ہو۔

أَحْرَجَ بِهِ مِنْ هَمَامِيدِ الْآدَرِفِ النَّبَاتَ: اُس  
نے مری ہوئی زمینوں میں سے گھاس نکالی پانی برسا کر۔

حَتَّىٰ كَادَ يُهْمِدُ مِنَ الْجَوْجِ - بھوک سے مرنے کو تھا  
هَمْدٌ أَصَوَّتْهُمْ - ان کی آوازیں خاموش ہو گئیں  
تھم گئیں۔

هَمًّا - بہانا۔

إِهْمَادٌ - بہنا، کرنا۔

هَمًّا - موٹا، غلیظ۔

هَمَّازٌ - بڑا اتنی۔ جیسے مہمما اور مہمما ہے۔

هَمًّا - دبا، چٹکی لینا، کوچنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھارنا  
ہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ هَمِّهِ شَيْطَانٌ كَوَيْحٌ - اور دبانے اور دھکیلنے

سے۔

هَمًّا - غیبت کرنا، اس سے هَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا

چغل خور۔

مِنْ هَمَّاتِ الشَّيْطَانِ - شیطانوں کے کوچوں سے۔

مِنَ النِّسَاءِ وَاجِبَةٌ هَمَّازٌ - بعض عورت ہرانی

اور چغل خور لگائی بھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

هَمْسٌ - چھپانا، پھوڑنا، توڑنا، چبانا۔

هَمْسٌ - شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

بَجَعَلْ بَعْضُنَا هَمْسًا إِلَىٰ بَعْضٍ - ہم میں سے ہر ایک

دوسرے سے کسر پیر (سرگوشی) کرتے لگا۔

كَانَ إِذَا كَانَ الْعَصْرُ هَمْسًا - آنحضرت عصر کی نماز پڑھ

کر چکے چپکے پڑھا کرتے یا عصر کی نماز میں قراءت آہستہ چپکے

کرتے۔

كَانَ يَتَوَدَّدُ مِنَ هَمْسِ الشَّيْطَانِ وَهَمْسِهِ - آنحضرت

شیطان کے کوچے اور اس کے دوسرے سے پناہ مانگتے تھے۔

وَهُنَّ يَمْسِيْنَ بِنَاهِمِيْنَا - وہ ہم کو لے جا رہی تھیں ہستہ

آواز نکال رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔

وَالذَّيْبُ الْهَامِسُ وَاللَّيْلُ الدَّامِسُ - بھیرا یا آہستہ

دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم دینے کی

کذاب کا جز ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا۔

مَهْمُوسَةٌ - یہ حروف ہیں۔

حَتَّىٰ شَخَّصَ هَمْسًا - باقی سب مجبورہ ہیں۔

هَمًّا - ظلم کرنا، خدا کرنا، بے انداز لے لینا، کہے یا کہائے

کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔

هَمًّا - غصب کرنا، چھین لینا۔

إِهْتِمَاطٌ - عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عَمَّالٍ يَنْهَعُونَ إِلَىٰ النَّبِيِّ فِيهِمْ طَوْنٌ

النَّاسِ فَقَالَ لَهُمُ الْمَهْمَا وَ عَلَيْهِمُ التَّوَدُّدُ - ابراہیم کنعنی

سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ عمدہ دار، جو دیہات میں

جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان

کا کیا حکم ہے۔ انہوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی

ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو مڑا لے گی)۔

كَانَ الْعَمَّالُ يَنْهَعُونَ ثُمَّ يَدْعُونَ فَيَجَازُونَ -

عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے

تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال حرام

نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے

کہ یہ دعوت مال حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز

نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی

دعوت کرے اور شود خوار کا مال چونکہ سب کا سب شود نہیں

ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ

اور درع پر ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا عَزْدَ إِلَّا بِالْحَقِّ - کھمطہ۔ کچھ عجب نہیں مگر

جلدی کھانے میں۔

هَمَّاكٌ - کسی کام میں لگا دینا۔

تَهْمَاكٌ - اور اِتْهَمَاكٌ - کسی کام میں بالکل مصروف

ہو جانا، اس میں اصرار کرنا

إِهْتِمَاكٌ - غصہ ہونا۔

إِنَّ النَّاسَ لَأَنَّهُمْ كَوْنِي الْغَمِّي - لوگوں نے شراب



حَتَّىٰ كَادَ يَهْتَدُونَ مِنَ الْجُحُودِ - بھوک سے مرنے کو تھا  
هَدَاتٌ اَصْحَابُهُمْ - ان کی آوازیں خاموش ہو گئیں  
تھم گئیں۔

ہمنا۔ ہبنا۔

اِهْتَمَارٌ ہبنا، کرنا۔

هَبًا۔ مونا، غلیظ۔

هَمَّازٌ بڑا باتنی۔ جیسے مہمما اور مہمماڑ ہے۔

هَمَّازٌ دبا، چٹکی لینا، کونچنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھاڑنا  
ہمز لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ هَمَّازٍ شَيْطَانِ كَالِ كُوَيْكِبِ اور دبائے اور دھکیلے

هَمَّازٌ غیبت کرنا راسی سے هَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا

چغل خورد۔

مِنْ هَمَّازَاتِ الشَّيْطَانِ۔ شیطانوں کے کونچوں سے۔

مِنَ النِّسَاءِ وَ لَاحِجَةٌ هَمَّازٌ۔ بعضی عورت ہر جانی

اور چغل خورد گانی بھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

هَمَّاسٌ۔ مچھانا، پھوڑنا، توڑنا، چبانا۔

هَمَّاسٌ۔ شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

بِجَعَلٍ بَعْضُنَا هَمَّاسٌ إِلَى بَعْضٍ۔ ہم میں سے ہر ایک

دوسرے نے کسر پیر (سرگوشی) کرتے لگا۔

كَانَ إِذَا كَلَّمَ الْعَصْرَ هَمَّاسٌ۔ آنحضرت عصر کی ناز پر

کر چکے چکے کچے پڑھا کرتے یا عصر کی ناز میں قراءت آہستہ چکے چکے

کرتے۔

بِكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ هَمَّازِ الشَّيْطَانِ وَ هَمَّاسِيهِ۔ آنحضرت

شیطان کے کونچے اور اس کے دوسرے پناہ مانگتے تھے۔

وَ هُنَّ يَمْسِيْنَ بِنَاهِمِيْسَا۔ وہ ہم کو لے جا رہی تھیں ہستہ

آواز نکال رہی تھیں (سین پاؤں کی)۔

وَ الَّذِي تَبِ الْهَامِيْسِ وَ اللَّيْلِ التَّامِيْسِ۔ بھیرا آہستہ

دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم دینے کی

کذاب کا جز ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا۔

مَهْمُوسَةٌ۔ یہ حروف ہیں۔

حَتَّىٰ شَخَّصْتُ فَسَكَّتْ۔ باقی سب جہورہ ہیں۔

هَهَيْطًا۔ ظلم کرنا، خط کرنا، بے انداز لے لینا، کہے یا کہائے

کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔

هَهَيْطًا۔ غصب کرنا، چھین لینا۔

اِهْتِمَاظًا۔ عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عَمَّالٍ يَهْتَمُونَ إِلَى الْقُرَىٰ فِيهِمْ مَوْتٌ

النَّاسِ فَقَالَ لَهُمُ الْمَهْمَاؤُ وَ عَيْكِهِمُ الْيَوْمَ۔ ابراہیم نخعی

سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ عمدہ دار، جو دیہات میں

جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان

کا کیا حکم ہے۔ انہوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی

ہے اور مالوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔

سَكَتَ الْعَمَّالُ يَهْتَمُونَ شَمَّ يَدَاؤُنَ فَيَجَاؤُنَ۔

عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے

تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال حرام

نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے

کہ یہ دعوت مال حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز

نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رٹھی زنا کے پیسے سے لوگوں کی

دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں

ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ

اور درع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا عَزْوَ إِلَّا الْكَلَّةُ هَهَيْطَةً۔ کچھ عیب نہیں مگر

جلدی کھانے میں۔

هَمَّازٌ۔ کسی کام میں لگا دینا۔

تَهْمَاكُ اور اِهْتِمَاكُ۔ کسی کام میں بالکل مصروف

ہو جانا، اس میں اصرار کرنا

اِهْتِمَاكُ۔ غصہ ہونا۔

إِنَّ النَّاسَ لَإِنْتِهَامِكُوا فِي الْحَمِيْسِ۔ لوگوں نے شراب

پینے میں انہماک کیا (شراب خواری پر مجھک پڑے)

هَمَلٌ - ہینا، برابر برسا، چھوڑ دینا۔

اِهْمَالٌ - چھوڑ دینا، بے معنی کرنا۔

تَهَامُلٌ - شستی کرنا، دیر کرنا۔

اِنْهَمَالٌ - ہینا۔

فَلَا يَخْلَعْنَ مِنْهُمْ اِلَّا مِثْلَ هَمَلِ النِّعَمِ - ان میں سے اتنے لوگ نجات پائیں گے جتنے گے ہوئے چھوٹے ہوئے جانور ہوتے ہیں (وہ جانوروں میں بہت کم ہوتے ہیں مطلب یہ کہ بہت تھوڑے نجات پائیں گے)۔

وَلَنَا نَعَمٌ هَمَلٌ - ہمارے جانور چھٹے ہوئے بھی ہیں، (جن کا چرانے والا اور نگہبان کوئی نہیں ہے وہ گے ہوئے جانور کی طرح ہیں)۔

اَتَيْتُهُ يَوْمَ مَحْنَيْنٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْهَمَلِ - میرا حضرت کے پاس جنگِ خنین کے دن آیا اور چھٹے ہوئے جانوروں کو پوچھا عَلَيْهِمْ فِي الْهَمُولَةِ السَّاعِيَةِ فِي كُلِّ خَمْسِينَ نَاقَةً جو اونٹ چھٹے ہوئے جنگل میں چرتے پھرتے ہیں ان میں ہر پچاس اونٹوں میں ایک اونٹنی دینی ہوگی۔

هَمَلَانٍ مِّنْ مَّصْبَا شَهْرٍ سَجْمُورِيَةٍ جَمْعٌ هَمَلٌ وَوَحْشِكَ الْمُهْمَلَةُ - تیرے وحشی جانور جو چھٹے ہوئے ہیں۔

تَرَكَهَا حَمَلًا مِّنْ لَّنِ كُوَيْطٍ دِيَارِ حَرَوَاجٍ - وغیرہ کوئی نہیں)۔

هَمَلًا ج. دَوْرُلَيْ وَالْاَقْدَمِ بَازٍ -

قَرَادَةٌ اَوْ هَمَلًا جَاوِزًا بَازٍ - پھر اس کو ایسا دَوْرُلَيْ وَالْاَقْدَمِ بَازٍ بنایا کہ اس کے ساتھ ساتھ کوئی جانور چل نہ سکا

هَمٌّ رَجٌّ اور غم قصد کرنا۔

هَمُومَةٌ اور هَمَامَةٌ بُوْرُحَا پھونس ہو جانا۔

تَهْنِئَةٌ - باریک آواز سے سُلاؤ۔

اِهْتِمَامٌ بُوْرُحَا پھونس ہو جانا، زنجیرہ کرنا، نگر میں ڈالنا۔

تَهْنِئَةٌ - طلب کرنا، ڈھونڈنا

هَمٌّ - بُوْرُحَا پھونس۔

اَصْدَقُ الْاِمْتِنَانِ حَادِثٌ وَهَمَامٌ سَجْمُورِيَةٌ -

حَادِثٌ - کمینتی کرنے والا اور هَمَامٌ - قصد کرنے والا یا

فکر کرنے والا کیونکہ ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ اس کو فکر ہوتی ہے یعنی

ہو یا سہل۔

تَشْتَرُ قَائِدًا مَّا ضَى الْهَوَى فَيَتَمَرَّدُ مُسْتَعِدٌّ -

جو ارادہ کرے اس کو پورا کرنے والا مستعد ہے۔

اَتَيْتُكَ الْمَلِكُ الْهَمَامُ - اے پادشاہ ہمت والے۔

اِنَّهُ اَتَى بِسَائِلِ هَمٍّ - ایک بُوْرُحَا پھونس ان کے

پاس لایا گیا۔

كَمَا كَانَ يَأْمُرُ مَوْشَى أَنْ لَا يَقْتُلُوا هَمًّا وَلَا اِمْرًا

امیر المؤمنین حضرت عمرؓ اپنی فوجوں کو حکم کرنے کہ بُوْرُحے

چھونس اور عورت کو قتل نہ کریں (کیونکہ وہ لڑائی کے قابل نہیں

ہوتے۔ اگر لڑتے ہوں یا لڑائی کی تدبیریں بتاتے ہوں، تب ان

کا قتل جائز ہے)۔

خَمَلٌ اَلِهَمٌّ كَمَا زَجَعُ عَدَا - بُوْرُحے کو اٹھا کر ایک

ٹھوس رور اور اونٹ پر لاد لیا۔

اَعِيذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ النَّامِيَةِ مِنْ كُلِّ سَامِيَةٍ

وَهَامِيَةٍ - آل حضرت صلعم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ رضی اللہ عنہما

یوں تعویذ کرتے تھے، فرماتے تھے میں تم دونوں کو اللہ کے

پورے کلموں کی پناہ میں دیتا ہوں ہر ہریے قاتل جانور سے

(جیسے کالاگ وغیرہ) اور اس زہریلے جانور سے جو قاتل نہیں

ہے (مگر تکلیف دیتا ہے۔ جیسے بچھو، بھڑ، زنبور، بسکوپھرا

وغیرہ)۔

اَنْوَدِيْكَ هَوَامًا مَّرَامِيًا - کیا تیرے سر کی جوتیں

تجھ کو تکلیف دیتی ہیں۔

وَهَمَّ بِهِ اَحْتَابَةٌ - آپ کے اصحاب نے اُس کو دانستہ

چاہا۔

فَلَا يَلْتَمِسُكَ شَأْنُهُمْ. آپ کو ان یہودیوں کی کوئی فکر نہ کرنا چاہئے۔

وَيُخْبِسُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَرْهَمُوا أَيْدِيكَ. اور مسلمان روکے جائیں گے یہاں تک کہ اُداس (رنجیدہ) ہو جائیں گے ایک روایت میں حَتَّى يَرْهَمُوا ہے معنی وہی ہیں۔

الْأَمْوَالُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَلْتَمِسَهُمْ. یہ کام اس سے بھی سخت ہے کہ ان کو فکر میں ڈالے یا رنجیدہ کرے۔

هَتَنِي الْمَرْحُومَةُ مَجْدُ كُوَيْبَارِي نَعَى كَلَاؤِ الْإِلَهِ فَيَضِيقُ حَتَّى يُبَيِّمَ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ. اس قدر ہے گا لوگوں کو کثرت سے ملے گا کہ مال والے کو اس کی فکر پیدا ہوگی زکوٰۃ لینا کون قبول کرتا ہے۔ یا حَتَّى يَرْهَمَ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ یہاں تک کہ مال والا اس کو ڈھونڈھے گا کون زکوٰۃ قبول کرتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْمَةِ وَالْحَزَنِ تیری پناہ رنج و غم سے (بعضوں نے غم اور حزن میں فرق کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ غم موجودہ امر پر ہوتا ہے اور حزن گزشتہ امر پر۔

إِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِسَيِّئَةٍ لَوْ يَكْتَبُ. جب بندہ کسی برائی کا قصد کرتا ہے تو وہ لکھی نہیں جاتی (جب تک اس بڑے کام کو کرے نہیں) بشرطیکہ وہ قصد دل میں مضبوط نہ ہو ورنہ لکھا جائے گا اور اسی پر محمول ہے۔ وہ روایت جس میں بجائے حَلْمٌ يَكْتَبُ کے دیکھتے ہیں۔

حَتَّى يَلْتَمِسَ يَهْمَهُ. یہاں تک کہ فکر جو اس کو رنجیدہ کرے۔ حَتَّى نَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَهَمَّ (لَمْ يَكُنْ) یہاں تک کہ ہم ایک منزل میں اترے ہمارے اور بنی اسرائیل کے درمیان اور مشرکوں نے قصد کیا کہ آنحضرت اور آپ کے اصحاب کو دھوکے سے مار ڈالیں۔

تَهْمُهُ كَذْسُهُ أَنْ يَأْتِيَ آهْلَهُ. اس کو فکر ہو جاتی ہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے۔

مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَإِحْدًا. جو شخص اپنے

فکروں کو ایک ہی فکر کر دے (یعنی دنیا کے جھگڑوں سے قطع نظر کر کے آخرت کی اصلاح کی فکر سے)۔

فَهَمُّ مَهْمٌ يَا هُمُّ مِّنْ آبَائِهِمْ ان کا حکم وہی ہے جو ان کے باپ دادوں کا ہے (یعنی وہ بھی مشرک سمجھے جائیں گے) مراد مشرکوں کی اولاد ہے۔

مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هِمَّتَهُ. الحداثت جو شخص دنیا کی فکر کرے گا (اس کا اصلی مقصود دنیا کمانا ہو گا آخرت کا اس کو چنداں خیال نہ ہو گا) تو اللہ تم اس کے کاموں کو پریشان کر دے گا اور اس کی محتاجی اس کے دونوں آنکھوں کے درمیان

کر دے گا (اس کے چہرے پر محتاجی اور مفلسی نمودار ہوگی) اور اس پر بھی دنیا اس کو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی قسمت میں رکھی گئی ہے اور جو شخص آخرت کی فکر کرے گا (اصلی مقصود اس کا آخرت کی اصلاح ہو گا ذیل میں دنیا کا بھی کچھ خیال ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کے پریشان کاموں کو اکٹھا کر دے گا اور اس کے دل میں تو نگری اور غنا حلا فرمائے گا (وہ دنیا داروں کی خوشیاں اور التجا پسند کرے گا) اور دنیا ذلیل اور حقیر ہو کر اس کے پاس آئے گی۔

لَا يَذُرُكَ بَعْدَ الْهَيْمِ. کتنی ہی ہمت والا آدمی ہو اور اس کا فکر کتنا ہی رسا ہو مگر پروردگار کی حقیقت کو نہیں پاسکتا

تو ال در بلاغت بہ حجاں رسید  
نور کنہ سبحان صجاں رسید

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْمِ وَالْغَمِّ وَالْحَزَنِ. جمع البحرین میں ہے کہ ہم معصیت آنے سے پشتر ہوتا ہے اس سے بندہ اُچاٹ ہو جاتی ہے اور غم معصیت آنے کے بعد اور حزن گزشتہ امر پر۔

أَمْرُهُمْ بِرَأْسِ كَامِ جِسْمِ كَانُوا جَانِبًا  
إِذَا كَانَ اللَّهُ قَدْ تَكَلَّفَ فِي الرِّزْقِ فَأَهْتَمَّتْ  
لِمَا ذَا. جب اللہ تعالیٰ تیرے رزق کا فامن ہو تو پھر فکر

کرنے کی کیا ضرورت ہے (یعنی اس کے خیال میں رنج اور غم کرنے کی بلکہ ہر حال میں خوش اور گن رہ، تیرا رزق جو پروردگار نے مقدر کیا ہے وہ تجھ کو ضرور پہنچے گا)۔

ہَمَّيْنَا بِخَبْرِكُمْ يَا كُرْنَا، بندوبست کرنا اللہ تعالیٰ کا ایک نام تَمَيُّنٌ بھی ہے یعنی تہیان، ہر چیز کو تنکھنے والا ایسا نام مخلوقات کے کاموں کا بندوبست اور انتظام کرنے والا بعضوں نے کہا اس کی اصل مَوْتَيْنٌ تھی ہمزے کو آ سے بدل دیا۔

حَتَّىٰ اخْتَوَىٰ بَيْنَكَ الْمَاهِمِينَ مِنْ خِذْلَانِ عَلِيٍّ وَتَمَّهَا النُّطْقُ یہاں تک کہ آپ کی بزرگی نے جو آپ کی فضیلت کی گواہ ہے خذف کے بلند مقام کو گھیر لیا ہے اس کے نیچے دوسرے پہاڑوں کے درمیانی حصے ہیں۔ یہ شعر کئی بار اوپر گزر چکا ہے کتاب التون مع الطار اور کتاب الحار میں۔

كَانَ عَلِيٌّ أَعْلَمَ بِالْمَهْمِيَّاتِ، حضرت علی رضی اللہ عنہ مشکل اور جہم نفسیوں کے بڑے عالم تھے (آپ فی البدیہہ ایسے مشکل سوالات کو حل کر دیتے کہ دوسرے لوگ غور کے بعد بھی حل نہ کر سکیں، غرض فنون سپہ گری اور علوم و کمالات دونوں کے جامع تھے ایسے آدمی دنیا میں بہت کم پیدا ہوتے ہیں کہ بیٹھ سو لجر اور بیٹھ فلاسفر بھی ہوتے ہوں)۔

خَطَبَ فَقَالَ إِنِّي مُتَكَلِّمٌ بِكَلِمَاتٍ قَدِيمَاتٍ عَلَيْنَا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ سنایا تو کہا میں کچھ باتیں کہوں گا تم ان کے گواہ ہو یا ان پر آمین کہو۔

إِذَا وَقَّعَ الْعَبْدَانِ فِي الْهَائِيَةِ السَّيِّئَةِ وَمَهْمِيَّةِ الْعَبْدَانِ يَقِينٌ لَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَأْخُذُ بِقَلْبِهِ، جب بندہ پروردگار کی الوہیت اور صدقوں کے ایمان میں پڑ جاتا ہے (اس درجہ تک پہنچ جاتا ہے) پھر دنیا کی کوئی چیز اس کے دل پر اثر نہیں کر سکتی (بس اللہ ہی کی محبت میں غرق رہتا ہے) اس کو کس کو ترا شناخت، جاں رازچہ کند، فرزند و عزیز و خاندان راجد کند)۔

تَعَاهَدُوا هَمَامِكُمْ فِي أَحْفَتِكُمْ وَأَمْسَا عَاكُمُ فِي نِعَالِكُمْ، اپنے مکر بندوں کا مکر پر خیال رکھو۔ اسی طرح اپنے

تسوں کا جو توں پر یہ نعمان نے نہاوند کی جنگ میں لوگوں سے کہا هَمَّيْنَا جمع ہے هَمِيَان کی یہ معنی مکر بند و اذالہ هَمِيَان، ہمیان میں رکھنا۔

هَمِيَانٌ، اس تفسیلی کو بھی کہتے ہیں جس میں روپیہ اشرفی رکھ کر کر پر باندھ لیتے ہیں۔

حَلَّ الْهَمِيَانَ، حضرت یوسف نے اپنا ازار بند کھولا اور اڑیجا سے صحبت کرنی چاہی، مگر اللہ تم نے ان کو روک دیا)۔

هَمَّيْنَا فِي يَدَيْ سَوَادَانَ قَهْمِي شَانِهْمَا، میرے ہاتھ میں دو کنگن دکھلائی دیئے مجھ کو ان کی فکر ہو گئی یہ حدیث ہم سے متعلق ہے مگر صرف لفظی مناسبت سے صاحب مجمع البحار نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے)۔

إِنَّ أَمْرَكُمْ لَمَا يَهْمِي، تمہارے کام کی فکر ہو گئی ہے۔

هَامَانَ، فرعون کا وزیر تھا۔  
مَنْ آمَنَ فَهُوَ مَهْمَانٌ، جو شخص ایمان لایا اس کو آمَن ہے۔ اصل میں مَوَّامِنٌ تھا ہمزے کو آ سے بدل دیا۔  
هَمَّيْنَا، آہستہ گنگنا نا، بچ کو باریک آواز سے ملانا۔  
هَمَاهِمٌ، فکر اور غم۔

هَمَّاهِمٌ سرور، بہادر، سخی، شیر۔  
قَمِيْعٌ هَمَّيْنَا، کچھ آہستہ گنگنا ہٹ سنی جیسے چپکے چپکے کوئی بات کر رہا ہے۔ اصل میں مہمہ گانے کا آواز کو کہتے ہیں۔

هَمَّيْنَا رَأْسَهُ فَلَاكَ وَيَقْدُونَ نِعْمَ الْهَامَةَ، اس کا سر جنگل میں آواز نکال رہا ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں اچھا جانور ہے۔

تَحْتِ تَطِيْقَةٍ يَهْمِيْمٌ، ابن سیار ایک کسلی اور طے گنگنا رہا تھا۔  
هَمَّيْنَا هَمِيًّا،

کھٹی کر جاوا۔

هُمَا يُؤْنِ فَارسی لفظ ہے بمعنی مبارک۔

[أَنَا نَبِيٌّ هَدَايَ إِلَى بَيْلِ فَقَالَ مَبَالَهَ الْمُؤْمِنِينَ  
حَدَّثَنَا النَّبِيُّ إِذَا أَخْفَرْتَهُ مِنْهُ قَالَ هُوَ مَجْمُوعٌ مِنْ  
أَدْنُوهُنَّ (جن کے ساتھ کوئی محافظ نہیں ہوتا اور بھال نکلتا ہے)  
پر لینی ہے۔ آپ نے فرمایا مومن کی گئی ہوئی چیز آگ کی سوزش  
ہے (یعنی جو کوئی مسلمان کی گئی ہوئی چیز دوبار کے گادہ دوزخ  
میں جلے گا)۔

هَمِي الْمَطَرُ پانی برسا۔

### بَابُ الْهَامِ مَعَ النُّونِ

هَمًا كَسَلًا، دِينًا، هَمًا (قطران)، هَمًا، مدد کرنا، ہضم ہونا،  
پچنا، مبارک ہونا۔

هَمِيَتْ خَوْشٌ خَوْشٌ كَوَارٍ هَمًا، خَوْشٌ هَمًا

إِهْتِنَاءٌ، دَرَسْتُ كَرْنَا۔

إِسْتِهْنَاءٌ، مَدَدٌ مَا هَمًا، مَا نَكْنَا۔

تَحْنِيَةٌ، مَبَارَكٌ بَادِيًا رِيءٌ هَمِيَتْ تَعْنِيَةٌ كِي

تَهَانِيٌّ، اِيكٌ دُوسَرِيٌّ كُو مَبَارَكٌ بَادِيًا۔

قَهْنًا وَهَمًا (شيطان نازی کے پاس آکر اس کے

دل میں خیالات ڈالتا ہے، خواہشیں پیدا کرتا ہے۔

هَمِيَتْ رُوٌّ جَوْجَزٌ بَغِيْرُ تَكْلِيْفِ كِي اَبَا نِيٍّ جِيْسِي مَهْمًا اِدْر

مَهْمًا هَمِيَتْ اِس كِي جَمِيْعٌ مَهْمَانِيٌّ هَمِيَتْ۔

فِي اِبْرَابِيَّةِ صَاحِبِ التَّرْبَا لِكِ الْمَهْمَانِ وَعَلِيْهِ الْوِزْرُ

عَبْدُ الشَّرِيْفِ مَسُوْرٌ رِيءٌ سِي كِي نِي پُوچھا سو دوزخ کی دعوت کھانا کیا

ہے۔ انہوں نے کہا تیرا کھانا رچنا پچنا ہوگا (تجھ پر کوئی مواخذہ

نہ ہوگا وہاں اس پر پڑے گا)۔

لَهُمْ اَلْمَهْمَانُ وَعَلَيْهِمُ الْوِزْرُ (ابراہیم نخعی سے کسی

نے پوچھا ظالم عہدہ داروں کا کھانا کیا ہے۔ انہوں نے کہا)

کھانے والوں کو رچنا پچنا ہوگا اور مواخذہ ان ظالموں پر

رہے گا۔

فَا تَهَمُّوْا فَاِنَّهٗ اَهْتَمُّ نُوْحٌ كَرْمُزِيٌّ كُو شَتُّ كَهَا و

وہ (چھری کے کاٹے ہوتے سے) زیادہ ہضم ہوگا۔

لِيَهْمِيَنَّكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ، اَبُو الْمُنْذِرِ كُو عِلْمٌ

مَبَارَكٌ هُو۔

قَالَ اَهْتَمُّ اَبُو هَمِيْمًا مَرِيْمًا، اَخْفَرْتَهُ كِي اَصْحَابِي

اَخْفَرْتَهُ سِي عَرَضٌ كِيَا، اَبُو كُو مَبَارَكٌ بَادِيًا رِيءٌ اَسُوْلُ الشَّرِيْفِ

نِي اَبُو كِي سَبُّ قُصُوْرٍ نَخَشٌ رِيءٌ۔

وَكَا نِي مِيْنِ اَهْتَمُّ التَّمَا سِي۔ وِہ بِيْتٌ نَرْمٌ مَرَا جِي۔

لَا نِي اَزَا حِيْمٌ جَمَلًا قَدْ هَمِيَتْ يَالْقَطْرَ اِنِ اَحْبَبَا

اِلٰى مِيْنِ اَنْ اَزَا حِيْمٌ اِمْدًا عَطَا جِي۔ اَر كُو مَجْمُوْسٌ

اِدْنُ كَا وِصْكَ اَلِي جِي سِي پَر قَطْرَانِ (ڈامر) طَا كِيَا هُو وِہ مَجْمُو كُو

اِس سِي زِيَادَةٌ پَسَنْدِيءٌ كِي اِيكٌ عَطْرٌ لَكَا نِي هُو نِي عُوْرَتٌ كَا وِصْكَ

لَكِي (یعنی اجنبی عورت کا)۔

اِنِ كُنْتِ كَهْمًا جَدُّ بَا هَا وِہ اِس كِي خَارِشْتِي اِدْنُو

پَر قَطْرَانِ لَكَا نِي۔

يَهْمًا بَعِيْرًا اَلِي، اِيكٌ اِدْنُ پَر قَطْرَانِ نِي رِيءٌ تِي۔

اَلَا اَسْرَاهِي لَكَا هَا نِي نِي۔ مِي تُو كُو نِي اِيَا شَخْصٌ نِي نِي مَانِيَا

بُو تُو كُو دِيءٌ (اِيكٌ رُوَا يَتٌ مِي مَانِيَا هَمِيَتْ، اِي نِي كُو نِي مَادِمٌ

تِهَارِيءٌ پَا سِي نِي نِي وِي كِي نِي۔

هَمًا، عَطِيءٌ، بَخْشِي شِي۔

مَهْمَانًا، مَانِ سَهْمِي۔

اِذَا حَادَّثْتُمْ عَنْهُ فَاِنَّ اِلٰهَ اَنْتُمْ فَا تَهَمُّوْا

هُوَ الَّذِي هُوَ اَهْتَمُّ وَا اَهْتَمُّ وَا اَهْتَمُّ وَا اَهْتَمُّ جَبِيْمٌ اَخْفَرْتَهُ

سِي كُو نِي مَدِيْتٌ رُوَا يَتٌ كَرُو نُو اَخْفَرْتَهُ لَكِي سَا تَهْمٌ سِي كَمَا نِي

رَكُو كُو اَبُو وِہِي بَا تٌ فَرَا تِيءٌ كِي بُو عَمْدَةٌ اِدْر ہِدَا يَتٌ تِي مَانِيَا

تَرِي نِي بَا تٌ ہُو دِيءٌ اِنھُو نِي نِي اِس مَدِيْتٌ پَر كِيَا جِي مِي اِيكٌ

شَخْصٌ نِي اِبْنِي عُوْرَتٌ كِي نَسْبٌ عَرَضٌ كِيَا نِي اَسْرَا تُو دِيءٌ

اَلَا مِي سِي وِہ كِي اِس تَهْمٌ لَكَا نِي وِلٰئٌ كُو عَرُوْمٌ نِي نِي كَرِي نِي۔ لُو كُو نِي

نے اُس کے یہ معنی کے کہ جو کوئی اس سے حرام کاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ معنی نہیں ہیں اگر ایسا ہوتا تو آنحضرتؐ ایسی بدکار عورت کو رہتے نہ دیتے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ جو پاتی ہے لوگوں کو دے ڈالتی ہے۔ یعنی مسرف اور فضول خرچ ہے۔ مترجم کہتا ہے ہم اور اس حدیث کی شرح بیان کر چکے ہیں اور یہ بھی بیان کر آئے ہیں کہ آل حضرت کا ارشاد سراسر درست اور عین مقتضائے معصمت تھا۔ اور اگر مطلب ہوتا کہ وہ عورت جو پاتی ہے دے ڈالتی ہے تو حدیث میں یوں ہونا کالاترودیداً سائیل نہ کہ لامیں جو لس سے ہے یہ معنی جامع

أَعْطِنِي الْفَرَاحَ الْهَيْبِيَّ - مجھ کو ایسی کٹائش دے جس میں کوئی آفت نہ ہو۔  
 أَمَلَيْتُ بَوَضعِ دُونَ قَابِ قَوْسٍ هُنَيْبَةً - میت کو تمھوڑی دیر اس کی قبر کے پاس رکھیں۔  
 أَمْرًا حَافِيًا - ابو طالب کی بیٹی، آل حضرت مسلم کی چچا

زاد میں۔  
 هُنَيْبَةٌ - سخت آفت کا کام۔  
 هُنَيْبَةٌ - مختلط گڑ بڑ بات کرنا۔

قَدْ كَانَ بَعْدَكَ أَنْبَاءٌ وَهَنْبَةٌ لَوْ كُنْتَ شَاهِدًا  
 لَمْ يَكُنْ الْخَطْبُ إِنَّا فَتَدْنَا نَاكَ فَتَدْنَا الْأَرْضِ وَإِبِلَهَا  
 فَاحْتَلَّ قَوْمًا فَاشْهَدْنَا هُمْ وَلَا تَعْبٍ - حضرت فالہ نے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد یہ شعر کہے یعنی آپ کی وفات کے بعد عجب عجب باتیں ہوئیں اور بڑی بڑی آفتیں، اگر آپ موجود ہوتے تو بہت مشکل نہ ہوتی۔ ہم نے آپ کو ایسا کھو دیا جیسے زمین اپنی بارش کو کھو دیتی ہے۔ آخر آپ کی قوم بگڑ گئی اس لئے آپ دیکھئے اور غائب نہ ہو جئے۔

هَنْبَرٌ كُورٌ خَرٌّ -  
 أَمْرٌ الْهَنْبَرِ كُدْحِي -  
 هَنْبَرٌ بَجَوْبِي هَنْبَرٌ هَيْبِي -

فِيهَا هَنْبَرٌ يَأْتِي مَسْكًا بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهَا رِيحًا سَمِيَّةً  
 الْمُنْبَرَةَ بَهْتٌ فِي مَسْكٍ كَيْسٌ لَمْ يَكُنْ فِيهَا شَرٌّ  
 اس پر ایک ہوا بھیجے گا جس کو مشیرہ کہتے ہیں (یعنی اڑانے والی وہ مشک کو خبار کی طرح اڑاتی رہے گی)۔  
 هُنْبَاطٌ - سردارِ شکر (یہ رومی لفظ ہے)

إِذْ نَزَلَ الْهَنْبَاطُ - جب ہُنْبَاطُ اُتْرَا یعنی لشکر کا سردار  
 هَنَعَ جُحُكُنَا بِأُكْرَدَنْ جُحُكِي هُونَا

قَالَ لِرَجُلٍ شَكَرًا لِلَّهِ خَالِدًا فَقَالَ هَلْ يَعْلَمُ ذَلِكَ  
 أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ خَالِدٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ طَوِيلٌ قَبِيحٌ  
 هَنَعَ - حضرت عمرؓ سے ایک شخص نے خالد بن ولیدؓ کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا بھلا خالد کے ساتھیوں میں سے بھی کوئی یہ جانتا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں ایک لمبا آدمی جس کی گردن جھکی ہے۔

هَنْبٌ يَا هَنْبِيْنَ رِذَاءٌ أَلْ هُونَا -  
 إِهْنَانٌ قَوِي كَرْنَا -

هَنْبٌ شَرٌّ كَاهٍ رَاصلٌ فِي هَنْبٍ تَهَا -  
 هَنْبٌ هَنْبٌ هَنْبٌ - اس لئے اشارہ ہیں بے سیر کے لئے۔  
 هِنَا - یہاں۔  
 هِنَا - وہاں۔

تَقْدَحٌ هَذِيحٌ وَتَقْوَلٌ صَابِيٌّ وَتَهْنٌ هَذِيحٌ وَ  
 تَقْوَلٌ وَجِيحَةٌ - اُس کا کان کاٹنا ہے اور اس کو صریٰ کہنا ہے اور اس کی اور کوئی چیز جس کا نام لینا اچھا نہیں کاٹنا ہے اور اس کو بکیرہ کہنا ہے۔

هَنْبٌ وَهَنْبٌ - وہ چیز جو نام لے کر نہیں بیان کی جاتی (مروسی نے کہا میں نے یہ حدیث ازہری سے نقل کی انہوں نے کہا صحیح تھیں ہَذِيحٌ یعنی اس کو اتزان بنانا بوجھ نہیں کر دیتا ہے، وَهَنْبٌ ہے)۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَنْبِيَّ - میں تیری پناہ چاہتا ہوں  
 اپنی شرمگاہ کے شر سے (ایک روایت میں مِنْ شَرِّ مَنِيَّ)

ہے۔ یعنی میری منی (نطفہ) کے شر سے۔

مَنْ تَعَذَّى يَعْزَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِصُوا بِهِ  
 آيَهُ وَلَا تَكُونُوا - جو شخص جاہلیت کی رسمیں غبی میں کرے،  
 (مثلاً نوحہ، بال نوحہ، کپڑے پھاڑنا) تو اس کو صاف صاف  
 باپ کی گالی دو، اشارہ کنایہ نہ کرو (یعنی اُس سے تہذیب  
 کی ضرورت نہیں، سیدھا صاف کہو۔ ابلے جا اپنے باپ کا  
 لوڑا تھام)۔

هَنْ مِثْلُ الْخَشْبَةِ غَيْرَ آتِي لَأَكْتَنِي (ابو ذر رضی اللہ  
 عنہ) کہا میں مشرکوں کو غصہ دلانے کے لئے اشارے کنایے میں  
 نہیں صاف صاف کہتا ہوں۔ اسان کا لوڑا لکڑی کی طرح  
 نائلہ کی چوت میں (یہ دونوں بت تھے اسان مرد تھا اور  
 نائلہ عورت)۔

لَسْتُمْ إِنْ هِنَيْتُمْ أَنْتُمْ عَلَيْهِمْ نِيَابٍ بِيضٍ طَوَالٍ  
 پھر جنات آئے لمبے لمبے سفید کپڑے پہنے ہوئے۔  
 فَإِذَا هُمْ يَهْتَبُونَ كَأَنَّهُمُ الزُّطُ - انہوں نے چند  
 لوگوں کو دیکھا جیسے سوڈان یا ہندوستان کے آدمی ہوتے ہیں۔  
 (زٹی)۔ جاٹ قوم کو بھی کہتے ہیں جو ہندوستان میں  
 مشہور قوم ہے)

هَنُوكَ دَقْتُ أَدْرَقِيلَةَ كَابَابِ تَحَا.

هَنْ - چیز

هَنْيَّةٌ - تھوڑی دیر

سَتَكُونُ هَنَاءً وَهَنَاءً فَمَنْ رَأَى مَوَالًا يَمْسِي  
 إِلَى أُمَّةٍ مُّحْتَدٍ لِيَفْرَقَ جَمَاعَتَهُمْ فَأَقْتُلُوهُ

جمع البحرین میں یَمْسِي إِلَى أُمَّةٍ مُّحْتَدٍ ہے قریب میں شر  
 ہوں گے شر (فساد کے بعد فساد) تو جس کو دیکھو محمد صلعم کی  
 امت میں پھوٹ ڈالنے کو بارہا ہے، اس کو ارڈالو دچھوٹا سی  
 خراب چیز ہے جس کا اثر تمام قوم پر پڑتا ہے اس لئے ساری قوم  
 کو تباہی سے بچانے کے لئے ایک شخص کے ارڈالنے میں قباحت  
 نہیں)۔

سَتَكُونُ هَنَاءً وَهَنَاءً بِحَرِّ شَرِّهِمْ فَسَادُهُمْ  
 إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الْبَيْتِ هَنَاتٌ مِنْ شَاظٍ - حضرت عمر رضی اللہ عنہما  
 میں) آن حضرت کے پاس گئے دیکھا تو (کچھ سامان نہیں) قزط  
 کے ڈھیر جدا پڑے ہیں (قزط ایک درخت کے پتے جن سے  
 چمڑا صاف کیا جاتا ہے)۔

هَاتِ تَزَالُ تَأْتِيْنَا بَهْتَةً - تم برابر ایک نہ ایک  
 بڑی بات ہمارے پاس لاتے جاتے ہو۔

لَا تَسْمِعْنَا مِنْ هَنَاتِكَ - تم اپنے اشعار کچھ ہم کو  
 نہیں سناتے (ایک روایت میں مِنْ هَنَاتِكَ ایک میں  
 هَنِيَةً تَأْتِيْنَا ہے معنی وہی ہیں)۔

هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ - اپنی بڑی خصلتیں کچھ لے کر آ۔  
 إِنَّهُ أَقَامَ هَنِيَّةً - تھوڑی دیر ٹھہرے (یہ ہنہ  
 کی تصغیر ہے)۔

وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جَيْرَانِهِ - اپنے ہمسایوں کی ایک  
 حاجت بیان کی۔

أَحْسِبُهُ قَالَ هَنِيَّةً - میں سمجھتا ہوں انہوں نے ہنہ  
 کہا ایک روایت میں هِنِيَّةً ہے۔

فَسَكَتَ هَنِيَّةً - تھوڑی دیر خاموش رہے۔

وَكَلِمَاتُ أَبِي بَكْرٍ هَنِيَّةً - ابو بکر تھوڑی دیر اپنے مقام  
 پر ٹھہرے (یعنی امام کی جگہ اللہ کا شکر کرتے تھے کہ آن حضرت ۲  
 نے ان کو اشارہ کیا نماز پڑھائے جاؤ اور مجھ کو امامت کے لائق  
 سمجھا)۔

فَإِذَا هُوَ يَوْمَ وَضَعْتَهُ هَنِيَّةً غَيْرَ آذِيَةٍ - پھر وہ  
 دن نکلا جب اُس نے تھوڑی دیر کان کے سوار رکھی (اس عبارت  
 میں قلب ہو گیا ہے اور صحیح یوں ہے غَيْرَ هَنِيَّةً فِي آذِيَةٍ  
 یعنی دیر تک اپنے کان میں رکھی)۔

فَكَوَيْفًا بِنِي الْإِهْنَةِ ذَا حِدَاةٍ - اس نے مجھ سے  
 ایک بار کے سوا صحبت نہیں کی (ایک روایت میں الْإِهْبَةِ

ہے یعنی صرف ایک بار مجھ کو کچھ دیا۔

قُلْتُ لَهَا يَا هَتَمًا ۚ۔ میں نے ان سے کہا۔ اری بھولی  
بھالی یا اری عورت۔ عورت کو پکارتے ہیں تو یا ہتما کہتے  
ہیں اور مرد کے لئے یا ہتہ یا یا ہتا کہتے ہیں۔  
قُلْتُ يَا هَتَمًا ۚ اِنِّي خَيْرٌ عَلَي الْجِهَادِ۔ میں نے کہا  
اسے مرد آدمی میں جہاد کا خواہشمند ہوں۔

خَيْرَاتٌ هُنَّ اَوْ مِثْلُهُنَّ مَنَحَرٌ وَوَدَّعْتُ هُنَّ اَوْ  
عَرَفَةٌ مِثْلُهُنَّ مَوْقِفٌ۔ تم نے یہاں نخر کیا اور مناسار نخر کی جگہ  
ہے اور تم یہاں ٹھہرے اور عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

وَمَالٌ الْاٰخِرُ لِصِهْرِي مَعَ هَيْنٍ وَهَيْنٍ۔ اور دوسرا  
شخص یعنی عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما سے (یعنی سسرال کے  
رشتہ دار) کی طرف مائل ہونے (انہوں نے حضرت عثمان رضی  
اللہ عنہ کو خلیفہ کر دیا) اس کی وجہ سے صرف رشتہ داری نہ تھی بلکہ ادنیٰ  
وجہ تھی (ان کا ذکر مناسب نہ سمجھا اس لئے هَيْنٍ وَهَيْنٍ کہا  
پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے عزیزوں کی پاسداری شروع کی  
اور عبدالرحمن نے یہ دیکھا تو کہنے لگے، اگر میں یہ جانتا ہوتا تو  
عثمان رضی اللہ عنہ کو خلافت کے لئے منتخب نہ کرتا)۔

الْقِيَمُ عَلٰى اِبِلِ الْاَيَّامِ اِذَا لَطَحَ حَوْضَهَا وَ  
طَلَبَ ضَالَّتْهَا وَهَنَا جَزْمُهَا قَدَةً اَنْ يُّصِيبَ مِنْ  
تَنَبُّهَا تَيْمُوں کے اونٹوں کا جو کوئی محافظ ہو تو اس کو ان کا دودھ  
پینا درست ہے کیونکہ اتنی خدمت کے بدلے تمہوڑا سا دودھ  
لینے میں تیموں کا سراسر فائدہ ہے نہ کہ نقصان)۔

### باب الہام مع الواو

هُوَ ضَمِيرٌ وَاحِدٌ ذَكَرَ نَائِبٌ كِيَسْمُوعُ بْنُ دَاوُدَ۔ جیسے حی وہ  
عورت۔

هُوَ اَذَا۔ وہ تمہارا پارہ ہے۔

هُوَ عَرٌّ لَمَنْ كَرِهَ اَسْمَاءًا، نَسَبَتْ كَرَاهًا، نَوْشٌ هُونًا۔

هُوَ اَوْ تَسَدُّ كَرَاهًا۔

هَاءٌ لَادَةٌ۔

هُوَ عَرٌّ۔ ہمت اور نافرمانی اور لمان کو بھی کہتے ہیں۔  
اِذَا قَامَ الرَّجُلُ اِلَى الصَّلَاةِ وَكَانَ قَلْبُهُ وَ  
هُوَ كَالِى اللّٰهِ اِنصَرَافٌ كَمَا وَ لَدَاتُهُ اُمَّةٌ۔ جب آدمی  
نماز کے لئے کھڑا ہوا اور اس کا دل اس کا ارادہ اللہ کی طرف  
رہے (اور دنیا کا کوئی خیال نہ آئے) تو وہ اس طرح نماز پڑھے کہ  
بولے گا (گناہوں سے پاک صاف ہو کر) جیسے اُس دن تھا  
جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَهُوَ اَوَّلُ مَا  
ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔  
هُوَ تَمَّ۔ پست زمین۔ اس کی جمع ہوتی ہے۔

تَمَّوَيْتٌ۔ چمن، پست زمین میں آنا۔

لَقَدْ بَاتَ رَمِيحٌ مَّذِجٌ بِهٖ اَيْتُ اُتْرَى "وَ اَنْذَرُ عَشِيْرَتِي  
اَلْاَقْرَبِيْنَ" تو آنحضرت صلعم رات بھر اپنے کہنے والوں  
کو بجاتے رہے ایک ایک شاخ کو مڈا مڈا تو اس وقت مشرک  
کہنے لگے (یہ شخص تو رات بھر چلا آ رہا)۔ (عرب لوگ کہتے ہیں:  
هُوَ تَمَّ بِهٖمْ اِحْتِثًا بِهٖمْ ان کو پکارا۔ اسل میں یہ حکایت  
ہے آواز کی۔ بعضوں نے کہا یا یا یا کہنا وہ چرواہے کی آواز  
ہے اپنے ساتھی کے بلانے کو۔ اور کہتے ہیں یہ تَمَّوَيْتٌ بِالْاِخْبَالِ  
میں نے اونٹ کو یاہ یاہ کہا)۔

وَدِدْتُ اَنْ مَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْعَدَا وَهُوَ تَمَّ  
يُدَارِي قَعْرًا هَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ مجھ کو آرزو ہے کاش  
ہمارے اور دشمن کے درمیان ایک گہرا گڑھا ہوتا جس کی تہ میں  
قیامت تک نہ پہنچ سکتے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان مارے جانے  
محفوظ رہتے جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس گھاٹی کے پرے ایک  
انگوارہ ہوتا اور آگ لگتی ہوتی، کافر لوگ اس کے پرے کھاتے  
اور ہم ورے کھاتے)۔

هُوَ جَرٌّ۔ لمبا بے وقوف ہونا، جلد باز طیش کے ساتھ۔

اَهُوَجُّ جو مرد ایسا ہو اُس کا موٹا ہو جانا ہے اور



ہو جائے۔ تیز ساندنی کو بھی کہتے ہیں اور تیز آنڈھی کو لہذا  
 الْاَهْوَجُ الْبَجْبَاجُ۔ یہ جلد باز (بابے دقوت الحق) کی  
 (کثیر الکلام)۔

أَمَّا وَاللَّهِ لَئِنْ شَاءَ لَتَجِدَنَّ الْأَشْعَثَ أَهْوَجَ  
 جَرِيئًا غَدَاكِي قَسْمِ أَلَّهِ جَابِ لَوْ أَشْعَثَ كَوْ جَلْدِ كَامِ كَرْنِ وَالَا  
 بہاد پائے گا۔

مَا قَعَلْتَنِي تِنَاكَ الْهَاجِجُ۔ تو نے اس حاجت میں  
 کیا کیا کھول جانے حلی کو بوجہ لگنت کے ہائے ہونہ کہتے وہ کابل  
 کے قیدیوں میں سے تھے (ان کی زبان سے جانے حلی نہیں نکلتی  
 تھی یا تا کو آہے بدل دیا گیا ہے)۔

هُودٌ تَوْبُ كَرْنَا رَجُوعَ اِلَى الْحَقِّ كَرْنَا، يَهُودِيٌّ بَنُ جَانَا۔  
 تَعَادٌ۔ نَزْمُ آوَا زَنْ كَالْنَا۔

تَهْوِيْدًا۔ آہستہ چلنا، نَزْمُ آوَا زَنْ كَالْنَا، كُوْبَانُ كَعَانَا، پھر  
 یہودی بنا دینا، خوش کرنا، غافل کرنا، نشہ کرنا، نرمی اور لہکت  
 سے بات پہنچانا، دیر کرنا۔

مُهَادَاةٌ۔ اُلُّ كَرْنَا، مَحْكَاةٌ رَخِصَتْ كَرْنَا، صِلِحْ كَرْنَا،  
 قِيَمَتْ لِيْنِ مِيْنِ آسَانِي كَرْنَا۔

تَهْوُوْدٌ تَوْبُ كَرْنَا رَجُوعَ اِلَى الْحَقِّ كَرْنَا، يَهُودِيٌّ بَنُ جَانَا،  
 رَشْتَةُ دَارِي يَارْحَمُ كَيْ خِيَالِ سِيْنِ جَانَا۔

هُوَادَاةٌ۔ نرمی اور وہ بات جس سے مصالحت کی امید  
 ہو اور رخصت اور عطا۔

يَهُودٌ۔ عجمی لفظ ہے یا عربی اگر ہائیند کی جمع ہو۔  
 لَا تَأْخُذْكَ فِي اللَّهِ هُوَادَاةٌ۔ اللہ کے کام میں آپ کو  
 نرمی اور رعایت نہیں ہوتی تھی (مثلاً شرعی حدود سے نرم کر کے چھوڑ دینا)

أَرِنِي يَسْرَابٍ فَقَالَ لَا بَعَثْتَنِي إِلَى رَجُلٍ سَأَلَا  
 تَأْخُذُكَ فِيكَ هُوَادَاةٌ۔ حضرت عمرؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا  
 جو شراب پیا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا میں تجھ کو ایسے شخص کے  
 پاس بھجواتا ہوں جو تجھ پر کچھ نرمی نہیں کرنے کا بلکہ پوری سزا  
 دے گا)۔

إِذَا مَتَّحْزَجِمُ بِنِي فَأَسْرِعُوا الْمَشِيَّ وَالْمُؤَدَّ  
 كَمَا تَهْوُوْدُ الْهَلْدُودُ وَالنَّصَامِي عِرَانُ بِنُ حَسِيْنِ نِي  
 کہا۔ جب میں مرجاؤں تو میرا جنازہ جلدی جلدی لے چلاؤ اور  
 اور یہود اور نصاریٰ کی طرح آہستہ نرمی کے ساتھ مت لیجانا  
 إِذَا كُنْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَأَسْرِعِ الشَّيْرَ وَلَا تَهْوُوْدُ  
 جب تم قحط زدہ زمین میں پہنچو تو جلدی چل کر وہاں سے نکل جاؤ  
 اور آہستہ مت چلو کیونکہ جانور کو قحط زدہ ملک میں پانی اور  
 چارے کی تکلیف ہوگی)۔

لَا هُوَادَاةَ عِنْدَ السُّلْطَانِ۔ بادشاہ کے پاس نرمی  
 اور رعایت نہیں ہے۔

هَادٌ۔ یہودیوں کا طریق اختیار کیا۔ یہود ہانڈ کی جمع ہے  
 بمعنی ناشب اور ایک پیغمبر کا نام تھا اور یہود بھائی تھا  
 حضرت یوسفؑ کا

فَأَبْوَاةٌ يَهُودَاةٌ أَيُّدٌ۔ پھر اس کے ماں باپ اس کو  
 یہودی بنا لیتے ہیں۔

هُودٌ۔ مشہور پیغمبر تھے جو قوم عاد کی طرف بھیجے گئے  
 تھے۔

يَا صَاحِبَ الذَّنْبِ هُوَادَاةٌ وَاسْتَجِيْدَاةٌ۔ اے گنہگار تو  
 کر اور سجدہ کر۔

وَالْإِلْحَادِ عِنْدَكَ هُوَادَاةٌ۔ اے علی! تو خدا کے  
 کام میں نرمی مت کیجیو (یعنی حدود شرعیہ میں رعایت مت کیجیو  
 نرمی سے)

هُودٌ جُحٌ۔ ہودہ جو گول قبہ کی طرح ہوتا ہے جو زمین میں پستی  
 ہے۔

هُودٌ لِمَانُ كَرْنَا، پھر دینا، لا دینا، قتل کر کے ایک پر ایک  
 ڈال دینا، دھوکا دینا، انداز کرنا، پھانڈنا، گرانہ، گرجانا،  
 پھٹ جانا۔

تَهْوِيْدٌ۔ گرا دینا، ہلاکت میں ڈالنا۔  
 تَهْوُوْدٌ۔ گرجانا، ہلاکت کے مقام میں پرواہ نہ کر کے

گس جانا۔

اِهْتَوَا سُرًّا۔ ہلاک ہونا۔

اِهْتِيَاذٌ كَرَجَانًا۔

مَنْ اطَاعَ رَبَّهُ فَلَا هَوَارَةَ عَلَيْهِ۔ جو شخص اپنے پروردگار کی اطاعت کرے اس پر ہلاکت نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ اس کو تباہی سے بچائے گا)۔

مِنَ النَّبِيِّ اِنَّهُ وَفِي الْهُوْرَاتِ۔ جو شخص اللہ سے ڈرے گا وہ تہلکوں سے محفوظ رہے گا (اللہ اس کا نگہبان ہوگا)۔

اِنَّهُ خُطِبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ مَنْ يَمْتَنِي اِنَّهُ لَا هَوَارَةَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَدْرُوا مَا قَالَ فَقَالَ يَحْيَىٰ بَنُ بَعْمَرٍ اِنِّي لَا ضَمِيْعَةَ عَلَيْهِ۔ انہوں نے بصرہ میں خطبہ سنایا تو کہنے لگے جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اس کو ہوارہ نہ ہوگی۔ لوگ سمجھے نہیں ہوارہ کیلئے نبی یحییٰ بن بعمر نے کہا یعنی وہ تباہ نہ ہوگا (تو "ہوارہ" کے معنی تباہی اور ہلاکت)۔

حَتَّى تَمُوْرًا اللَّيْلِ۔ یہاں تک کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا۔

فَتَمُوْرَ الْقَلْبِ مِنْ عَنَيْهِ۔ کسوں ان لوگوں کو لے کر جو لے کر جو اس کے اوپر تھے گریا۔

تَرَكْتُ الْمُخْتَارَ اَدَا الْمَطِيْحَ هَامِرًا مَفْرُوكًا تَبَاهُ كَرِيًا اور دشمنیوں کو ضعیف اور ناتوان بنا دیا (ایک روایت میں هَامِرًا ہے بہ تشدید)۔

تَهَوَّرَ فِي كَلَامِهِ۔ جو بات دل میں آئی کہہ ڈالی (کچھ پرواہ نہ کی)۔

اِنَّ النَّازِلَ بِهَذَا الْمَنْزِلِ نَازِلٌ بِشَقَا جُوْنٍ هَاً اس منزل میں اترنے والا چٹھے ہوئے لگا رہ جو گرنے والا ہے اتر رہے۔

هَوَسٌ۔ مل جانا، خلط ہو جانا، اضطراب ہونا، فساد پڑنا، حرام طریق سے مال جمع کرنا، بھونکنا۔

هَوَسٌ۔ بے قرار ہونا، پیٹ جھوٹا ہونا۔

تَهْوِيْتُ لِادِينَا، رنگ برنگ گرد لانا، فساد ڈالنا۔

مہاوشہ ہونا۔

تَهْوِيْتُ اور تَهَاوُسٌ۔ مل جانا اور جمع ہونا۔

فَاذَابَتْ كَثِيْرًا يَتَهَاوَسُوْنَ۔ دیکھا نہایت سے سے آدمی ایک دوسرے سے مل گئے ہیں ایک میں ایک گس گئے ہیں اِيَّاكُمْ وَهَوَسَاتِ الْاَسْوَابِ۔ بازاروں کی خرابیوں اور فتنوں سے بچے رہو یہ جمع ہے هَوَسَةٌ کی بہ معنی فتنہ اور اضطراب)۔

اِيَّاكُمْ وَهَوَسَاتِ اللَّيْلِ۔ رات کی خرابیوں سے بچے رہو (ایک روایت میں هَيْبَاتِ ہے معنی وہی ہیں)۔

كُنْتُ اَهَادِثُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔ میں توجاہلیت کے زمانے میں ان میں گس کر فساد کر دیتا تھا (ایک کو ایک سے لڑا دیتا تھا)۔

مَنْ اَصَابَ مَا لَا مِنْ تَهَادِيْشٍ اَذْهَبَهُ اللهُ فِي نَهَائِيْرٍ۔ جو شخص حرام ذریعوں سے روپیہ اکٹھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (وہ مال رہے گا بھی نہیں اور کمانے والا آفت میں گرفتار ہوگا)۔

هَوَامِشٌ۔ وہ مال جو حرام حلال ہر طریق سے جمع کیا جائے۔

لَيْسَ فِي الْهَائِيْشَاتِ عَقْلٌ وَلَا قِيَامٌ۔ رات یادوں میں جو ہنگامے ہوں (اور کوئی مارا جائے یا زخمی ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو سکے کہ کس نے مارا یا زخمی کیا) تو ان میں نہ دین لازم آئے گی نہ قصاص (کیونکہ ہنگاموں میں قاتل کا پتہ نہیں لگتا)۔

هَوَسٌ۔ ہلاک ہونا، بے قراری کرنا، ایک پر ایک کو دینے کا قصد کرنا، بے قراری کرنا، بغیر تکلیف کے (یعنی خود بخود دے ہو جانا)۔

تَهْوِيْتُ۔ نے لانا، جی پر مستی لانا۔

تَهْوِيْتُ۔ انگلی ڈال کرتے کرنا۔

مُهْوَسٌ۔ جو دوائے لائے۔

هَاعٌ۔ حریص۔

مِهْوَاعٌ جَنَکٌ مِیْنَ جَلَانِیِّ وَآلَا۔

كَانَ إِذْ اتَّسَوَّكَ قَالَ أَعْمَعُ كَأَنَّهُ يَتَمَتَّعُ وَتَخَفْتُ  
جب سواک کرتے تو اُس اُت اُت کی آواز آتی جیسے تے کر رہے ہیں۔  
(آپ سواک کو زبان پر لبا پھر کر پیٹے کا اور حلق کا بلغم وغیرہ نکال  
ڈالتے جو حفظِ صحت کے لئے نہایت عمدہ تدبیر ہے)۔

هَوَاع۔ تے

النَّصَائِمُ إِذَا تَمَتَّعَ فَعَلَيْهِ النَّقْمَاءُ۔ روزہ دار اگر اپنے  
انتیاز سے (جیسے انگلی ڈال کر) تے کرے تو اس پر نفا لازم  
ہوگی (اگر خود بخود آجائے، تو نفا ہے نہ کفارہ۔ کیونکہ خود بخود  
تے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا)

هَوَئِيٌّ اِحْتِنُ هَوَانَا۔

تَهْوِيكُ۔ کھونا۔

تَهْوِيكُ۔ حیران ہونا، ایک امر میں بے پردہی سے جا پڑنا،  
تہور جیسے اِتِهْيَاكُ ہے۔

هَوَكُ۔ اِحْتِنُ۔ جیسے تَهْوِيكُ ہے

اَزْمَنُ هَوَاكَةَ۔ کھاری زمین۔

اُمَّتَهُوَكُوْنَ اَنْتُمْ كَمَا تَهْوَكُوْنَ الْيَهُودُ وَ النَّصَارَى

تم بے پردہ ہو کر ہلاکت میں جا پڑنے والے ہو جیسے یہود اور  
نصاری پڑ گئے۔ یا تم حیرت میں گرفتار ہو جانے والے ہو جیسے  
یہود اور نصاری اپنے دینی اعتقادات میں حیرت اور پریشانی  
میں گرفتار ہو گئے (یہ آنحضرت نے حضرت عمر رضی سے فرمایا،  
جب وہ اہل کتاب کا ایک صحیفہ لاکر اُس کو پڑھ رہے تھے)۔

اِنَّ عَمْرًا تَاوَاكَ بِصَعِيْفَةٍ اَخَذَهَا مِنْ بَعْضِ اَهْلِ

الْكِتَابِ فَغَضِبَ وَقَالَ اُمَّتَهُوَكُوْنَ فِيْهَا يَا بَنَ الْاَخْبَابِ

حضرت عمر رضی ایک صحیفہ اہل کتاب سے لے کر آئے اُس کو

آنحضرت کے سامنے پڑھ رہے تھے) آپ کو غصہ آگیا فرمانے

لگے۔ خطاب کے بیٹے! کیا تم حیرت میں پڑنا چاہتے ہو یا بے

پردہی سے اُس میں گرنے چاہتے ہو (دیکھو جو شریعت میں

لایا ہوں وہ نورانی سفید صاف ہے اب اگلی شریعتوں کی

حاجت نہیں رہی۔ اس میں بہت سی باتیں غلط لوگوں نے لگا کر  
سب کو غلط کر دیا ہے)۔

هَوَلٌ۔ ڈرانا، بڑا ہونا ڈرنا، گھبرانا۔

تَهْوِيْلٌ۔ ڈرانا کہ آراستہ ہونا، بڑا کہنا، گھبرانا ماننے  
کا قصد کرنا۔

تَهْوَلٌ۔ خوفناک ہونا۔

هَائِلٌ۔ خوفناک۔

لَا اَهْوَلُ لَكَ۔ میں تجھ کو نہیں ڈراؤں گا مجھ سے مت ڈر

فَقُلْتُ۔ میں ڈر گیا مرعوب ہو گیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا الْمَيْمَانِ كَمَا اَحَدًا قَطًّا اِلَّا كَانَتْ مَعَهُ

الْاَهْوَالُ۔ (ابوسفیان نے کہا) مجھ جس سے لڑے اس کو بول

ہو گیا (ہمیشہ کے لئے اس کے دل میں آپ کا رعب سا گیا) یا اس

کو ہمیشہ سختیاں پیش آئیں۔

وَهَوَلًا وَ اَجْنِيَةً اُس نے یعنی ابو جہل نے خوفناک

چیزیں اور پنکھ (فرشتوں کے) دیکھے۔

رَأَى جِبْرِيْلَ يَنْتَشِرُ مِنْ جَنَاحَيْهِ الدُّرُودُ وَ التَّهَامِيْلُ

آں حضرت نے حضرت جبریل کو دیکھا۔ ان کے دونوں بازو

سے مونی اور عجب رنگ رنگ کی چیزیں جھڑ رہی تھیں۔

الْمَالُ رِزْقٌ هَائِلٌ مال (رد پیسے) خوفناک

روزی ہے (مال والے کو ہمیشہ فکر رہتی ہے)۔

مَكَانٌ مَّهِيْلٌ۔ خوفناک جگہ۔

هَوْمٌ۔ زمین کا درمیان حصہ اور پارسیوں کا ایک درخت

جو چنبلی کے مشابہ ہوتا ہے فارسی میں اس کو مرانیا کہتے ہیں۔

پارسی لوگ اس کو اپنی عبادت کا ہول میں رکھتے ہیں۔

تَهْوِيْمٌ۔ یا تَهْوَمٌ۔ سر لانا اونگھ سے یا تَهْوَرٌ اسونا۔

هَوْمَةٌ۔ جنگل۔

هَوَامٌ۔ شیر۔

اَهْوَمٌ۔ بڑے سرو والا۔

اِحْتِنُ اَهْوَمٌ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا مَادَى الْهَوَامِ

زمین کے ہوم سے بچوہ کیروں کا زہریے جانوروں کا ٹھکانا ہے۔  
خطابی نے کہا میں نہیں جانتا زمین کا ہوم کیا ہے۔ بعضوں نے  
کہا ہوم زمین کا اندر حصہ مشہور روایت زائے مجھ سے ہے  
جو اوپر گزر چکی ہے  
فَبَيْنَا أَنَا نَائِمَةٌ أَوْ مَهْوَمَةٌ. میں سو گئی تھی یا آگھ  
لگی تھی۔

لَا عَذَابَ دُونَِ ذَٰلِكَ هَامَةٌ. نہ چھوٹ لگنا کوئی چیز ہے  
نہ ہامہ کی کوئی اصل ہے رہا ہم اُو کو کہتے ہیں عرب لوگ اس  
کو منحوس سمجھتے اور کہتے کہ جو شخص قتل کیا جائے اور اس کا قصا  
نہ لیا جائے تو اس کی رُوح اُو بنکر جا بجا پکارتی پھرتی ہے،  
مجھ کو پانی پلاؤ پانی پلاؤ۔ جب اس کا قصا مل لیا جاتا ہے تو  
اُڑ جاتی ہے۔

أَمِنْ هَامِيهَا أَمْرٌ مِنْ لَهَا زَمِيهَا. تو اس قبیلہ کے  
اشراں اور عماد میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔  
صَرِيحًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ. ایسی مار لگاتے  
ہیں کہ سر کو اپنے ٹھکانے سے رہینی گردن سے جدا کر دیتی  
ہے۔

وَكَيْفَ حَيَاةُ الْأَصْدَاءِ وَالْهَامِ شَرٌّ جَوْعٌ  
و داغوں اور کھوپڑیوں کی زندگی دوبارہ کیسے ہوگی؟  
وَأَضْرَبُوا الْهَامَ بِسَرِّهِمْ بِرَأْسِهِمْ وَكَافَرُوا بِكَافِرَاتِهِمْ  
وَمَذَاحٌ هَامَةٌ نَزَّحٌ ان کا سردار ہے۔

فَأَجَابَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَحْوِينِ صَوْنِهِ  
هَادُومٌ هَادُومٌ (سوان کہتے ہیں ہم ایک سفر میں آنحضرت  
کے ساتھ تھے اتنے میں ایک گنوار نے بلند آواز سے آپ کو پکارا  
یا محمد یا محمد۔ آپ نے ویسی ہی آواز سے اُس کو پکارا اے اے  
آپ کی شفقت تھی تاکہ اس کے اعمال ضائع نہ ہوں جیسے  
اوپر گزر چکا ہے۔)

لَمْ وَضَعِ يَدًا عَلَى رَأْسِي أَوْ هَامَتِي. آپ نے  
اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا (راوی کو شک ہے کہ راسی کہا یا

هَامَتِي دوزوں کے معنی ایک ہیں۔)

لَا صَفَا وَلَا هَامَةٌ مَفْرَا مَبِينَةٌ مَنُوحٌ مَبِينًا  
اس کی کوئی اصل نہیں اسی طرح اُو کو منحوس سمجھا۔ هُمُ  
بِيَدِهِ مَاهُوتٌ يَرِدُ عَلَيْهِ هَامَةُ الْكُفَّارِ وَصَدَا  
برہوت کے کنویں پر جو حفر موت میں ہے (کافروں کے  
سراور داغ آتے ہیں۔

خُذْ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَضَعُهُ عَلَى هَامَتِكَ  
گرم پانی لے اور اُس کو اپنے سر پر ڈال۔  
هُونٌ نرم ہونا، سہل ہونا۔  
هُونٌ اور هَوَانَةٌ اور مَهَانَةٌ ذلیل و خوار  
ہونا، ضعیف ہونا، ساکن ہونا۔

إِذَا عَذَّ أَحْوَكُ فَمِنْ ذَا إِعَامَتِكَ فَيَا سَيِّدِي  
جب بھالی تجھ پر اپنی عظمت جتائے تو تو عاجزی کر اور جب وہ  
تجھ سے سختی سے پیش آئے تو تو نرمی اور آسانی سے پیش آ۔  
تَهْوِينٌ آسان کرنا، ہلکا کرنا، ذلیل کرنا۔  
مُهَادَنَةٌ نرمی کرنا۔  
إِهَانَةٌ ذلیل کرنا۔

تَهَاؤُنٌ اور إِسْتِهْقَانَةٌ ذلیل سمجھنا، حقیر جاننا،  
ٹھٹھا کرنا، ہلکا سمجھنا۔

عَلَى هَوْنِكَ. آہستہ۔  
مَتْنِيٌّ هَوْنٌ. حقیر چیز۔  
يَمْنِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوْنًا آنحضرت  
نرمی اور آہستگی کے ساتھ چلتے۔

يَمْنِيٌّ الْهَوْنِيَّتَا. اس کے بھی وہی معنی ہیں۔  
أَحْبَبَ حَبِيبِكَ هَوْنًا مَاتَا. اپنے دوست کے ساتھ  
اعتدال سے دوستی رکھ رہا (نہ افراط نہ تفریط۔ کیونکہ کہیں  
دوست دشمن بن جاتا ہے تو اپنے سب راز کسی پر فاش  
نہ کرنا چاہئے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے تیری محبت  
دیوانگی اور عشق تک نہ پہنچے اور تیری دشمنی دوسرے کی

لاکت چاہئے تک نہ پہنچے۔  
 نَحْلٌ عَلَيْهِ هَيْئٌ هُوَ دَاخِرٌ اِنَّهُ يُخْفِقُ بِيَاً وَشِدَّةً تَهَابًا  
 یعنی ہین اور ہین سب کے معنی آسان کے ہیں جیسے آہوں  
 کے۔

هَذَا اَهْوَنٌ يَرِ اسان ہے کیونکہ مخلوق کا عذاب خالق  
 کے عذاب سے آسان ہے۔

هُوَ اَهْوَنٌ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ۔ وہ یعنی دجال اللہ  
 تعالیٰ پر اس سے زیادہ حقیر ہے کہ اس کے سبب سے مومن  
 گمراہ ہو جائیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خاص بندوں کا اتھا  
 اور ان کا ایمان بڑھانا منظور ہے۔

مَا اَغْبَطُ اَحَدًا يَهْوِي مَوْتٍ۔ میں کسی پر موت کی  
 آسانی کی وجہ سے رشک نہیں کرتی جب سے میں نے دیکھا  
 کہ آل حضرت مسلم پر موت کی سختی ہوئی، اور موت کی سختی سے  
 گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

اَلسُّلْطٰنُ ظَلَّ اللّٰهُ فِي الْاَرْضِ مِنْ اَكْرَمٰه  
 اَكْرَمٰه اللّٰهُ وَمِنْ اَهَانِهٖ اَهَانَهٗ اللّٰهُ۔ بادشاہ اللہ  
 کا سایہ ہے زمین میں، جو کوئی اس کی عزت کرے، اللہ  
 بھی اس کی عزت کرے گا اور جو کوئی اس کو ذلت دے اللہ  
 بھی اس کو ذلیل کرے گا (مراد اسلامی بادشاہ ہے جو  
 شریعت کا پیرو ہو۔ کیونکہ اللہ کا سایہ وہی ہو سکتا ہے جو  
 اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلتا ہو۔ انجیل مقدس میں ہے کہ ہر  
 بادشاہت اللہ کی طرف سے ہے)۔

اَلذَّمُّ يَادِرُّ هَا نَتَّ عَلٰى سَابِغِهَا۔ دنیا ایک گھر ہے جو  
 پروردگار کے نزدیک ذلیل ہے (اس میں حلال کو حرام سے  
 ملا دیا ہے اور خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اور حیات کو  
 موت سے اور شیرینی کو تلخی سے اور مزے کو ڈکھ سے اور  
 کو بیماری سے)۔

هَوِّنَهُ اللّٰهُ۔ اللہ اس کو آسان کرے۔  
 شَيْءٌ هَيِّنٌ۔ آسان چیز۔

قَوْمٌ هَيِّنُونَ لَيِّنُونَ۔ آسانی اور نرمی کرنے والے لوگ۔  
 وَمَا هِيَ بِالْقَوِيِّنَا۔ وہ آسان نہیں ہے۔  
 لَيْسَ بِالْجَائِزِ وَلَا الْمُهَيِّنِ۔ آنحضرت اپنے اصحاب  
 پر جفا کرنے والے اور ان کو ذلیل کرنے والے نہ تھے۔

اِنْ شِئْتُمْ اَنْ تُكْرَمَ قَلْبِي وَاِنْ شِئْتُمْ اَنْ  
 تُهِنَّ فَاخْشَنُ۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عزت ہو تو نرمی  
 کر اور جو تو چاہتا ہے کہ ذلیل ہو تو سختی کر  
 هَادِنٌ۔ جس میں چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ اس کی جمع  
 هَوَادِيْنٌ ہے۔

هَوَّاهَا لِيْ اَمِنُ۔

كُنْتُ اَلْقَوَّاهَا اَلْمُهَيِّنَا فِيْ اَمْنٍ عَيْبٍ جُوْتَا۔  
 رَجُلٌ هَوَّاهَا۔ نامزد بزدل۔

حَا حَا حَا لِمَنْ مَرَدَ قَبْرِ مِيْنِ كَيْ كَا جَبْ فَرَشْتِ اِسْ كُو  
 اریں گے یعنی آہ آہ۔

هَاهُنَا اِذَا۔ اچھا ہیں ٹھہر اور تاکہ تیرے ہاتھ پاؤں  
 تجھ پر گواہی دیں۔

هَوِيٌّ جُلُوسًا۔

هَوِيٌّ۔ اُتْرْنَا، مُنْ كَوْلْنَا، كَرْنَا، مَرَجَانَا۔

هَوِيٌّ۔ محبت اور خواہش۔

مِهَادًا اَلْمَدَارُ اَلْاِهْوَاءُ۔ گناہ، بڑھانا، اشارہ  
 کرنا۔

اَلْاِهْوَاءُ۔ گناہ۔

اِسْتِهْوَاءٌ عَقْلٍ اور حواس گم کر دینا، حیران کر دینا۔

كَانَتْهَا يَهْوِيٌّ مِنْ صَبَبٍ۔ گویا پر سے نیچے اتر

رہے ہیں زمین آئے کو زور دے کر چلتے، جیسے زبردست  
 قوی لوگ چلتے ہیں)۔

مُجَوِيٌّ جُلْدًا۔

نَمَّ اَلظَّلَقُ يَهْوِيٌّ۔ پھر جلد جلد چلے گئے۔

كُنْتُ اَسْمَعُهُ اَلْقَوِيٌّ مِنَ اَللَّيْلِ۔ میں بڑی رات

تک اس کو مستنار ہا  
 اَصْطَبَحَ هَوِيًّا بِرِي رَاتٍ تَمَّ لَيْطُهُ رَهْ-  
 يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهُوِيَّ بِرِي رَاتٍ  
 تک سبحان رب العالمین کہتے رہے۔  
 إِذَا عَزَّ شَمُّكُمْ فَاجْتَنِبُوا هَوَى الْأَرْضِ، جب تم  
 رات کو سفر میں ٹھہرو تو گریہوں سے پرہیز کرو۔  
 وَإِذَا مَاتَ مِنْ الْمَهْوِيِّ- بڑے گہرے کنویں سے پانی  
 کھینچا یہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعزیت  
 میں کہا۔ یعنی انھوں نے وہ کام کیا جو دوسرا نہ کر سکتا تھا  
 فَأَهْوَى بِيَدَيْهَا إِلَيْهِ- اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔  
 فَأَهْوَى بِهَا إِلَيْهِ- اس کو ان کی طرف جھکایا یا ان کی  
 طرف اشارہ کیا (ان کو تیرا نشانہ بنانا چاہا)۔  
 يَأْخُذُ كُلُّ أَحَدٍ مِنَ الْبَيْعِ مَا هَوَى- ہر ایک بائع  
 اور مشتری جو چاہے وہ کرے یعنی جب خیاب کی شرط ہوگی ہو  
 تو دونوں کو اختیار ہوگا چاہیں تو بیع کو رکھیں چاہیں تو بیع  
 کر ڈالیں)۔  
 آيَ زَوْجِي هَوَيْتَ نَزَلْتُ لَكَ- تم میری دونوں  
 بیویوں میں سے جس کو پسند کرو میں اس کو تمہارے لئے چھوڑ  
 دوں گا (طلاق دیدوں گا تم قدرت کے بعد اس سے نکاح کر لیا  
 یہ سعد بن زید الغفاری نے عبد الرحمن بن عوف سے کہا آنحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف کو ان کا بھائی بنا دیا تھا)۔  
 قَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ  
 وَلَمْ يَلْمَوْهُ مَا قُلْتُهُ- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کہنا پسند کیا اور میرا  
 کہنا پسند نہیں کیا۔  
 يَهْوِي بِالتَّكْبِيرِ كَبِيرٌ هُوَ جَعَلَهُ رَيْسُ رُكُوعٍ أَوْ  
 سجدے کے لئے)۔  
 ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي- پھر جھکے وقت تکبیر کے  
 یعنی سجدے کے لئے)۔  
 فَجَعَلَتِ السَّمَاءُ تَهْوِي بِبَيْدِهَا إِلَى حِلْفِهَا-  
 جب زمین نے اس کو بل نہیں سکے یا قرآن کی وجہ سے کوئی گمراہ  
 اور خواہش نفس پرلنے والا نہ ہوگا بلکہ اس کی وجہ سے

عورت اپنے ہاتھ چھلوں کی طرف جھکانے لگی (ان کو اتار کر  
 صدقہ دینے کو)۔  
 وَهَوِيَّتَ إِلَى إِذْ أَرِنَتْ- اور اپنے کانوں کی طرف  
 ہاتھ بڑھانے لگیں (کانوں کی بالیاں صدقہ دینے کو)۔  
 لَا أَهْوَى بِهَا فِي مَكَانٍ إِلَّا طَارَ إِلَيْهَا- میں جس  
 جگہ اس کو لے جا چاہتا تھا وہاں اڑ جاتا (مجھ کو وہاں پہنچا دیتا)  
 أَهْوَيْتَ لَنَا وَكَلَّمْتُمْ- میں جھکا کہ ان کو دیدوں۔  
 الْقَاعَ فِي مَهْوَاةٍ- اس کو ایک گہرے گڑھے میں  
 ڈال دیا۔  
 مِنْ مَهَادِي التَّشْبِيهِ تَشْبِيهِ كَرَاهِيَّتِمْ-  
 وَهَوَى حَتَّى آتَاخُ- اور نیچے اترا یہاں تک کہ اونٹ  
 کو بٹھا دیا۔  
 ثُمَّ يَهْوِي سَبْعِينَ- پھر ستر برس کی راہ تک گرتا  
 جائے گا۔  
 وَهَلَّ أَهْوَيْتَ إِلَى الْحِجْرِ- کیا تو نے پتھر کا قصد کیا۔  
 دُاسُ كُوَيْسِيَا يَجْرُؤُا تَبِ تَوْ رَكَزُ هُوَ جَائِءُ كَا أَوْرِ اس میں  
 خمس واجب ہوگا)۔  
 فَأَهْوَى بِبَيْدِهَا إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا- اپنے ہاتھ  
 کو بڑھایا زمین کی طرف سجدہ کرنے کو۔  
 هَوَى الْأَرْضِ- زمین کے سوراخ رہ جمع ہے حَوْكٌ  
 کی)۔  
 إِذَا هَوَى- جب گر جائے۔  
 فَقَدَّ هَوَى- وہ ہلاک ہو گیا۔  
 فِي هَوَى ذُو بَيْلَةٍ- گہرے گڑھے میں زویلہ کے۔  
 فَمَنْ هَوَاءٌ وَالْحَوْمُ عَوَازِبٌ- دل اڑے ہوں  
 گے اور عقلمندان ٹھہریں ہوں گی۔  
 لَا تَرْبَعُ بِهِ إِلَّا هَوَاءٌ- خواہشات نفس پرلنے  
 والے اس کو بدل نہیں سکے یا قرآن کی وجہ سے کوئی گمراہ  
 اور خواہش نفس پرلنے والا نہ ہوگا بلکہ اس کی وجہ سے

راہ پائے گا۔

وَأَهْوَاءٌ مُتَشَبِّهَةٌ اور پریشان متفرق خواہشیں جدا جدا

إِنَّا أُمَّةٌ أَلْحَادٌ بِأَهْوَاءِنَا اپنے ٹھکانے ہادیہ میں راہ دیہ دوزخ یا اس کا ایک طبقہ جو بہت پیچھے ہے۔

أَلْهَوَاءُ جِسْمٌ رَزِينٌ تَمَكِّتُفْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عِدَّةٌ ہوا ایک لطیف جسم ہے کہ ہر چیز کی کیفیت اس کے انداز کے موافق حاصل کر لیتی ہے۔

لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَأْخُذَ بِهَوَىٰ وَلَا رَأْيٍ وَلَا مَفَاضٍ کسی کو یہ جائز نہیں کہ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر نفس کی خواہش پر یارائے یا قیاس پر عمل کرے۔

أَهْلُ الْأَهْوَاءِ خارجی اور مقررہ اور مرجعہ اور روانہ نفس وغیرہم۔

وَأَمَّا الْقَلْبُ فَسُلْطَانُهُ عَلَى الْهَوَاءِ۔ دل کی بادشاہت ہوا پر ہے یعنی عالم اجسام پر، دل انہی چیزوں کی حقیقت معلوم کر سکتا ہے جو جسم میں یا جسمانی ہیں۔

فَمَا عَزَّوَجَدْنَا مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَىٰ تَبْلُغُ الْهَوَىٰ تیری پناہ ان گناہوں سے جو ہوا کو تارک کر دیتے ہیں رُود سحر ہے اور کہانت اور ایمان بالجُود اور قدر کی تلمذیہ والدین کی نافرانی)۔

كَمْ مِنْ دَفِينٍ نَجَادَ صَاحِبِهِ قَدْ هَوَىٰ۔ کتنے بہار تو بیچ گئے اور تندرست مر گئے۔

إِنَّمَا اتَّقَىٰ مِنَ الْعَبْدِ هَوَاهُ وَهَمَّتْهُ۔ میں نے اس کی نیت اور قصہ کو قبول کرتا ہوں (اگر اس کی نیت بخیر ہو تو اس کو ثواب دیتا ہوں۔ یہ حدیث قدسی ہے)

يَهْوَىٰ بِهَا أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اس کو لے کر اتنا کرتا ہے کہ مشرق اور مغرب میں جتنا فاصلہ ہو اُس سے بھی زیادہ۔

تَهَادَى الْقَوْمُ فِي الْهَوَىٰ۔ جب ایک دوسرے

کے پیچھے گرجائیں۔

أَهْوِيَّةٌ۔ وہ مسافت جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے جس کو جو کہتے ہیں اور گہرا گڑھا۔

هَهُ۔ ایک کلمہ ہے جس کو مشہور (بے پرواہ بہادر) کہتے ہیں

باب الہام مع الیاء

هَيَاةٌ بِأَهْيَاءٍ اچھی شکل ہونا۔

هَيَاةٌ۔ مشتاق ہونا۔

تَهَيَّأَةٌ۔ تیار کرنا، درست کرنا۔

مُهَيَّأَةٌ۔ موافقت۔

تَهَيَّأٌ۔ مستعد ہونا، تیار ہونا۔

أَقْبَلُوا أَدْوَى النَّبِيَّاتِ عَثْرَاتِهِمْ۔ جو لوگ خوش و منح ہیں اگر ان سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کو معاف کر دو

(طبعی نے کہا یعنی جو لوگ صاحب مروت ہیں اور خصائل حمیدہ رکھتے ہیں اور لوگوں میں ان کی وجاہت ہے یا جو لوگ منہی اذیہ پر مہرگار ہیں ان سے اگر کوئی صغیرہ گناہ ہو جائے تو اس کو معاف کر دو۔ لیکن شرعی حدیں معاف نہیں ہو سکتیں۔)

كُنْتُ كَهَيْئَتِكُمْ۔ میں تمہاری طرح نہیں ہوں جو کوشش تعالیٰ کھلا پلا دیتا ہے)۔

فَمَكَّنْنَا عَلَىٰ هَيَاةٍ تَبَاحُثِي رَجَعِ۔ ہم اسی حالت پر ٹھہرے رہے (یعنی کھڑے کھڑے نماز کی نیت باندھے ہوئے) یہاں تک کہ آں حضرت لوٹ کر آگئے (غفل کر کے)۔

فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَىٰ هَيَاةٍ۔ برابر اپنی وضع پر چلتے رہے۔

هَيَاةٌ شَيْئًا۔ اس کا ترجمہ کتاب ش میں گزر چکا۔ اَلْخِيَابُ وَالنَّفْسُ مِمَّا يَزِيدُ اللَّهَ فِي حِفْظِ النَّسَاءِ۔ خناب گزنا اور اپنا جسم مان پاک معطر رکھنا عورتوں کی پاک دامنی کو بڑھاتا ہے (کیونکہ خاوند کے نیلے کچیلے اور غلیظ ہونے سے عورت کے دل میں اُس سے

نفرت پیدا ہو کر اس کا دل دوسرے مردوں کی طرف مائل ہوتا ہے۔

أُمُوتٌ بِتَهْمِيَةِ الْمَيْتِ. مجھ کو حکم ہوا میت کے سامان کرنے کا (یعنی مثل و گفن وغیرہ)۔

اللَّهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ وَتَعَيَّأَ دَاعِلًا وَاسْتَعَدَّ جَوْشَنَ تَيَّارِي كَرِيءٍ چار دن (لفظوں کے یہی معنی ہیں)۔

هَيَّأَ لِحَيْتَةٍ بَيْنَ الْأَعْيُنِ. جو شخص اپنی ڈاڑھی کو متوسط رکھے دونوں کلیوں کے درمیان نہ بہت چھوٹی نہ بہت لمبی۔

أَدَاكَ ذَا الْمَدَابِرِ هُمْ مَدَابِرُ دَنَا كَهَيْتَانِ مُرَبَّرٍ غلام کی اولاد بھی اس کی طرت مُرَبَّر ہوگی۔

هَيْبٌ أَوْ هَيْبَةٌ. اور مَجَابَةٌ. ڈرنا، بچنا، تعظیم کرنا، پرہیز کرنا۔

هَيْبٌ أَوْ هَيْبَةٌ. اور هَيْبٌ. اور هَيْبَانٌ. لوگوں سے ڈرنیوالا اور مَهْيَبٌ. اور مَهْيَبٌ. لوگ جس سے ڈریں۔

تَهْيِيبٌ. مہیب کرنا۔

إِهَابَةٌ. ڈانٹنا۔

تَهْيِيبٌ. ڈرنا۔

أَيْمَانٌ هَيْبٌ. ایمان ہیبت ڈالنے والا (یعنی ایمان دار سے لوگ ڈرتے ہیں کیونکہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ یا ایمان ڈرانے والا ہے گناہوں سے۔ یعنی ایمان دار گناہوں سے ڈرتا ہے (اس کو مواخذہ کا خوف رہتا ہے)۔

هَابَ الرَّجُلُ. اس کی تعظیم اور توقیر کی حصود کی تفسیر ہیب سے کی۔ یعنی گناہوں سے ڈرنے والا بچنے والا۔

أَتَيْتُنِي. کیا تو میری تعظیم کرتا ہے۔

وَهَيْتُهُ. اود میں اس سے ڈر گیا۔

قَدِ انْقَبَتْ عَلَيْهَا السَّهَابَةُ. آنحضرت پر ہیبت ڈال گئی تھی (جو آپ کو دیکھتا اس پر رعب طاری ہوتا)

کہنے سے ڈر گئے (شاید ان سے پوری نہ ہو سکے)۔

وَقَوِي عَلَى مَا أَحْبَبْتَنِي. جن باتوں کی طرف تو نے مجھ کو بلایا ہے ان کے بجالانے کی مجھ کو قوت دے۔

وَأَحَابَ النَّاسَ إِلَيَّ بَطِيحًا. لوگوں سے کہا کہ اُس کو برابر کر دو۔

هَيْبَتٌ. ایک عجز تھا جس کو آں حضرت نے اپنی بیویوں کے حرم میں جانے کی اجازت دی تھی (کیونکہ وہ "غیر اُولی الاربابہ" میں سے ہے) پھر جب آپ نے اس کی ایک ایسی بات سنی جس سے معلوم ہوا کہ اس کو عورتوں کی شناخت ہے تو بیویوں کو اس سے پردہ کرنے کا حکم دیا وہ غلام تھا ابن ابی اُمیہ کا جو بھائی تھا بی بی اُم سلمہ رحمہ کا فتح مکہ کے دن مسلمان ہوا تھا

هَيْبَةٌ. لے آجا۔

هَيْبَةٌ. ایک شہر ہے فرات پر۔

هَاتٍ. دے۔

هَيْبَةٌ هَيْبًا. آؤ۔

هَيْبٌ. یا هَيْبَانٌ، حملہ کرنا، جوش مارنا، حرکت کرنا مضرب ہونا، بہادری کرنا، گس جانا، پیاسا ہونا، سوکھ جانا

هَيْبٌ. برا نگیختہ کرنا (جیسے مہابجہ اور ہیباج ہے)۔

يَوْمُ الْهَيْبِ. جنگ کا دن تھا۔

تَهَيَّبٌ. ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

إِهْتِبَاجٌ. حملہ کرنا۔

يَوْمُ هَيْبٍ. تہا اور ابر اور بارش کا دن۔

هَيْبَانٌ. جنگ۔

هَاجَتِ السَّمَاءُ تَطْرَانًا. آسمان پر ابر آیا اور ہوا خوب چلی پھر ہم پر بارش ہوئی۔

رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَلَمْ يَهَيْبِهِ. اپنی جورد کے پاس ایک غیر مرد کو دیکھا پھر اس کو چھیڑا نہیں (نہ مارا نہ ہٹایا)۔



تَصَارِعَهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُ لَهَا آخِرَى حَتَّى تَهْتَمَّ بِهَا  
اُس گھاس کو گھسی زمین پر گرا دیتی ہے یہاں تک کہ سوکھ جاتی ہو  
(پک کر زرد ہو جاتی ہے)۔

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ  
بَعْضَ قَطِيعٍ أَوْ كَانَ مَقْطُوعًا قَدْ هَاجَرَ وَرَدَّهٖ -  
ہم آنحضرت کے ساتھ تھے آپ نے حکم دیا ایک شاخ درخت کی

کافی گئی یا کٹی ہوئی تھی اس کے پتے سوکھ گئے تھے۔  
لَا يَهْتَمُّ عَلَى التَّنَوُّي زَرْعٍ قَوْمٍ تَقْوَىٰ أَوْ رِبِّهِمْ  
کسی قوم کی کھیتی نہیں سوکھتی (یعنی ان کے اعمال خراب نہیں

ہوتے)۔  
وَإِذَا هَاجَتِ الْإِبِلُ رَحِصَتْ وَتَفَقَّصَتْ قِيمَتَهَا  
جب اونٹ مست ہوتا ہے (جنتی پاتا ہے تو ڈبلا ہو جاتا ہے)  
اُس کا مول سستا اور اس کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔

لَا يَشْكُرُنِي الْهَيْجَاءُ - جَنگ میں پیچھے نہیں ہٹتا۔  
مَا يَهْتَمُّ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ بِرَأْسِهِ  
پہلے ان کو کوئی

چیز خوف دلانے والی نہ تھی۔  
لَا يَهْتَمُّ الشَّيْءُ سَلَّ - آنحضرت پیغام لانے والوں کو  
(سفیروں اور ایچیلوں کو) نہیں چھیڑتے ان کو نہیں تانتے)۔

مِنَ شَجَرٍ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَاءِ سَابِلٌ - حضرت داؤد  
علیہ السلام کے بنے ہوئے جنگ کے تمبھوں (زر ہیں)۔  
فَإِذَا حَاجَتْ رَحِصَةً - جب اونٹ مست ہو کر سستے

ہوں۔  
عِنْدَ ذَلِكَ تَهْتَمُّ بِرِيَاخِ النَّصْرِ - اُس وقت یعنی  
عصر کے بعد فتح و فیروزگی کی ہوا میں چلتی ہیں۔

هَيْبًا - ڈرانا، سختی دینا، پلانا، اصلاح کرنا، زائل کرنا، گرا کر  
پھیر دینا، گھبرا دینا، ڈانٹنا۔  
مَا يَهْتَمُّ فِي ذَلِكَ - میں اس سے کچھ نہیں گھبراتا اس

کی کچھ پرواہ نہیں کرتا)۔  
كَلُوا إِذَا شَاءُوا وَلَا يَهْتَدِي تَكْمُ الطَّلَاحِ  
کھاؤ اگر چاہو اور گمراہ نہ ہو۔

مَتَّ بَحِيرِي -  
أَوْ لَعَيْتُ قَاتِلَ آبِي فِي الْعَدَمِ مَا هَدَانَهُ - اگر  
میں اپنے باپ کے قاتل کو بھی حرم میں پاؤں تو اس کو نہ چھیڑوں  
مَالِي لَا آذَالَ أَمَمُ اللَّيْلِ أَجْمَعَ هَيْدًا هَيْدًا  
مجھ کو کیا ہوا ہے ساری رات میں ہید کی آواز سنتی رہی رہید  
ہید کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹتے ہیں اور ایک قسم گانے کی جو جو  
اونٹ والے گاتے ہیں)

يَا نَارُ هَيْدِيهِ وَلَا تَوْدِيهِ - اے آگ اُس کو ہلا  
لیکن تکلیف مت دے (یہ حدیث مجمع البحرین میں ہے اسی  
طری نفل کی ہے اور دوسری کتابوں میں لَا تَهْدِيهِ  
ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

هَيْدَارًا - بڑھیا چھونس جس کی شہوت جاتی رہی ہو۔

مَامِنْ أَحَدٍ عَمِلَ لِلَّهِ عَمَلًا إِلَّا سَادَ فِي ظَلِيمٍ  
سَوَسْرًا تَانٍ فَإِذَا كَانَتْ الْهَلَاؤُ لِي لِلَّهِ فَتَلَا تَهْدِيَانَهُ  
الْأَخِي خِدَّةً - جو شخص اللہ کی رضامندی کے لئے کوئی کام  
کے اس کے دل میں دو خیال آتے ہیں۔ اب اگر پہلا خیال  
یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

يَا نَارُ لَا تَهْدِيهِ - اے آگ اس کو مت ستاؤ  
مَتَّ بَحِيرِي -

المصعد تم کھاؤ پو (یعنی رمضان میں یا جب روزہ رکھنا  
چاہو) اور تم کو لمبی روشنی جو اوپر چڑھ جاتی ہے (یعنی صبح  
کاذب) گھبرا نہ کرے (گھبرانہ دے تم اس کو دیکھ کر کہ صبح  
ہو گئی اور پھر کھانا پینا چھوڑ دو)۔

مَامِنْ أَحَدٍ عَمِلَ لِلَّهِ عَمَلًا إِلَّا سَادَ فِي ظَلِيمٍ  
سَوَسْرًا تَانٍ فَإِذَا كَانَتْ الْهَلَاؤُ لِي لِلَّهِ فَتَلَا تَهْدِيَانَهُ  
الْأَخِي خِدَّةً - جو شخص اللہ کی رضامندی کے لئے کوئی کام

کے اس کے دل میں دو خیال آتے ہیں۔ اب اگر پہلا خیال  
یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا  
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ربا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک  
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر دیا  
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَقَالَ  
بِسَلِّ عَزْمًا كَعَمْرٍ مَوْسُو - مسجد کے باب میں آں حضرت  
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)  
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے  
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

لَا تَزِدْ وَجَنَّ هَيْدَرَةً. بڑھیا سے نکاح منت کر۔  
 ایک روایت میں ہیدرہ ہے ذال معجر سے یعنی بکے والی  
 زبان دراز عورت سے۔

ہیئس (کثرت سے لینا، تیریلنا، روند ڈالنا۔  
 ہیئس ہیئس۔ ایک کمر ہے جو کسی کو اکسلنے یا ایک امر  
 کے ممکن ہونے پر کہا جاتا ہے۔

عَرَفُوا عَلَيْكُمْ قَدَلًا نَّافِيًا تَهُ آهَيْسِ الْاَيْسِ۔ اپنا  
 معرفت (قیب) فلاں شخص کو کر دو وہ اہیس ہے (یعنی روزی  
 کی طلب میں پھرتا ہے۔ جب کھانے کے موافق بل جاتی ہے تو وہ  
 بیٹھ رہتا ہے (اپنی جگہ نہیں چھوڑتا) قیاس کی رو سے  
 اھوس صحیح ہے مگر آئیس کی مناسبت سے و او یا سے بدل ڈ  
 ہیئس۔ بگاڑنا، حرکت کرنا، زور کرنا، بہت باتیں کرنا۔  
 ہیئس ایک کمر ہے جس سے گدے کو ڈالتے ہیں۔

هَيْسَةٌ هَوْنَةٌ جَاعَةٌ، فتنہ و فساد و ہنگامہ۔  
 اَيْسٌ فِي الْهَيْسَاتِ قَوْدٌ۔ ہنگاموں میں رجن ہیں  
 یہ معلوم نہ ہو سکے کہ قائل کون ہے) قیاس نہ لیا جائے گا۔  
 اَيْتَاكُمْ وَهَيْسَاتِ الْاَسْوَابِ۔ بازاروں کے  
 ہنگامے اور بیچ بیکاروں سے بچے رہو۔

لَيْلِيْنِي مِنْكُمْ اَدُوُّو الْاَحْلَامِ مِرْتَمِ الدَّيْنِ  
 يَكُوْنُهُمُ الْحَدِيثُ وَ اَيْتَاكُمْ وَهَيْسَاتِ الْاَسْوَابِ  
 نماز میں پہلی صف کے اندر میرے نزدیک وہ لوگ رہیں  
 جو عقل والے ہیں (بڑی عمر والے سمجھ دار) پھر جو ان سے  
 لگ بھگ ہوں، اخیر حدیث تک۔ اور بازار کی گویوں سے  
 بچے رہو یا بازار کی طرح مرد عورت، بچے سب مل جل جانے  
 سے بچے رہو۔

هَيْضٌ۔ بیٹ کرنا، بچرٹ جانے کے بعد پھر توڑنا، بیماری کے  
 بعد دوسری بیماری آنا۔

اِنْهِيَاضٌ۔ بچرٹ جانے کے بعد ٹوٹ جانا (جیسے ہعیض)

(ہے۔)

اِهْتِيَاضٌ، یعنی هَيْضٌ ہے۔

هَيْضَةٌ۔ مشہور بیماری ہے جس میں دست ادرتے  
 ہوتے ہیں۔

لَمَّا نُوِّقِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَتْ وَاللَّهِ لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ التَّرَائِسَاتِ مَا نَزَلَ بِي  
 لَهَا خَفَهَا. جب آل حضرت سلم کی وفات ہو گئی تو حضرت عائشہ  
 کہنے لگیں خدا کی قسم اگر گڑے ہوئے مضبوط بھاری پہاڑوں پر  
 وہ آفتیں اترتیں جو مجھ پر اتریں تو ان کو توڑ ڈالتیں۔

بِهَيْضَةٍ حِينًا وَحِينًا يَصْدَعُهُ. کہیں اُس کو توڑتا  
 ہے کہیں اس میں سکاف ڈالتا ہے (چیرتا ہے)

حَقِصٌ عَلَيْكَ فَإِنَّ هَذَا اِيهَيْضُكَ اِنِّسْ اِدِرْ اَسَانِي  
 کرو یہ تم کو توڑ ڈالے گا۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَاضَنِيْ فِهَيْضَةٍ. يَا اللّٰهُ اَسْ لِنِيْ مَجْهُوْكَ  
 توڑا تو اُس کو توڑ۔

هَيْجٌ۔ زمین پر پھیل جانا، گل جانا، تے کرنا، پانی کی طرف  
 قصد کرنا، بھوکا ہونا۔

هَيْعَانٌ نامرد ہونا، تنگ آجانا۔

تَنْبِيحٌ۔ زمین پر پھیل جانا۔

اِنْهِيَاضٌ۔ جاری ہونا، بہنا۔

كَلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ لِيْهَا جَبُّ كَوْنِيْ خَوْفَاكَ اَوَاذِ  
 سُنْتِيْ تَوَجَّهْتُ اِسْطَرْنَ وَوَرَّجَانِيْ (گو یا شہادت کے طالب تھے،  
 كُنْتُ عِنْدَ عَمَّا فَسَمِعَ الْهَائِعَةَ فَقَالَ مَا هَذَا  
 فَفَقِيلَ اَنْصَفَ النَّاسُ مِّنَ الْاَشْرَارِ مِّنْ حَضْرَتِ عَمْرِو بْنِ  
 اِسْتَمَاتِيْ مِيْنِ اِيْكَ دِرَاوْنِيْ اَوَاذِيْ پوچھا یہ کیا ہے لوگوں  
 نے کہا اب لوگ وتر پڑھ کر لوٹے ہیں۔

يَا مَهْيِجٌ يَا سَلْفَعٌ يَا فَرْدٌ عٌ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک  
 عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر فریاد کرتی تھی۔ اے مہیج  
 اے سلفع اے فردع۔ عورت سے کسی نے ان لفظوں کے  
 معنی پوچھے۔ تو کہنے لگی تھیج یہ کہ میں عورتوں کے ساتھ ہوتی

ہوں مردوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔ سلفیہ یہ کہ مجھ کو اس مقام سے حیض آتا ہے جہاں سے اور عورتوں کو نہیں آتا فرسخ یعنی اپنے خانہ کا گھر تباہ کرنے والی اس کے لئے کچھ زچھوٹنے والی۔

مَبِيعَةٌ۔ جھنہ کو بھی کہتے ہیں جو شام والوں کا میقات ہے۔

اِقْوُ الْبَدَعِ وَالزَّمُوا الْمَشِيحَ۔ بدعتوں سے پرہیز کرو اور رشت کا کشادہ رات لازم کرو۔

هَيْبَتٌ۔ شتر مرغ باریک لمبا۔

لَهَيْبٌ۔ ٹھہر جانا۔ حرکت نہ کرنا۔

هَيْبٌ۔ بے خبر لمبا آدمی۔

أَهْيَقٌ۔ لمبی گردن والا۔

اِخْتَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فِي كَيْبِيَّةٍ كَأَنَّ هَيْبِيَّ لَقَدْ دُرِّمَتْ عِنْدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي (منافق) ایک فوج لے کر ہم لوگوں سے الگ ہو گیا وہ ان کے آگے آگے شتر مرغ کی طرح چل رہا تھا (یعنی جلدی سے بھاگ گیا)

هَيْبَكَةٌ۔ موٹا ہونا، ضخیم ہونا، لمبا گھوڑا۔ لمبی گھاس، بلند عمارت، نفاذی کاگر جا جس میں حضرت مریمؑ کی تصویر رکھتے ہیں۔

هَيْبَكٌ۔ گرجا کا وہ مقام جہاں قربانیاں چڑھاتے ہیں (جمع الجہار میں ہے کہ اب "ہیکل" تعویذ کو کہتے ہیں جس میں اسے الہی لکھتے ہوں)۔

هَيْبٌ۔ بہا، ڈانا بن مانے ہوئے۔

تَهْيِيلٌ۔ کبھی بھی معنی ہیں۔

تَهْيِيلٌ۔ گرجا دارائیں یا ان کے بھی معنی ہیں (اور گالی گوج کرتا۔)

هَائِلَةٌ۔ چاند کے گرد جو دائرہ ابر میں نظر آتا ہے۔

هَيْوُولِيٌّ۔ آدھ (میٹر) جو مختلف سورتوں میں قبول کرتا ہے راسطوں اس کو ایک سو سو امر قرار دیا ہے مگر جدید فلسفہ میں

دیقتر انیس کے قول کے موافق یہی وہ چھوٹے چھوٹے سخت اجزا ہیں جن سے تمام قسم کے اجسام مرکب ہیں اور وہ فنا نہیں ہوتے بلکہ ان کی ہیئت ترکیبی یعنی صورت بڑھ کر وہ دوسری صورت اختیار کرتے ہیں)۔

اِنَّ قَوْمًا شَكُوا لِلَّهِ مَسَاعَةً فَنَاءً طَعَامِهِمْ فَقَالُوا اَتَيْكُمُونَ اَمْ تَهْتَلُونَ قَالُوا نَهَيْلٌ قَالَ فَيَكْمُلُوا وَلَا تَهَيْلُوا۔ کچھ لوگوں نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ ہمارا غلہ جلد ہی ختم ہو جاتا ہے آپ نے فرمایا تم ناپ کر پکاتے ہو یا یوں ہی بغیر ناپے ڈال کر۔ انھوں نے کہا یونہی بغیر ناپے ڈال کر۔ آپ نے فرمایا ناپا کرو اور بغیر ناپے مت ڈالو (جو چیزیں بغیر ناپے چھوڑی جائیں غلہ ہو یا مٹی یا ریت ان کے چھوڑنے کو ہٹیل کہتے ہیں)۔

حَالُ التَّرَابِ فِي الْقَبْرِ۔ قبر میں مٹی ڈالی۔

حِلْتُ التَّقِيْقِ۔ میں نے آٹا ڈالا۔

اَوْحَى عِنْدَ مَوْتِهِ هَيْلًا عَلٰی هَذَا لِكَيْتَبَ وَلَا تَحْفَرُوا اِلٰی۔ انھوں نے مرتے وقت یہ وصیت کی کہ یہ ریتی کا ڈبہ جو ہے اس کو میری لاش پر ڈال دینا اور قبر نہ کھودنا۔

فَعَادَتْ كَيْبًا اَهْيَلًا۔ پھر وہ ریتی کا روال ٹیلہ ہو گیا۔

تَهْيِيلٌ۔ بے ہوشی والا۔

هَيْبَانٌ اَهْيَانٌ عورت پر عاشق اور فریفتہ ہو جانا، پیاسا ہونا، تَهْيِيمٌ۔ عاشق بنانا۔ اَهْيَانٌ۔ حیلہ کرنا۔

اِنَّ رَجُلًا بَاعَهُ لِابْنِ اَهْيَانٍ۔ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کے ہاتھ بیمار اونٹ بیچے (جن کو ہمام کی بیماری تھی یعنی پانی پیتے تھے مگر سیراب نہیں ہوتے تھے یہ بیماری آدمی میں ہوتی ہے تو اس کو استسقا کہتے ہیں)۔

اِعْبَدَتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَدًا اَبْنَا۔ ہماری زمین غبار آلود ہو گئی (پانی نہ پڑنے کی وجہ سے اور ہمارے جانور پیاسا

ہو گئے۔

فَشَارِبُونَ شَبَابَ الْهَيْمِ كِى تفسیر میں ابن عباس نے کہا  
ہییم وہ ریتیاں جو پانی سے سیر نہیں ہوتیں چوستی چلی جاتی ہیں۔  
یہ جمع ہے ہیامہ کی بعضوں نے کہا وہ اوش مراد ہیں جن کو  
ہیامہ کی بیماری ہوتی ہے۔

فَعَادَ كَيْبًا أَهْيَمَ پھر وہ ایک ریتی کا شیلہ جو پانی چوستی  
ہے ہو گیا (مشہور روایت آھیل ہے جسے ادپر گزر چکا)۔  
قَدْ فِنَتْ فِي هَيَامٍ مِنَ الْأَرْضِ پھر وہ ریتی میں دفن  
کئے گئے۔

وَتَرَكَتِ الْمَطِيَّ حَامًا اس محلے ادنوں کو حامہ  
یعنی اوبنا دیا (مطلب یہ ہے کہ مرگئے اور عرب کے اعتقاد کے  
موافق کہ مردہ اٹو کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اٹو ہو گئے تو حامہ  
جمع ہے حامہ کی بمعنی اٹو۔ بعضوں نے کہا ہائیمہ کی  
جمع ہے یسین بجاگ کر خشکوں میں چل دیئے وہاں حیران پریشان  
پھرتے ہیں)

لَيْسَ فِي الْأَرْضِ وَتَيْمِيمٍ ہم زمین کی سیر کریں وہاں  
گھومیں بدھرم نہ ہو ادھر چل دیں۔  
سَكَانَ عَلَى أَعْلَامِ النَّاسِ بِالْمَهْتِمَاتِ حضرت علیؓ  
باریک اور مشکل مسائل کو سب صحابہؓ سے زیادہ جانتے تھے جن  
میں لوگ حیران ہو جاتے ہیں حامہ فی الاثر سے نکلا ہے یعنی  
اس کام میں حیران ہو گیا۔ ایک روایت میں مہتممات ہے جو  
ادپر گزری۔

سَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَشَبَهَ بِالْهَيْمِ تین سانس میں پانی  
پینا اٹھل ہے اور پیاسے ادنوں کی مشابہت کرنا غٹ غٹ  
ایک ہی دم میں پی جانا برا سمجھتے تھے۔

هَيْئًا۔ آسان نرم۔ اس کی تخفیف هَيْئًا آتی ہے جسے  
لَيْئًا سے لئین۔

الْمُسْلِمُونَ هَيْئُونَ لَيْئُونَ۔ مسلمان نرم مزاج ادا  
بادقار ہوتے ہیں۔

النِّسَاءُ ثَلَاثَةٌ فَهَيْئَةٌ لَيْئَةٌ عَقِيْقَةٌ وَتَوْرِيْمٌ  
طرح کی ہیں ایک وہ جو نرم مزاج سنجیدہ پاک دامن ہو۔

كُلُّ ذَلِكَ هَيْئٌ عَلَيْكَ۔ جنب ہوا مالغیب کا اس  
کے پاس آنا اس کی خدمت کرنا سہل اور آسان ہے اس میں  
کوئی قباحت نہیں۔

إِنَّهُ سَادَ عَلَى هَيْئَتِهِ۔ وہ اپنی عادت کے موافق  
آہستہ چلے۔

لَيْسَ بِالْجَائِفِ وَلَا الْمُهَيَّبِ يَا وَلَا الْمُهَيَّبِ  
آل حضرت علیؓ علیہ السلام سخت مزاج (أجڈ) نہ تھے نہ  
لوگوں کو حقیر سمجھنے والے یا نہ حقیر اپنے تئیں ذلیل کرنے والے  
(بلکہ خود داری کو طوطا رکھتے)۔

هَيْئَةٌ۔ وہ پوشیدہ کلام جو سمجھ میں نہ آئے۔  
مَا هَذِهِ الْهَيْئَةُ۔ یہ چپکے چپکے کیا باتیں ہو  
رہی ہیں؟

هَيْئٌ فِي الْمَقَامِ۔ مقام (براہیم میں چپکے سے  
قرارت کی)۔

هَيْئٌ رُوِي۔  
هَيْئٌ۔ اور کہو۔

قَالَ يَا هَيْئُ هَيْئٌ فَقُلْتُ هَيْئًا أَمْرِي فِي الْبُغْيَانِ  
کہا اور کہو! ابوسفیان نے کہا بس بس اب چپ رہو۔  
هَيْئَاتٌ۔ دور ہوا۔ کہیں آیتھات بھی کہتے ہیں۔

طالب دعا  
سید نذر عباس  
سید احمد علی